سٹی ایکسپریس
روزنامہ
سرینگر
22nd Year of publication
RNI.No: JKURD/2004/17814
جمعرات | 24 ستمبر 2026 | 11 ربیع الثانی 1448ھ
email:dailycityexpress121.gmail.com
24 Sept. 2026 Wednesday 11 Rabi us-saani 1448
email:advtcityexpress936.gmail.com visit us at: visit us at:www.dailycityexpress.com جلد: 22 | شمارہ نمبر: 235 | صفحات: 08 | قیمت: 3 روپے

اداریہ
4
مختلف آراء فیصلہ سازی کا حصہ

تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا
08

جموں وکشمیر میں کُل شرحِ تولید 2.1 کی معیاری متبادل زرخیزی سے نمایاں طور پر نیچے

رُجحان کی وجوہات: شادی میں تاخیر، سماجی واقتصادی دباؤ، تعلیم میں اضافہ، کیریئر کو ترجیح، معاشی غیریقینی صورتحال اور طرزِ زندگی

نیوز ڈیسک

سری نگر، ۲۳، ستمبر: جموں وکشمیر میں کل شرح تولید (TFR) 2.1 کی معیاری متبادل زرخیزی سے نمایاں طور پر نیچے آ گئی ہے، تاہم حالیہ NFHS-6 کے اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ اس میں معمولی بہتری آئی ہے اور یہ 1.4 کی کم ترین سطح سے بڑھ کر 1.8 بچے فی خاتون تک پہنچ گئی ہے۔ موجودہ صورتحال اور اعداد وشمار: کل شرح تولید: نیشنل فیملی ہیلتھ سروے NFHS-6 کے اعداد وشمار کے مطابق یہ شرح 1.8

ریکارڈ کی گئی ہے، جو کہ NFHS-5 کے دوران 1.4 کی کم ترین سطح سے بہتری کی عکاس ہے۔ متبادل زرخیزی: ہجرت (امیگریشن) کے بغیر آبادی کو مستحکم رکھنے کے لیے 2.1 بچے فی خاتون کی شرح درکار ہوتی ہے۔ شہری بمقابلہ دیہی فرق: خطے کے دیہی علاقوں کے مقابلے میں شہری مراکز میں تاریخی طور پر شرح تولید کم (تقریباً 1.2 سے 1.5 کے درمیان) رہی ہے۔ پالیسی کی سطح پر توجہ: سیاسی شخصیات (۵ پر)

Papulation
Education
TREND

کشمیر میں ہائی تا ہائر اسکنڈری اور کالج تا یونیورسٹی سطح پر داخلوں میں کمی کا رُجحان لمحہ فکریہ!

کشمیر یونیورسٹی میں مختلف کورسز کیلئے داخلہ درخواستوں کی تعداد اور یونیورسٹی کی NIRF رینکنگ بھی باعث تشویش

نیوز ڈیسک

سری نگر، ۲۳، ستمبر: جموں وکشمیر بالخصوص کشمیر وادی میں ہائی تا ہائر اسکنڈری اور کالج تا یونیورسٹی سطح پر نئی کلاسوں اور مختلف تعلیمی و پیشہ ورانہ کورسز کیلئے طلبہ کے داخلوں میں کمی کا رُجحان لمحہ فکریہ بن گیا ہے جبکہ طلبہ میں تعلیم کو خیرباد کہہ دینے کا رُجحان اور ورک فورس میں گریجویٹ اُمیدواروں کی شرح محض 13 فیصد ہونا بھی سماجی توازن کیلئے خطرات کی گھنٹی بجانے کے مترادف

ہے۔ کشمیر وادی اور جموں خطے کے سرمائی زون کہلانے والے اضلاع میں ہر سال دسویں، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کیلئے JKBOSE یعنی جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے زیر اہتمام ونگرانی لئے جانے والے سالانہ باقاعدہ امتحانات میں تقریباً 2 لاکھ 47 ہزار طلبہ شریک ہوتے ہیں۔ جن میں سے دسویں جماعت کے امتحان میں تقریباً 95 ہزار طلبہ؛ گیارہویں جماعت کے امتحان میں تقریباً 82 ہزار طلبہ؛ بارہویں جماعت کے امتحان میں تقریباً (باقی ۵ پر)

عدالتی احکامات کی عدم تعمیل پر پلوامہ کے

3 افسران کیخلاف قابل ضمانت وارنٹ

عدالت میں ذاتی حاضری یقینی بنانے کا حکم

نیوز ایجنسی

سری نگر، ۲۳، ستمبر: جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے پلوامہ کے نیووا علاقے میں مبینہ غیر قانونی کچرا پھینکنے اور کچرا صفائی مرکز سے متعلق مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کے دوران سابقہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ ہونے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے 3 اعلیٰ افسران کے خلاف فی کس 10 ہزار روپے کے قابل ضمانت وارنٹ جاری کیے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف جسٹس چندر شیکھر بھاٹی اور جسٹس راجنیش اوسوال پر مشتمل ڈویژن بینچ نے یہ وارنٹ ڈپٹی کمشنر پلوامہ، چیف ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کونسل پلوامہ اور رکن سیکریٹری جموں وکشمیر آلودگی کنٹرول کمیٹی کے خلاف جاری کیے۔ عدالتی کارروائی کے مطابق عدالت نے 4 اگست 2026 کو متعلقہ افسران کو اپنی ہدایات کی تعمیل اور مطلوبہ حلف نامے داخل کرنے کے لیے "آخری اور حتمی موقع" فراہم کیا تھا، تاہم عدالت کے مطابق نہ تو مطلوبہ حلف نامے داخل کیے گئے اور نہ ہی (باقی ۵ پر)

ڈل ونگین جھیلوں اور براری نمبل باباڈیمب میں سرعام مٹی کی بھرائی (لینڈ فلنگ) کا عمل تیز

آبی ذخائر کو عملاً دفنانے کی کارروائی

سڑکوں وکار پارکنگ اور مختلف نوعیت کے تعمیراتی کام جاری، حکومت کہاں؟

نیوز سروس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: گرمائی راجدھانی شہر سری نگر کے اہم آبی ذخائر، ڈل جھیل، نگین جھیل اور باباڈیمب (براری نمبل) لگون، میں مٹی بھر کر زمین بنانے اور غیر قانونی قبضوں کے واقعات نے عوامی سطح پر شدید غم وغصے اور ماحولیاتی تشویش کو جنم دیا ہے۔ ماحولیاتی نگرانی کرنے والے اداروں، مقامی رہائشیوں اور شہری تنظیموں نے ان حالیہ بے لگام سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے جو خطے کے نازک آبی نظام کو مستقل طور پر تبدیل کرنے کا خطرہ پیدا کر رہی ہیں۔ تشویش کے اہم پہلو: باباڈیمب (براری نمبل لگون): یہ تاریخی لگون، جو ڈل جھیل کے نکاسی آب اور آبی توازن کے لیے انتہائی اہم ہے، شدید تنزلی کا شکار ہوا ہے۔ مقامی رپورٹس اور انوائرمینٹل پالیسی گروپ (EPG) نے انکشاف کیا ہے کہ اس آبی ذخیرے کے کچھ حصوں کو کچھ ہفتوں کے دوران مٹی اور ملبے سے بھرا گیا اور بعد ازاں کار ڈیلروں نے تجارتی پارکنگ کے لیے ان پر قبضہ کر لیا۔ اگرچہ انتظامیہ نے فوری تعمیرات کو ہٹانے کے لیے انہدامی کارروائی کی، لیکن یہ سوال اب بھی موجود ہے کہ نفاذِ قانون کے دفاتر کے اتنے (باقی ۵ پر)

مہاراجہ ہری سنگھ کی 231 ویں سالگرہ، لیفٹیننٹ گورنر کا خراجِ تحسین

ترقی پسندانہ اصلاحات ناقابل فراموش

روشن خیال سیاستدان، عوام دوست حکمران اور ترقی پسند مفکر: منوج سنہا

نیوز سروس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز مہاراجہ ہری سنگھ کو ان کی 231 ویں سالگرہ کے موقع پر خراج تحسین پیش کیا اور سماجی اصلاحات، عوامی بہبود اور سب کو ساتھ لے کر چلنے والی ترقی (شمولیتی ترقی) کیلئے ان کی خدمات کو یاد کیا۔ یاد رہے مہاراجہ ہری سنگھ 23 ستمبر 1895 کو پیدا ہوئے اور 26 اپریل 1961 کو انتقال کر گئے تھے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے مہاراجہ ہری سنگھ کو ایک روشن خیال سیاست دان اور ترقی پسند مفکر قرار دیا جنہوں نے عوام کی بہبود اور بااختیاری کیلئے کئی دوررس

اصلاحات متعارف کرائیں۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ عوامی خدمت، مساوات اور شمولیتی ترقی کے بارے میں ان کے نظریات ہم سب کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مہاراجہ ہری سنگھ کے وژن کی دائمی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی، خاص طور پر سماجی مساوات، فلاح وبہبود (باقی ۵ پر)

کتابوں پر پابندی، حالات بدلے تو فیصلے پر نظر ثانی کریں گے: وزیراعلیٰ

جنہوں نے تحریکِ آزادی میں حصہ نہیں لیا، وہ ہمیں کیا سکھائیں گے؟ عمر عبداللہ کا سنیل شرما کو جواب

نیوز ایجنسی

سری نگر، ۲۳، ستمبر: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ کتابوں پر پابندی کا معاملہ جمہوریت میں ایسی پابندیوں کے کردار کے بارے میں ایک وسیع تر سوال کھڑا کرتا ہے۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ کتابوں پر پابندی عائد کی جانی چاہیے یا

نہیں، اس بارے میں ان کی اپنی رائے ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے کتابوں پر پابندی کا ایک وسیع تر سوال پیدا ہوتا ہے، اور یہ کہ جمہوریت میں کتابوں پر پابندی کس حد تک درست راستہ ہے۔ کتابوں پر پابندی ہونی چاہیے یا نہیں، اس پر میری اپنی رائے ہے۔ تاہم، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ موجودہ نظام کے تحت، منتخب حکومت کو ایسے معاملات پر فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل نہیں (۵ پر)

NLC,2026 میں حصہ لینے والے بچوں نے بلاشبہ مجھے شرمندہ کر دیا، میں ریاضی میں کمزور تھا

عالمی سطح پر مسابقت کیلئے نظام تعلیم میں بہتری ضروری

بچوں کو مستقبل کیلئے تیار کرنے کی خاطر نصاب میں نئی ٹیکنالوجیز کو شامل کرنا ہوگا: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ

نیوز سروس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز سری نگر کے شیرِ کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں منعقدہ ALOHA نیشنل لیول کمپٹیشن 2026 (NLC) میں حصہ لینے والے طلبہ کی ذہنی حساب کتاب (مینٹل ارتھمیٹک) کی غیر معمولی مہارتوں کی

تعریف کی اور کہا کہ ان کی کارکردگی نے انہیں حیران کر دیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ بچوں نے اتنی تیزی سے حساب کتاب کیا جتنی تیزی سے وہ خود کیلکولیٹر کی مدد سے بھی نہیں کر پاتے۔ انہوں نے کہا کہ ان بچوں نے واقعی مجھے شرمندہ کر دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر آپ مجھے کیلکولیٹر (۵ پر)

بھاجپا رُکن اسمبلی ہیرانگر کا لاپتہ بیٹا

طلب علم آدتیہ شرما نئی دہلی میں ملا

زیر تعلیم اپنی بہن سے ملنے گیا تھا: حکام

سری نگر، ۲۳، ستمبر: حکام نے بتایا کہ اپوزیشن جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی ہیرانگر جموں وجے شرما کا لاپتہ 17 سالہ بیٹا نئی دہلی میں مل گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ممبر اسمبلی ہیرانگر اسمبلی وجے شرما کا 17 سالہ بیٹا آدتیہ کمار شرما، جو جماعت 11 ویں کا طالب علم ہے، منگل کو لاپتہ ہو گیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق اسے شام تقریباً 4 بج کر 15 منٹ پر اپنے آبائی علاقے ہیرانگر سے جموں جانے والی (باقی ۵ پر)

ممنوعہ کتابیں سرکاری اسکولوں میں نہیں رکھی جانی چاہیں: چیف سیکریٹری اتل ڈولو

کتابوں کی جانچ پڑتال ایک معمول کا عمل

کہاورتے کا تحفظ اور میراث کو اگلی نسلوں تک پہنچانا معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری

نیوز ایجنسی

سری نگر، ۲۳، ستمبر: چیف سیکریٹری اتل ڈولو نے بدھ کے روز کہا کہ کتابوں کی جانچ پڑتال ایک معمول کا عمل ہے اور سرکاری اسکولوں میں کوئی بھی ممنوعہ کتاب نہیں رکھی جانی چاہیے۔ جے کے این ایس کے مطابق کرال کھڈ سری نگر کے قریب شیتل ناتھ مندر کے دورے کے موقع پر نامہ نگاروں سے بات کرتے

ہوئے، چیف سیکریٹری اتل ڈولو سے 42 ہزار کتابوں پر پابندی کی اطلاعات اور آیا مزید کتابوں کو فہرست میں شامل کیا جائے گا، اس بارے میں سوال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک معمول کا عمل ہے۔ اگر کوئی ممنوعہ کتابیں ہیں تو انہیں سرکاری اسکولوں میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر حکومت نے منگل کے روز قانون ساز اسمبلی کو مطلع کیا (۵ پر)

بنوٹ رام بن میں 2 پولیس اہلکاروں کی پُراسرار موت

نعشیں نجی گاڑی کے اندر سے برآمد

موت کی اصل وجوہات جاننے کیلئے نعشوں کا پوسٹ مارٹم

نیوز ایجنسی

سری نگر، ۲۳، ستمبر: جموں وکشمیر کے ضلع رام بن کے بنوٹ علاقے میں منگل کی شام ایک کھڑی گاڑی کے اندر سے 2 پولیس اہلکاروں کی لاشیں پراسرار حالت میں برآمد ہونے کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ منگل کو رات تقریباً ساڑھے 8 بجے، ایک فیٹ لینیا نامی نجی کار زیر رجسٹریشن نمبر JK19-5299 کے اندر 2 اہلکار ضلع رام بن کی تحصیل بنوٹ کے علاقہ زیارت موڑ میں ایک کار کے اندر پولیس کے 2 اہلکار (باقی ۵ پر)

دہشت گردوں کی معاونت اور دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت

شیری بارہمولہ میں 2 منزلہ مکان قرق

درج مقدمے میں یو اے پی اے کی دفعہ 25 کے تحت کارروائی

نیوز سروس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ ضلع میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کی حمایت سے متعلق ایک معاملے میں غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) قانون 1967 (یو اے پی اے) کی دفعہ 25 کے تحت 2 منزلہ (باقی ۵ پر)

آئی جی پی کشمیر نے کی بانڈی پورہ میں اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت

ضلع میں سیکورٹی، انسدادِ دہشت گردی گرڈ، امن وقانون اور جرائم کی صورتحال کا جائزہ لیا

نیوز سروس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: انسپکٹر جنرل آف پولیس، کشمیر زون، ببھیت کمار آئی پی ایس نے ضلع بانڈی پورہ کا دورہ کیا اور ضلع میں سیکورٹی کی صورتحال، انسدادِ دہشت گردی گرڈ، امن وقانون کی تیاری، جرائم کی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ آئی جی پی کشمیر کے ہمراہ ڈی آئی جی نارتھ کشمیر رینج ڈاکٹر ونود کمار- آئی پی ایس بھی موجود تھے۔ جائزہ

اجلاس ڈی پی ایل بانڈی پورہ کے کانفرنس ہال میں منعقد ہوا، جہاں ایس ایس پی بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر جے کے پی ایس نے آئی جی پی کشمیر کو ضلع کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، انسدادِ دہشت گردی اقدامات، انٹیلی جنس معلومات، علاقے میں غلبہ قائم رکھنے کے اقدامات، حساس مقامات کی سیکورٹی، امن وقانون سے متعلق تیاریوں اور ضلع میں جرائم کی صورتحال کے بارے (باقی ۵ پر)

4 منشیات فروش گرفتار

ہیروئن برآمد، اننت ناگ پولیس

سری نگر، ۲۳، ستمبر: منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف جاری سخت مہم کے تحت، اننت ناگ میں جے اینڈ کے پولیس نے دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے منشیات برآمد کی۔ پولیس پوسٹ شیر باغ کی ایک پولیس پارٹی نے سرنال میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو افراد کو گرفتار کیا، جن (باقی ۵ پر)

اسپیشل آپریشن گروپ جموں وکشمیر پولیس کی دہلی میں کامیاب کارروائی

جموں کا مفرور بدمعاش 7 ماہ کی تلاش کے بعد گرفتار

13 مقدمات میں مطلوب کرن جیت سنگھ کے 2 ساتھی بھی پکڑے گئے

نیوز ایجنسی

جموں، ۲۳، ستمبر: حکام نے بدھ کے روز بتایا کہ جموں سے تعلق رکھنے والا ایک گینگسٹر (بدمعاش)، جو یہاں کے آر ایس پورہ علاقے میں واقع ایک جووینائل ہوم (نابالغوں کی اصلاحی پناہ گاہ) سے 2 پاکستانی شہریوں کے ساتھ فرار ہو گیا تھا، کو 7 ماہ کی تلاش کے بعد دہلی سے گرفتار کر لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جہاں فروری میں پیش آنے والے اس واقعے کے 20 گھنٹوں کے اندر ہی دونوں پاکستانی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا، وہیں مبینہ طور (باقی ۵ پر)

ڈکسم اننت ناگ میں حادثہ

ڈوڈہ کا 20 سالہ نوجوان لقمہ اجل

سری نگر، ۲۳، ستمبر: ضلع ڈوڈہ سے تعلق رکھنے والا ایک 20 سالہ نوجوان اننت ناگ کی تحصیل لارنو کے علاقے ڈکسم میں پیش آنے والے سڑک حادثے میں شدید زخمی ہونے کے بعد ہلاک ہو گیا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ حادثہ ڈکسم کے علاقے میں پیش آیا، جس کے بعد زخمی نوجوان کو فوری طبی امداد کے لیے پی ایچ سی (باقی ۵ پر)

دردکش ادویات اور اینٹی بایوٹکس کے بے جا استعمال سے گردوں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ

ڈاکٹری نسخے کے بغیر فروخت نہ کریں

مرکزی ادویاتی ادارے (CDSCO) کی طبی ماہرین، دوا فروشوں اور عوام کو ہدایت

سری نگر ،۲۳، ستمبر: مرکزی وزارت صحت کے ماتحت سینٹرل ڈرگز اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (CDSCO) نے دردکش ادویات، خصوصاً غیر اسٹرائیڈل ضد سوزش ادویات (NSAIDs)، اور اینٹی بایوٹکس کے بے جا استعمال کیخلاف طبی ماہرین، دوا فروشوں، تقسیم کاروں، اسپتالوں اور عام لوگوں کو خبردار کیا ہے۔ حکام نے متنبہ کیا ہے کہ ان ادویات کا غیر ضروری، بار بار یا طویل عرصے تک استعمال گردوں کی کارکردگی متاثر کرنے اور دائمی گردوں کے مرض کے خطرے کو بڑھا سکتا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کی 21 ستمبر 2026 کی ہدایت کے مطابق NSAIDs یعنی دردکش ادویات اور اینٹی بایوٹکس صرف طبی ضرورت کے تحت، مناسب مقدار اور مقررہ مدت کے لیے، رجسٹرڈ طبیب کی نگرانی میں استعمال کی جانی چاہئیں۔ ہدایت میں واضح کیا گیا ہے کہ بیشتر NSAIDs ڈرگز رولز 1945 کے شیڈول H میں شامل ہیں، اس لیے انہیں رجسٹرڈ طبیب کے نسخے کے بغیر خوردہ سطح پر فروخت نہیں کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح بیشتر اینٹی بایوٹکس شیڈول H1 کے تحت آتی ہیں اور ان کے پیک پر مخصوص انتباہات درج کرنا لازم ہے۔ عوام کو خاص طور پر اینٹی بایوٹکس خود سے استعمال نہ کرنے، بچی ہوئی دوا دوبارہ نہ لینے اور کسی دوسرے شخص کے ساتھ دوا شیئر نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ عام وائرل انفیکشنز میں، جہاں اینٹی بایوٹک کی طبی ضرورت نہیں ہوتی، اس کے استعمال سے بھی گریز پر زور دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے گردوں کے پہلے سے موجود عارضے، پانی کی کمی، قلبی بیماری یا دیگر خطرات رکھنے والے افراد کو NSAIDs استعمال کرنے سے قبل اپنے معالج کو اپنی طبی کیفیت اور زیر استعمال ادویات سے آگاہ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ درد، بخار یا دیگر علامات برقرار رہنے یا دوبارہ ظاہر ہونے کی صورت میں بار بار خود سے دوا لینے کے بجائے طبی مشورہ لینے پر بھی زور دیا گیا ہے۔ طبی ماہرین کے لیے ہدایت میں کہا گیا ہے کہ NSAIDs تجویز کرتے وقت مریض کی عمر، دیگر بیماریوں، زیر استعمال ادویات اور گردوں سے متعلق خطرات کو مدنظر رکھا جائے اور جہاں مناسب ہو، کم سے کم مؤثر مقدار کم سے کم ضروری مدت تک استعمال کی جائے۔ اینٹی بایوٹکس کے معاملے میں بھی بیماری کی نوعیت، ممکنہ جرثومے، انفیکشن کی شدت اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ طبی و جرثومی معائنوں کی بنیاد پر محتاط انتخاب کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے غیر ضروری طور پر متعدد اینٹی بایوٹکس کو یکجا کرنے، نامناسب دوا یا مقدار کے انتخاب اور بلا ضرورت طویل علاج سے گریز کی ہدایت دیتے ہوئے اسپتالوں کو معقول ادویاتی استعمال، نسخوں کے جائزے اور مریضوں کی مناسب رہنمائی کے نظام مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ ریاستی و مرکزی زیر انتظام علاقوں کے ادویاتی کنٹرول حکام سے بھی عوامی آگاہی بڑھانے کی درخواست کی گئی ہے۔

سوپور میں نیوز پورٹل کشمیر وائس 24x7 کا آغاز

عوامی مسائل کو اجاگر کرنے کا عزم

سوپور، 23 ستمبر: بلال احمد سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر نئی نیوز پورٹل کشمیر وائس 24x7 کا سوپور میں باضابطہ آغاز کیا گیا۔ یہ ایک نیا اقدام ہے جس کا مقصد عوامی مسائل کو اجاگر کرنا، خبروں کی تازہ ترین معلومات فراہم کرنا اور خطے میں ہونے والی پیش رفت کو منظر عام پر لانا ہے۔ اس نیوز پورٹل کے مالک نصیر احمد ککلو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس چینل کے آغاز کا بنیادی مقصد عوامی خدشات کو اٹھانے، لوگوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرنے اور سوپور سمیت خطے کے دیگر حصوں سے خبروں کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نصیر احمد ککلو نے کہا کہ کشمیر وائس 24x7 عوامی مسائل کو مرکز نگاہ بنانے اور لوگوں کو ان کے گرد و پیش میں ہونے والی اہم پیش رفت سے باخبر رکھنے کی کوشش کرے (۵پر)

اہم اسٹریٹجک دوطرفہ اور کثیرالجہتی مصروفیات

وزیراعظم چار ممالک کے دورے پر دسمبر میں روانہ ہونگے

سرینگر/23 ستمبر/ این این بی //اہم اسٹریٹجک دوطرفہ اور کثیر الجہتی مصروفیات کے سلسلے میں وزیراعظم نریندر مودی دسمبر میں چار ممالک کے دورے پر امریکہ، کینیڈا اور یورپ جائیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیراعظم نریندر مودی دسمبر میں چار ممالک کے دورے پر امریکہ، کینیڈا اور یورپ جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق، یہ دورہ ان ممالک کے ساتھ اقتصادی اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ ان تینوں ممالک کے دورے کے دوران تجارتی معاہدے ایجنڈے میں سرفہرست رہنے کا امکان ہے۔ اس دورے کا آغاز برلن کے دورے سے متوقع ہے، جہاں وزیراعظم مودی انڈیا-جرمنی انٹر گورنمنٹل کنسلٹیشنز میں شرکت کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد وہ امریکہ کا رخ کر سکتے ہیں، جہاں فلوریڈا کے شہر میامی میں واقع ٹرمپ نیشنل ڈورل میں 14 اور 15 دسمبر کو منعقد ہونے والے سالانہ G20 سربراہی اجلاس میں وہ ہندوستانی وفد کی قیادت اور شرکت کر سکتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس اجلاس کے دوران وزیراعظم مودی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کر کے دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کر سکتے ہیں۔ اگرچہ وزیراعظم مودی اور ٹرمپ کے درمیان ممکنہ ملاقات اس دورے کا اہم ترین پہلو ہو سکتی ہے، لیکن امریکہ-ہندوستان تجارتی معاہدے کے حتمی نتیجے کے بارے (۵پر)

آیوشمان بھارت اسکیم: 60 کروڑ سے زائد مستحقین کو سالانہ 5 لاکھ روپے تک کا صحت بیمہ

ہر ہندوستانی کو معیاری اور سستے علاج تک رسائی حاصل: وزیراعظم

سرینگر/ 23 ستمبر/ آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت اب 60 کروڑ سے زائد مستحقین کو سالانہ 5 لاکھ روپے تک کا صحت بیمہ فراہم کیا جا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ اسکیم آٹھ سال قبل اس مقصد کے ساتھ شروع کی گئی تھی کہ ہر ہندوستانی کو معیاری اور سستے علاج تک رسائی حاصل ہو۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ملک کے اہم ترین صحت عامہ پروگرام آیوشمان بھارت کی آٹھویں سالگرہ کے موقع پر ایکس پر جاری اپنے پیغام میں وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ اسکیم آٹھ سال قبل اس مقصد کے ساتھ شروع کی گئی تھی کہ ہر ہندوستانی کو معیاری اور سستے علاج تک رسائی حاصل ہو۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ آج 60 کروڑ سے زائد مستحقین کو سالانہ 5 لاکھ روپے تک کا ہیلتھ کور حاصل ہے، جس کی وجہ سے آیوشمان بھارت دنیا کی سب سے بڑی صحت عامہ اسکیم بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے ذریعے طبی اخراجات میں ریکارڈ بچت ہوئی ہے اور غریب و متوسط طبقے کو اس کا براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آیوشمان آروگیہ مندروں میں اب تک 500 کروڑ سے زائد مرتبہ لوگوں نے خدمات حاصل کی ہیں، جس سے ملک کی سطح پر بنیادی صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانے میں مدد ملی ہے۔ مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا نے بھی ایک الگ پیغام میں کہا کہ آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت 60 کروڑ سے زائد افراد کو کوریج فراہم کی جا چکی ہے، جبکہ اب تک 48.54 کروڑ آیوشمان کارڈ جاری کیے گئے ہیں۔ نڈا کے مطابق اس اسکیم کے تحت 13 کروڑ سے زائد افراد علاج کی سہولت حاصل کر چکے ہیں، جبکہ ملک بھر میں 39 ہزار سے زائد سرکاری اور نجی اسپتالوں کے ذریعے 2 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے ہسپتال میں داخلے اور علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ حکومتی اعداد و شمار کے مطابق 21 ستمبر تک 48.51 کروڑ سے زائد افراد کے آیوشمان کارڈ بنائے جا چکے تھے، جبکہ 31 اگست تک اسکیم کے تحت 38 ہزار سے زائد فہرست میں شامل سرکاری و نجی اسپتالوں میں 13.25 کروڑ ہسپتال داخلوں کے لیے 2.03 لاکھ کروڑ روپے کی رقم فراہم کی جا چکی تھی۔ جے پی نڈا نے کہا کہ ان اعداد و شمار کی اہمیت محض اعداد تک محدود نہیں ہے، بلکہ ان کے پیچھے ایسے خاندانوں کی کہانیاں ہیں جو بھاری طبی اخراجات کے بوجھ سے محفوظ ہوئے اور ایسے مریض ہیں جنہیں مالی مشکلات کے خوف کے بغیر بروقت علاج میسر آیا۔ انہوں نے کہا کہ مستحقین سے براہ راست ملاقات اور ان کے تجربات جاننا اس تاریخی سفر کے اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں (۵پر)

غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل

اونتی پورہ میں 4 گاڑیاں ضبط

سری نگر ،۲۳، ستمبر: غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کے غیر مجاز اخراج کی روک تھام کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس اونتی پورہ نے ریشی پورہ علاقے میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی کی۔ معمول کی گشت کے دوران پولیس پوسٹ ریشی پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے کوائی اور ڈوگری پورہ علاقوں میں غیر قانونی کان کنی کا پتہ لگایا۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس ٹیم نے غیر قانونی طور پر معدنیات نکالنے میں ملوث پائے جانے والے چار ٹریکٹر ضبط کر لیے۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور ایسی کسی بھی سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس ادارے کو دیں۔

پولیس نے بارہمولہ میں منشیات کے خلاف بیداری پروگرام کا انعقاد کیا

سری نگر ،۲۳، ستمبر: جے اینڈ کے پولیس نے آج نیو چائلڈ کیئر ہائی اسکول، بوتیار میں منشیات کے خلاف بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس کے دوران طلباء کو منشیات کے استعمال کے سنگین جسمانی، نفسیاتی اور سماجی اثرات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ سیشن کے دوران اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ منشیات کا استعمال صحت، ارتکاز، تعلیمی کارکردگی، ذاتی نشوونما اور مستقبل کے امکانات کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے، جبکہ ساتھیوں کے دباؤ اور نشے سے وابستہ خطرات کو بھی اجاگر کیا گیا۔ طلباء کو کھیلوں، باقاعدہ ورزش، مراقبہ اور دیگر مثبت سرگرمیوں سمیت صحت مند اور تعمیری متبادل اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ منشیات سے پاک، محفوظ اور بہتر پر مرکوز اسکول کے ماحول کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا، جو SDG-4 معیاری تعلیم کے فروغ میں معاون ہے، تاکہ بچے مؤثر (۵پر)

ہائی کورٹ نے دو ججوں وممبران کو اضافی ذمہ داریاں سونپ دیں

منوج پریہار کو سرینگر میں اضافی چارج تفویض

سرینگر/23 ستمبر/ این این بی// جموں کشمیر ہائی کورٹ نے دو ججوں و ممبران کو اضافی ذمہ داریاں سونپ دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جانب سے جاری ایک تازہ انتظامی حکم نامے کے تحت دو افسران کو مزید ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں۔ یہ اضافی ذمہ داریاں آئندہ احکامات تک برقرار رہیں گی۔ جاری حکم نامے کے مطابق پون کمار شرما جو جموں میں انسداد بدعنوانی (سی بی آئی مقدمات) کے خصوصی جج کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، کو ان کی موجودہ ذمہ داریوں کے علاوہ جموں میں جموں و کشمیر اپیلٹ ٹریبونل کے رکن کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔ اسی طرح منوج پریہار، جو ون مین فارسٹ اتھارٹی کے طور پر ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، کو سرینگر میں جموں و کشمیر اپیلٹ ٹریبونل کے رکن کا اضافی چارج تفویض کیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ کی جانب سے جاری انتظامی حکم کے مطابق دونوں افسران اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ تفویض کردہ اضافی فرائض بھی مزید احکامات جاری ہونے تک انجام دیں گے۔ عدالتی انتظامیہ سے متعلق اس تازہ حکم نامے کے ذریعے جموں اور سرینگر میں جموں و کشمیر اپیلٹ ٹریبونل کے کام کاج سے متعلق ذمہ داریوں کو (۵پر)

چیف الیکشن کمشنر کے خلاف اپوزیشن کے حملے تیز

SIR عمل میں مبینہ دھاندلی کو لے کر گیانیش کمار کی معطلی، گرفتاری اور تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: بدھ کے روز اس وقت ایک بڑا سیاسی ہنگامہ برپا ہو گیا جب الیکشن کمیشن کے دو الیکشن کمشنروں نے ووٹر لسٹ کی خصوصی تفصیلی نظرثانی (ایس آئی آر) کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ اپوزیشن نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر انفرادی من مانی کا الزام عائد کیا اور انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ الیکشن کمشنرز سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے ووٹر فہرستوں کی درستی کے عمل کے دوران مختلف ریاستوں میں ناموں کے اخراج سمیت متعدد مسائل کی نشاندہی کی تھی، تاہم ووٹر فہرستوں کی ملک گیر ایس آئی آر سے متعلق فیصلوں پر انتخابی ادارے کے تمام ارکان متفق تھے۔ یہ ردعمل دی انڈین ایکسپریس کی ایک رپورٹ کے بعد سامنے آیا جس میں انکشاف کیا گیا تھا کہ تین رکنی الیکشن کمیشن میں شامل تین میں سے دو الیکشن کمشنروں نے بار بار ایس آئی آر سے متعلقہ امور پر سوالات اٹھائے تھے۔ ایس آئی آر کا ملک گیر نفاذ تینوں کمشنروں کی نگرانی میں کیا جا رہا ہے۔ تاہم، انگریزی اخبار کی رپورٹ کے مطابق، سندھو اور جوشی نے گزشتہ 10 مہینوں میں کم از کم 14 بار (بشمول ایک ہی دن میں چار چار بار) ان فیصلوں اور احکامات پر باضابطہ اعتراض کیا جو مبینہ طور پر ان کی معلومات کے بغیر کیے گئے یا جاری کیے گئے۔ کانگریس رہنما راہل گاندھی نے بدھ کے روز کہا کہ ووٹ چوری آئین پر براہ راست (۵پر)

بی جے پی کی جانب سے ملک گیر تنظیمی ردوبدل

جموں وکشمیر کیلئے ستیش پونیا انچارج مقرر

سرینگر/23 ستمبر/ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ملک گیر تنظیمی ردوبدل کے تحت جموں و کشمیر اور لداخ سمیت مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کیلئے نئے انچارج اور شریک انچارج مقرر کیے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق بی جے پی کی جانب سے بدھ کے روز جاری کی گئی نئی فہرست کے مطابق پارٹی کے سینئر رہنما ڈاکٹر ستیش پونیا کو جموں و کشمیر کا انچارج مقرر کیا گیا ہے، جبکہ ہماچل پردیش سے تعلق رکھنے والی بی جے پی رہنما رشمی دھر ٹھاکر کو جموں و کشمیر کی شریک انچارج کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اسی طرح مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کیلئے دہلی سے تعلق رکھنے والے بی جے پی رہنما راج کمار بھاٹیہ کو پارٹی کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرریاں بی جے پی کے قومی صدر نتن نابین کی منظوری کے بعد عمل میں لائی گئی ہیں۔ پارٹی نے ملک کی 28 ریاستوں اور 8 مرکز کے زیر انتظام علاقوں کیلئے نئے انچارج اور شریک انچارج مقرر کیے ہیں، جسے پارٹی کی تنظیمی سطح پر ایک وسیع ردوبدل کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر کے لیے ستیش (باقی ۵پر)

سیاحوں کو ہراساں کرنے اور زائد کرایہ وصول کرنے کیخلاف کارروائی

بڑے پیمانے پر انفورسمنٹ مہم کے دوران 6 گاڑیاں ضبط: پولیس

سری نگر ،۲۳، ستمبر: کمرشل مسافر گاڑیوں، بشمول سوموز اور آٹوز، کی جانب سے سیاحوں اور دیگر مسافروں کو ہراساں کرنے اور زائد کرایہ وصول کرنے سے متعلق موصولہ شکایات اور ہدایات پر کارروائی کرتے ہوئے، جے اینڈ کے پولیس نے پولیس اسٹیشن ٹنگمرگ کی حدود میں خصوصی انفورسمنٹ مہم چلائی۔ مہم کے دوران خلاف ورزیوں میں ملوث پائی جانے والی چھ گاڑیوں کو موٹر وہیکلز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی سیاحوں اور دیگر مسافروں کی منصفانہ، محفوظ اور بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنانے اور ایسے اقدامات کی روک تھام کے لیے پولیس کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جو عوامی اور سیاحتی ماحول کو متاثر کرتے ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ سیاحوں اور دیگر مسافروں کو ہراساں کرنا، زائد کرایہ وصول کرنا یا ان کا استحصال کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ایسی خلاف ورزیوں کے خلاف انفورسمنٹ کارروائیاں جاری رہیں گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سیاحوں کو زائد کرایہ وصولی سے تحفظ فراہم کرنے اور حکومت کی جانب سے مقررہ کرایہ کے ڈھانچے پر عملدرآمد یقینی بنانے کے مقصد سے جے اینڈ کے پولیس نے ایک کمرشل مسافر گاڑی کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے، جس میں ٹنگمرگ-گلمرگ روٹ پر سیاحوں سے مقررہ کرایہ سے دوگنا رقم وصول کی جا رہی تھی۔ چیکنگ کے دوران رجسٹریشن نمبر JK05N-6166 والی اسکارپیو گاڑی کو ٹنگمرگ-گلمرگ سفر کے لیے سیاحوں سے 5,000 روپے وصول کرتے ہوئے پایا گیا، جبکہ حکومت کی جانب سے مقررہ زیادہ سے زیادہ کرایہ (باقی ۵پر)

بڈگام کا 650 سال پرانا چنار

ایشیا کا قدیم ترین چنار قرار

سرینگر/23 ستمبر/ یو این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے کہا ہے کہ ضلع بڈگام کے چرار گام علاقے میں موجود تاریخی چنار کا درخت تقریباً 650 سال پرانا ہے اور اسے ایشیا کا قدیم ترین چنار قرار دیا جاتا ہے۔ حکومت نے یہ اطلاع بڈگام کے رکن اسمبلی آغا سید منتظر مہدی کی جانب سے صدیوں پرانے چنار کی حالت اور اس کے تحفظ سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں دی۔ جنگلات، ماحولیات اور ماحول کے محکمے کے وزیر نے بتایا کہ درخت کی کچھ پرانی اور خشک شاخیں قدرتی طور پر گر چکی ہیں، تاہم درخت کا باقی حصہ اب بھی سرسبز ہے۔ حکومت کے مطابق تاریخی چنار کے تحفظ کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس کی جڑوں کے اہم حصے کے گرد لوہے کی باڑ نصب کی گئی ہے تاکہ مٹی کے دباؤ، جڑوں کو نقصان اور ان کے لیے ہوا کی کمی کو روکا جا سکے۔ اس کے علاوہ درخت کی جڑوں کے قریب (۵پر)

پاکستان کو سرحد پار دہشت گردی کیخلاف قابل اعتماد کارروائی کرنا ہوگی

عالمی برادری اسلام آباد کے دعووں پر عملدرآمد دیکھنا چاہتی ہے

سندھ طاس معاہدے سے متعلق ثالثی فیصلے پر بھی بھارت کو اعتراض/ رندھیر جیسوال

سرینگر/23 ستمبر/ این این بی// بھارت نے کہا ہے کہ عالمی برادری پاکستان کے بیانات اور دعووں پر اعتماد کرنے سے قبل یہ دیکھنا چاہتی ہے کہ اسلام آباد سرحد پار دہشت گردی کے خلاف قابل اعتماد اور عملی اقدامات کرتا ہے یا نہیں۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف اپنے عزم کو عملی کارروائی کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان کو یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے، اسے عملی طور پر نافذ کرنے کے لیے سنجیدہ اور ٹھوس اقدامات بھی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار دہشت گردی کے معاملے میں پاکستان کی عملی کارروائی ہی اس کے دعووں کی ساکھ جانچنے کا اہم معیار ہے۔ رندھیر جیسوال نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق مستقل ثالثی عدالت کے حالیہ معاملے پر پاکستان کے مؤقف کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد اس معاملے میں حقائق کو اپنے انداز میں پیش کر رہا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان جسے مستقل ثالثی عدالت کا فیصلہ قرار دے رہا ہے، ہندوستان کے مطابق اسے مستقل ثالثی عدالت کا فیصلہ نہیں کہا جا سکتا۔ جیسوال نے اسے ایک ایسے فورم کا فیصلہ قرار دیا جس کی تشکیل کو ہندوستان تسلیم نہیں کرتا اور کہا کہ نئی دہلی پاکستان کی جانب سے اس معاملے کو اپنے حق میں پیش کرنے کی کوشش کو حقائق کی غلط ترجمانی سمجھتا ہے۔ وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف محض بیانات کافی نہیں ہیں، بلکہ اسلام آباد کو ایسے اقدامات کرنا ہوں گے جن سے یہ ظاہر ہو کہ وہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے لیے تیار ہے۔ نئی دہلی کا کہنا ہے کہ (باقی ۵پر)

جموں وکشمیر میں 80 تجارتی لیز کی مدت ختم، تجدید نہیں ہوگی

یوٹی میں تقریباً ایک کروڑ سرکاری اور نزول اراضی موجود/ حکومت

سرینگر/23 ستمبر/ جموں وکشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تقریباً ایک کروڑ کنال سرکاری اور نزول اراضی موجود ہے، جبکہ سابق ریاست جموں وکشمیر کے دور میں تجارتی مقاصد کے لیے دی گئی کم از کم 80 لیز کی مدت ختم ہو چکی ہے اور جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس رولز 2022 کے تحت ان کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ اسمبلی میں رکن اسمبلی سجاد غنی لون کی جانب سے پوچھے گئے سوال کے تحریری جواب میں محکمہ مال نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں 99,97,804 کنال اور 17 مرلہ سرکاری اراضی جبکہ 9,877 کنال اور 3.5 مرلہ نازول اراضی موجود ہے۔ تجارتی مقاصد کے لیے لیز پر دی گئی سرکاری اور نازول اراضی میں سے 531 کنال اور 16 مرلہ جموں ڈویژن جبکہ 5,088 کنال اور 6 مرلہ کشمیر ڈویژن میں واقع ہے۔ حکومت کے مطابق سابق ریاست جموں وکشمیر کے دور میں دی گئی 80 لیز کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ تاہم حکومت نے واضح کیا کہ یہ تعداد مکمل نہیں ہے، کیونکہ اننت ناگ ضلع میں اس حوالے سے ریکارڈ دستیاب نہیں ہے، جبکہ سری نگر میں جہاں سب سے زیادہ لیز کی مدت ختم ہونے کی اطلاع ہے، درست تعداد کا تعین نہیں کیا جا سکا ہے۔ تجدید کے حوالے سے حکومت نے واضح موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس رولز 2022 کے قاعدہ 12 کے تحت لیز کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ قاعدہ 6 کے تحت ایک بااختیار کمیٹی سرکاری اراضی کی نشاندہی اور تخصیص کرنے کے ساتھ ساتھ یہ طے کرے گی کہ کسی اراضی کو کس مقصد کے لیے لیز پر دیا جا سکتا ہے۔ ضلع وار ریکارڈ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ختم ہونے والی متعدد تجارتی لیز کئی دہائیاں پرانی ہیں۔ ان میں کئی لیز 1930، 1940، 1950، 1960 اور 1970 کی دہائیوں میں دی گئی تھیں۔ جموں ضلع کی فہرست میں ہوٹلوں، پٹرول پمپوں، دکانوں، اسکولوں، گیراجوں، ورکشاپوں، ریسٹورانوں، دفاتر اور دیگر تجارتی اداروں سے متعلق بڑی تعداد میں لیز شامل ہیں۔ ان میں اشوکا ہوٹل، راما دا ہوٹل، ہوٹل ضیافت، ہوٹل لارڈز ان، پریزنٹیشن کانونٹ اسکول، ماڈل اکیڈمی، انڈین آئل کارپوریشن کے پٹرول پمپ اور متعدد تجارتی دکانیں شامل ہیں۔ ریکارڈ سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کئی پرانی لیز میں وصول کیا جانے والا کرایہ موجودہ اراضی کی قدر کے مقابلے میں انتہائی کم تھا۔ مثال کے طور پر راج رام نگر میں اشوکا ہوٹل کے لیے 60 کنال اراضی 1974 میں 40 سال کے لیے لیز پر دی گئی تھی، جس کی مدت 2014 میں ختم ہو گئی۔ ریکارڈ کے مطابق اس اراضی کی مالیت 78.26 کروڑ روپے، سرکل ریٹ 1.30 کروڑ روپے جبکہ عارضی اوسط مارکیٹ قیمت 1.75 کروڑ روپے فی کنال بتائی گئی ہے۔ اس لیز کا ریکارڈ شدہ کرایہ صرف 60 ہزار روپے تھا۔ اسی طرح گاندھی نگر پولیس اسٹیشن کے قریب انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ کے پٹرول پمپ کے لیے 1.72 کنال اراضی 1975 میں لیز پر دی گئی تھی، جس کی مدت 2015 میں ختم ہو گئی۔ ریکارڈ میں اس اراضی کی لیز ویلیو تقریباً 6.79 کروڑ روپے، سرکل ریٹ 2.20 کروڑ روپے اور عارضی مارکیٹ قیمت 7.25 کروڑ روپے درج ہے، جبکہ کرایہ 1000 روپے فی کنال درج کیا گیا ہے۔ دیگر کئی پرانی لیز بی سی روڈ، ریذیڈنسی روڈ، گمٹ بازار، لکھ داتا بازار، شالامار، اپاتا کالا اور جوگی گیٹ جیسے اہم علاقوں میں موجود دکانوں اور تجارتی اداروں سے متعلق ہیں۔ ان میں سے بیشتر لیز ایسے وقت میں دی گئی تھیں جب زمین کی قیمتیں آج کے مقابلے میں کہیں کم تھیں۔ سرکاری ریکارڈ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مسئلہ (۵پر)

اسپیکر نے نوگام کانیدجن چرارِ شریف روڈ کے میکڈمائیزیشن کے کام اور واٹکالو میں پرائمری ہیلتھ سینٹر کا افتتاح کیا

بڈگام 23 ستمبر 2026ء رانفوربجموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر عبدالرحیم راتھر نے آج نوگام سے کانیدجن چرار شریف روڈ کی میکڈمائیزیشن کے کام کا افتتاح کیا۔ یہ علاقے کے لوگوں کیلئے سڑکوں کے رابطے کو مضبوط بنانے اور نقل وحمل کی سہولیات بہتر کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ 9 کلومیٹر لمبی سڑک تقریباً 1.72 کروڑ روپے کی لاگت سے میکڈمائیز کی جارہی ہے۔ اس منصوبے سے سڑک کی حالت میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے اسپیکر نے مضبوط سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی اہمیت پر زور دیا جو مجموعی ترقی کو فروغ دینے اور لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر رابطہ تعلیم، صحت، منڈیوں اور دیگر ضروری خدمات تک رسائی کو آسان بنانے کے ساتھ ساتھ مقامی معاشی سرگرمیوں کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اسپیکر موصوف نے دریا بجن اور براری پتھری کا بھی دورہ کیا جہاں انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور ان کے مطالبات، شکایات اور ان کے مسائل کو سنا جن پر حکومت کی توجہ درکار ہے۔ مقامی لوگوں نے اسپیکر کو بنیادی سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور اپنے اپنے علاقوں کی دیگر ترقیاتی ضروریات سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ اسپیکر موصوف نے عوام کو غور سے سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے حقیقی مطالبات پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔ بعد ازاں اسپیکر موصوف نے واٹکالو کا دورہ کیا جہاں انہوں نے پرائمری ہیلتھ سنٹر (پی ایچ سی) کا افتتاح کیا جس کا مقصد اس علاقے میں صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے۔ اس موقع پر اسپیکر نے قابل رسائی اور خاص طور پر دیہی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کیلئے معیاری صحت کی خدمات کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بروقت طبی امداد فراہم کرنے کیلئے بنیادی سطح پر صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔ اسپیکر موصوف نے حلقے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ بنیادی ڈھانچہ، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر ضروری عوامی خدمات کو مسلسل توجہ دی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ نے رابطہ میں آئی یو ایس ٹی کے وائس چانسلر اور کے سی سی آئی کے وفد سے ملاقات کی

سرینگر 23 ستمبر 2026ء رانفور وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج یہاں رابطہ میں اسلامی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) کے وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رمشو اور کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (کے سی سی آئی) کے ایک وفد سے ملاقات کی۔ پروفیسر شکیل احمد رمشو سے ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم اور تعلیمی ترقی سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ ملاقات حکومت کے تعلیمی اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے کی عکاسی کرتی ہے تاکہ تعلیمی اقدامات کو مضبوط بنایا جاسکے اور اعلیٰ تعلیم میں فضیلت کو فروغ دیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کے سی سی آئی کے صدر جاوید احمد ٹینگا کی قیادت میں آنے والے وفد سے بھی ملاقات کی اور تجارت، کاروبار اور خطے کی اقتصادی ترقی سے متعلق معاملات پر بات چیت کی۔ ان ملاقاتوں نے تعلیمی اور کاروباری اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعاون کو مضبوط بنانے اور وسیع تر عوامی و اقتصادی اہمیت کے اقدامات کو آگے بڑھانے پر خیالات کے تبادلے کا موقع فراہم کیا۔

وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور رانا نے لیا

کشمیر میں جل شکتی اور آئی اینڈ ایف سی کے کاموں کی زمینی صورتحال اور مالیاتی پیش رفت کا جائیزہ

افسران کو موسم سرما شروع ہونے سے پہلے منصوبوں کی تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر 23 ستمبر 2026ء رانفور وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج ایک جائیزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جل شکتی ڈیپارٹمنٹ اور اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول (آئی اینڈ ایف سی) کے ذریعے چلائے جارہے مختلف منصوبوں اور ترقیاتی کاموں کی زمینی صورتحال اور مالیاتی پیش رفت کا جائیزہ لیا جاسکے۔ میٹنگ میں جل شکتی اور اریگیشن اینڈ فلڈ کنٹرول محکموں کے چیف انجینئرز کے ساتھ کشمیر ڈویژن کے ہائیڈرولک سرکلز کے تمام سپرنٹنڈنگ انجینئرز بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران متعلقہ افسران نے وزیر موصوف کو جاری منصوبوں کی پیش رفت، اب تک حاصل کردہ کامیابیوں، رکاوٹوں اور مختلف کاموں کیلئے منظور شدہ اور مختص فنڈز کے مقابلے میں خرچ کی حیثیت سے آگاہ کیا۔ وزیر موصوف نے پیش رفت کا جائیزہ لیتے ہوئے افسران کو ہدایت کہ میدان میں کاموں کی عمل آوری کو تیز کیا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ تکمیل کے قریب تمام منصوبے مقررہ وقت کے اندر خاص طور پر سردیوں کے آغاز سے پہلے مکمل کرلئے جائیں۔ جل شکتی محکمہ کے کاموں اور پیش رفت کا جائیزہ لیتے ہوئے مسٹر رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ تمام نامکمل پینے کے پانی کی سپلائی سکیمز کو اولین ترجیح دی جائے اور سردیوں کے موسم کے آغاز سے پہلے انہیں مکمل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔ آبپاشی و فلڈ کنٹرول محکمہ کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا جائیزہ لیتے ہوئے وزیر نے ہدایت دی کہ پانی کے چینلز کی صفائی (ڈی سلٹنگ) اور سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے اور کمزور مقامات پر بندوں کی مضبوطی کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ زمینی صورتحال اور مالی اخراجات ہم آہنگ ہوں اور ترقیاتی کاموں کیلئے مختص فنڈز کا استعمال دانشمندی، شفافیت اور مقررہ وقت کی حدود کے اندر کیا جائے۔

اگست میں گھریلو فضائی مسافروں کی تعداد میں کمی

6.34 فیصد گراوٹ، تعداد 121.26 لاکھ ریکارڈ

سرینگر/23 ستمبر/ ٹی ای این/ بھارت میں گھریلو فضائی مسافروں کی تعداد میں اگست 2026 کے دوران سالانہ بنیاد پر 6.34 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اگست میں ملکی ایئرلائنز نے مجموعی طور پر 121.26 لاکھ مسافروں کو سفر کرایا، جبکہ اگست 2025 میں یہ تعداد 129.47 لاکھ تھی۔ ڈی جی سی اے کے مطابق جنوری سے اگست 2026 کے دوران گھریلو ایئرلائنز نے مجموعی طور پر 1,105.30 لاکھ مسافروں کو سفر کی سہولت فراہم کی۔ گزشتہ سال اسی مدت کے دوران یہ تعداد 1,107.26 لاکھ تھی۔ اس طرح پہلے آٹھ ماہ میں مسافروں کی تعداد میں سالانہ بنیاد پر 0.18 فیصد کی معمولی کمی ریکارڈ ہوئی۔ اگست کے دوران مختلف ایئرلائنز کے مارکیٹ شیئر میں بھی تبدیلی دیکھنے کو ملی۔ ملک کی سب سے بڑی ایئرلائن انڈیگو کا مارکیٹ شیئر جولائی کے 67.4 فیصد سے کم ہوکر اگست میں 65 فیصد رہ گیا، یعنی اس کے حصے میں 2.4 فیصد کی کمی ہوئی۔ ڈی جی سی اے کے مطابق ایئر انڈیا گروپ کے مارکیٹ شیئر میں اگست کے دوران اضافہ ہوا۔ جولائی 2026 کے مقابلے میں 2.7 فیصد اضافے کے ساتھ اگست میں ایئر انڈیا گروپ کا مارکیٹ شیئر 26.7 فیصد تک پہنچ گیا۔ اس دوران اکاسا ایئر کا مارکیٹ شیئر 5.5 فیصد پر برقرار رہا، جو جولائی میں بھی اتنا ہی تھا۔ دوسری جانب اسپائس جیٹ کا مارکیٹ شیئر جولائی کے 1.6 فیصد سے کم ہوکر اگست میں 1.2 فیصد رہ گیا۔

وفد اور سندیپ شرما کی لیفٹننٹ گورنر سے ملاقات

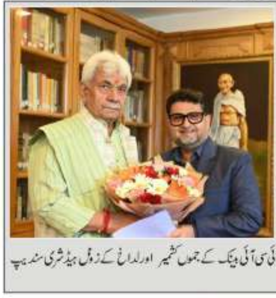

سرینگر 23 ستمبر 2026/انفور پشمینہ انٹرپرینورز میکرز اینڈ آرٹیزنز (پیا) فاؤنڈیشن کے ایک وفد نے مسٹر طارق ڈار کی قیادت میں آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی اور انہیں پیا کی آنے والی پشمینہ آرٹیزن ایوارڈ تقریب کے بارے میں بریف کیا۔ اس دوران آئی سی آئی سی آئی بینک کے جموں کشمیر اور لداخ کے زونل ہیڈ شری سندیپ شرما نے آج لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

قاضی آباد سوگوار

سہیل اعجاز لنگو پرنم آنکھوں سے سپرد خاک

ہزاروں افراد کی آخری رسومات میں شرکت

ہندوارہ ۲۳،ستمبر: جاوید میر ضلع کپوارہ کے کرالہ گنڈ کی سڑکوں پر اس وقت لوگوں کا ہجوم امڈ آیا جب یہ لوگ چندی گڑھ میں سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے 21 سالہ قانون کے طالب علم سہیل اعجاز لنگو کا آخری دیدار کرنے کے لئے جمع ہوئے۔ ان کی میت بدھ کی صبح چندی گڑھ سے ان کے آبائی گاؤں کرالہ گنڈ لائی گئی۔ نامہ نگار کے مطابق سرسبز وشاداب دھان کے کھیتوں اور سیب کے باغات کے درمیان واقع یہ خوبصورت گاؤں اس وقت گہرے غم میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس جنازے کے جلوس میں ہر طرف آنسو اور آہ وبکا کا منظر تھا۔ وہ ایک انتہائی عاجز، محبت کرنے والے انسان اور ایک نیک لڑکے تھے۔ جب سہیل کی میت کو قبر میں اتارا گیا تو سوگواروں کا ہجوم آخری دیدار کے لیے بے تاب ہوکر آگے بڑھا۔ خواتین نے سینہ کوبی اور آہ وزاری شروع کردی اور خدا سے سہیل کی واپسی کی دعائیں کرنے لگیں۔ وہ اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے۔ چندی گڑھ میں، جہاں وہ تعلیم کے سلسلے میں گئے ہوئے تھے، سہیل کی موت نے ان کے خاندان اور پورے قاضی آباد کے علاقے کو ایک نوجوان کی بے وقت موت کے صدمے سے دوچار کر دیا ہے۔ ایک استاد نے کہا کہ یہ نقصان بہت گہرا ہے۔ لوگوں کا یہ غم غفیر ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ کتنے ہر دلعزیز تھے۔ ہم انہیں ایک مخلص طالب علم اور ایک دوست کے طور پر ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ اس دوران قاضی آباد سہیل کے بچھڑنے پر اشکبار تھا۔ "یہ خبر ایک صدمے کی طرح آئی۔ کوئی بھی اس پر یقین کرنے کو تیار نہیں تھا۔

چار اضلاع میں غیر معیاری گھی کیخلاف کارروائی

چار بیچوں کی فروخت پر پابندی، فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن کا دعوی

سرینگر/23 ستمبر/ جموں وکشمیر فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن نے لیبارٹری جانچ میں مقررہ غذائی معیار پر پورا نہ اترنے والے گھی کے چار مخصوص بیچوں کی فروخت، ذخیرہ، تقسیم اور نمائش پر پورے جموں وکشمیر میں فوری طور پر پابندی عائد کردی ہے۔ حکام کے مطابق تین بیچوں کو غیر محفوظ جبکہ ایک کو غیر معیاری قرار دیا گیا ہے۔ فوڈ سیفٹی کمشنر جموں وکشمیر خالد جہانگیر کی جانب سے جاری حکم نامے کے تحت کو گھی ملک ہائٹ، پہلوان، سولفت اور سنگت کے متاثرہ بیچوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی اننت ناگ، جموں، کٹھوعہ، سانبہ اور پلوامہ کے فوڈ سیفٹی افسران کی جانب سے لیے گئے نمونوں کی جانچ کے بعد عمل میں لائی گئی۔ نمونوں کا تجزیہ نیشنل فوڈ لیبارٹری غازی آباد اور فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری سری نگر میں کیا گیا۔ لیبارٹری رپورٹ کے مطابق بعض نمونوں میں بیٹا سیٹیرول، سبزیاتی چکنائی اور غیر ملکی چکنائی کی موجودگی پائی گئی، جبکہ بیوڈوئن ٹیسٹ بھی مثبت آیا۔ اس کے علاوہ گھی کے معیار اور ساخت جانچنے والے کئی مقررہ پیمانوں میں بھی انحراف سامنے آیا۔ ان پیمانوں میں رائخرٹ میسل ویلیو، پولینسکے ویلیو، سیپونیفیکیشن ویلیو، بی آر ریڈنگ، آئیوڈین ویلیو اور فیٹی ایسڈ پروفائل شامل ہیں۔ حکام کے مطابق ان نتائج سے ظاہر ہوا کہ متعلقہ مصنوعات گھی کے لیے مقررہ فوڈ سیفٹی معیارات پر پوری نہیں اتر تیں۔ فوڈ سیفٹی کے مقررہ اصولوں کے مطابق گھی صرف دودھ یا دودھ سے تیار کردہ مصنوعات سے حاصل ہونا چاہیے اور اس کی تیاری کے دوران پانی اور غیر چکنائی والے دودھ کے اجزا تقریباً مکمل طور پر الگ کیے جانے ضروری ہیں۔ فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن کے حکم نامے میں جن مصنوعات اور بیچوں کی نشاندہی کی گئی ہے، ان میں کو گھی ملک ہائٹ کا بیچ نمبر 143 شامل ہے، جو راجستھان کی مہادیو انڈسٹریز نے تیار کیا تھا۔ یہ بیچ جولائی 2026 میں تیار ہوا اور اپریل 2027 تک استعمال کے لیے مقرر تھا۔ اسے غیر معیاری قرار دیا گیا ہے۔

ادارہ فیض القرآن ڈانگر پورہ میں عظیم الشان تاجدار ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد

دو حفاظ کی دستار بندی، علماء اور دانشوروں کا اظہار خیال

عالم دین علامہ عبدالرشید داؤودی نے کی بطور مہمان خصوصی کے شرکت

بارہمولہ :منظور شیری: ادارہ فیض القرآن ڈانگر پورہ کی جانب سے یک روزہ تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس کانفرنس میں کشمیر کے جید علماء اور دانشوروں نے شرکت کی۔ اس کانفرنس کی صدارت خاندان نقشبندیہ کے چشم و چراغ پیر میاں محمد مقبول نقشبندی صاحب نے فرمائی۔ خصوصیت کساتھ معروف عالم دین علامہ عبد ارشید داؤودی صاحب نے بطور مہمان خصوصی کے شرکت فرمائی۔ اس کانفرنس میں علماء نے عوام الناس سے تلقین فرمائی، کہ آج کے مادی اور خدا بیزاری کے دور میں عقیدہ ختم نبوت اور پیغمبر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر سختی سے عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ علامہ مفتی منظور رضا نعیمی صاحب نے عقیدہ ختم نبوت اور علماء اہلسنت کے کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انھوں نے اس عقیدے کے تحفظ میں علماء اہلسنت کے مثالی اور فعال کردار کو نمایاں کیا۔ انھوں نے یہ بتایا کہ یہ عقیدہ ہمارے اسلامی عقائد کے بنیادی لوازمات میں شامل ہے، جس پر کسی قسم کا کوئی شبہ قابل قبول نہیں۔ علاوہ ازیں، مفتی قمر الدین اویسی، مفتی طارق احمد مصباحی، انجینئر عمر عطاری، ڈاکٹر انظر نبی، بلال احمد حقانی اور دیگر علماء نے شرکت فرما کر مختلف موضوعات پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ اس کانفرنس میں کئی لوگوں نے شرکت فرمائی۔ اختتام پر ادارہ کے بانی وسرپرست مولانا طارق القادری صاحب نے تمام مہمانان، کانفرنس میں شریک مرد و خواتین، رضا کاروں اور تمام معاونین کا شکریہ ادا کیا، جنھوں نے کانفرنس کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا فرمایا۔ اس کانفرنس کے اختتام پر دو حفاظ کو دستار حفظ کی سند بھی دی گئی۔ آخر پر سلام!

جے اینڈ کے بینک میں نئی بھرتی کا اعلان عنقریب

جموں وکشمیر اور لداخ کیلئے جلد نوٹیفکیشن متوقع

سرینگر/23 ستمبر/ جموں وکشمیر بینک جلد ہی جموں وکشمیر اور لداخ میں افسران اور ایسوسی ایٹس کی آسامیوں پر بھرتی کے لیے نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ یہ اعلان بینک کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر امیتاوا چٹرجی نے منگل کو سری نگر کے ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ بینک کی 88ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران شیئر ہولڈرز کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت بینک کے پارٹ ٹائم نان ایگزیکٹو چیئرمین ایس کرشنن نے کی۔ اجلاس میں امیتاوا چٹرجی کے علاوہ بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان، جموں وکشمیر حکومت کے اکثریتی شیئر ہولڈر اور پروموٹر کی نمائندگی کرنے والے فنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سیکریٹری) شیلندر کمار، لداخ کے محکمہ خزانہ کے کمشنر وسیکریٹری تسیوانگ تھارچن، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سدھیر گپتا، بینک کے اعلیٰ افسران، آڈیٹرز، اسکروٹائزرز اور میڈیا نمائندگان بھی موجود تھے۔ اس سالانہ اجلاس کا موضوع "اعتماد، روایت اور تبدیلی" تھا۔ چیئرمین ایس کرشنن نے اپنے خطاب میں کہا کہ بینک کی تاریخی وراثت، موجودہ کارکردگی اور مستقبل کی ذمہ داریاں خطے کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں اس کے کردار سے گہری وابستگی رکھتی ہیں۔ انہوں نے کاروباری سرگرمیوں اور نوجوانوں میں انٹرپرینیورشپ کے فروغ میں بینک کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مشن یوا میں بینک کی شرکت نئی نسل کے کاروباری افراد کے لیے مواقع پیدا کرنے میں اہم ہے۔ منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر امیتاوا چٹرجی نے اجلاس میں بتایا کہ بینک نے مسلسل چوتھے سال ریکارڈ منافع حاصل کیا ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران بینک کا خالص منافع 13.5 فیصد سالانہ اضافے کے ساتھ 2363 کروڑ روپے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے آغاز میں بھی بینک کی ترقی کا سلسلہ جاری رہا اور جون 2026 تک بینک کا مجموعی کاروبار 3 لاکھ کروڑ روپے کی سطح عبور کرگیا۔

سرکاری بینک 27 ستمبر کو اتوار کے باوجود کھلے رہیں گے

بنک ملازم یونینوں کی تین روزہ ہڑتال کال کے ردعمل میں حکومت کا اہم اعلان

سرینگر/23 ستمبر/ ٹی ای این/ مجوزہ تین روزہ ملک گیر بینک ہڑتال کے پیش نظر مرکزی حکومت نے صارفین کو ممکنہ پریشانی سے بچانے کے لیے اہم قدم اٹھاتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ 27 ستمبر 2026، اتوار کے روز تمام سرکاری شعبے کے بینک اور علاقائی دیہی بینک معمول کے مطابق کام کریں گے۔ حکومت کے مطابق ریزرو بینک آف انڈیا نے بھی 27 ستمبر کو بینک شاخوں، دفاتر، اے ٹی ایم سے منسلک شاخوں اور کرنسی چیسٹ کو مکمل طور پر فعال رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ فیصلہ اس لیے کیا گیا ہے تاکہ 28 سے 30 ستمبر تک مجوزہ بینک ہڑتال اور اس سے قبل آنے والی ہفتہ وار تعطیلات کے باعث عوام کو مسلسل کئی دن تک بینکاری خدمات میں رکاوٹ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ 26 ستمبر کو مہینے کا چوتھا ہفتہ ہونے کی وجہ سے بینک تعطیل ہے، جبکہ 27 ستمبر اتوار ہے۔ اس کے بعد 28 سے 30 ستمبر تک مجوزہ ہڑتال کی وجہ سے صارفین کو مسلسل کئی دن بینک کی شاخوں سے متعلق خدمات متاثر ہونے کا خدشہ تھا۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ عوام کی حقیقی بینکاری ضروریات متاثر نہ ہوں، اس مقصد کے لیے تمام پبلک سیکٹر بینک اور علاقائی دیہی بینک 27 ستمبر کو معمول کے مطابق کام کریں گے۔ حکومت نے بینک صارفین کی سہولت کو ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری بینکاری خدمات کو بلاتعطل جاری رکھنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز کی جانب سے 28، 29 اور 30 ستمبر کو تین روزہ ملک گیر ہڑتال کی تجویز دی گئی ہے۔ بینک ملازمین کی یونینوں کے اہم مطالبات میں بینکاری شعبے میں پانچ روزہ ہفتہ متعارف کرانا بھی شامل ہے۔ حکومت اور بینک انتظامیہ نے یونینوں سے مجوزہ ہڑتال ملتوی کرنے اور زیر التوا مطالبات کو بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس دوران اسٹیٹ بینک آف انڈیا، بینک آف بڑودہ اور کینرا بینک سمیت بعض بینکوں نے اپنے صارفین کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہڑتال کے ممکنہ اثرات سے بچنے کے لیے شاخوں سے متعلق اہم لین دین پہلے ہی مکمل کرلیں۔ صارفین کو ہدایت دی گئی ہے کہ ضرورت پڑنے پر ہڑتال کے دوران ڈیجیٹل بینکنگ، موبائل بینکنگ، انٹرنیٹ بینکنگ اور دیگر سیلف سروس سہولیات کا استعمال کریں۔ 30 ستمبر بینکنگ شعبے کے لیے اہم تاریخ ہوتی ہے کیونکہ اس موقع پر نصف سالہ حسابات کی تکمیل، مالیاتی ریکارڈ کی تطبیق، پروویژننگ، ٹریژری آپریشنز اور دیگر مالیاتی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ مجوزہ ہڑتال کا 30 ستمبر تک جاری رہنا ان سرگرمیوں پر بھی اثر ڈال سکتا ہے۔ تاہم 27 ستمبر کو سرکاری اور علاقائی دیہی بینکوں کو کھلا رکھنے کے فیصلے سے صارفین کو ہفتہ وار تعطیل کے بعد ہڑتال شروع ہونے سے پہلے ضروری بینکاری معاملات نمٹانے کا اضافی موقع مل گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

نماز ادا کرنے کے آداب واحکام (۲)

از: خواجہ نور الزماں اویسی

یہی وجہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ؐنے یہ شرط عائد کر دی ہے کہ نماز نہ صرف بقائم ہوش وحواس ادا کی جائے، بلکہ نماز میں مقررہ الفاظ وکلمات بھی اور ان کے معنی ومفہوم بھی سمجھتے ہوئے ادا کئے جائیں، واضح طور پر فرمادیا گیا ہے کہ:

یا ایہا الذین آمنوا لاتقربوا الصلوٰۃ وانتم سکاری حتی تعلموا ما تقولون۔ (النساء: ۴۳)

ترجمہ: اے اہل ایمان! تم نشے (مدہوشی) میں نماز کے قریب نہ جاؤ حتی کہ تم (ہوش میں) پوری طرح سمجھو کہ کیا کچھ (مجھ سے) کہہ رہے ہو۔

ترجمہ: بندے کا نماز میں اتناہی حصہ (ادائیگی فرض) ہے جتنا کہ وہ اس کو سمجھ کر ادا کرے (امام غزالی) پس قرآن وحدیث سے یہ ثابت ہے کہ الفاظ وکلمات کو سمجھتے ہوئے ادا کرنا چاہئے، اس حکم کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ نماز میں تلاوت قرآن بھی کی جاتی ہے اور عربی میں تلاوت کے ایک معنی اتباع وپیروی کے ہیں اور اتباع وپیروی بغیر سمجھے ممکن ہی نہیں، اس لحاظ سے بھی معنی ومفہوم کے ساتھ تلاوت قرآن ضروری ہے۔ مثلاً نماز میں سورہ فاتحہ کی تلاوت کی جاتی ہے جس کے پہلے حصے میں اللہ کی حمد وثناء ہے، اس کے درمیانی حصے میں اللہ سے یہ عہدو پیمان ہے کہ: ہم صرف تیری عبادت (بندگی) کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

اور اس کے آخری حصے میں دعاء ہے، راہ مستقیم پر چلنے کے لئے اور بچنے کے لئے ان سے جن پر اللہ کا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ اللہ سے ایسا قول وقرار ایسا عہدو پیمان اور ایسی معنی خیز دعا تو دل کی گہرائیوں سے اور معنی ومفہوم سمجھتے ہوئے کرنا ضروری ہے یہی صورت وکیفیت دیگر آیات قرآن کی تلاوت کے وقت بھی لازم ہے۔ یہی حال اس دوران بھی واجب ہے جب رکوع میں سر تسلیم خم کرتے ہوئے کہا جائے سبحان ربی العظیم (پاک ہے میرا رب عظیم) اور پھر سجدے میں پیشانی کے بل گرے اور اللہ کے قدموں میں پست ترین بن کر کہا جائے کہ سبحان ربی الاعلیٰ (پاک ہے میرا رب اعلیٰ) بالکل اسی طرح شعوری طور پر کلمات تشہد درود اور دعائے قنوت وغیرہ ادا کرنا اور پورے ہوش وگوش کے ساتھ نعرہ کبریائی اللہ اکبر بار بار لگانا بھی اللہ کے نزدیک مقصود نماز ہے۔ مختصراً یہ کہ نماز بطور رسم کی بجائے بافہم وشعور ادا کرنا ضروری ہے۔

۵۔ درج بالا صحیح طریقہ نماز سے تمام عوامل یعنی جسم وجان، فکر ونظر، قلب وروح اور زبان وذہن سب کے سب اللہ تعالیٰ کی جانب مرتکز ہو جائیں گے، بالفاظ دیگر بیان کردہ غلامانہ ہیئت نماز، عاجزانہ کیفیت نماز اور بامعنی کلمات نماز کا ہونا، وہ نسخہ کیمیا ہے جس سے نماز کے ظاہر اور باطن اجلے ہو کر بندے کی بندگی کو مطلوبہ معیار تک پہنچا دیتے ہیں۔ آگے اس بندگی اور زندگی کو اوج کمال پر پہنچا دینے کے لئے رسول اکرم ؐنے اپنی امت کو ایک نادر نسخہ عنایت فرمایا ہے جو یہ ہے:

تم لوگ نماز اس طرح ادا کرو جیسے کہ اسی وقت مر رہے ہو اور اپنی الوداعی نماز ادا کر رہے ہو۔ (مسند احمد مشکوٰۃ)

وعدہ کی اہمیت......
قرآن وحدیث کی روشنی میں

دین اسلام میں وعدہ کی اہمیت کو قرآن وحدیث میں انتہائی فصاحت و بلاغت سے بیان کیا گیا ہے، وعدہ خلافی ہمارے معاشرہ میں سرایت کر چکا ہے، ہمیں اس طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے، اسلام نے ہمیں ہر طرح کی زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے، اسلام کی بے شمار بہترین صفات میں سے ایک صفت ایفائے عہد یا وعدے کی پابندی بھی ہے۔ وعدہ کی پابندی ایک مسلمان کے دیگر فرائض میں سے ایک بڑا فرض ہے۔ اگر کوئی انسان وعدہ کی پابندی کی صفت سے خالی ہے تو وہ انسانیت کے شرف سے ہی عاری سمجھا جاتا

از: مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

ہے۔ ایفاء کے معنی ہیں پورا کرنا، مکمل کرنا، عہد ایسے قول اور معاملے کو کہا جاتا ہے جو کہ طے ہو یعنی کہ ایفائے عہد "وعدہ پورا کرنا" اپنے قول کو نبھانا، اس پر قائم رہنا ہے۔ وعدہ اور عہد کی پابندی کرنا ایفائے عہد میں شامل ہے، وعدہ کی تکمیل نہ کرنے سے آدمی کا اعتبار اٹھ جاتا ہے اعتبار اور اعتماد کے بغیر خوش گوار معاشرتی زندگی گزارنا محال ہے۔ آج ہمارے انسانی معاشرے میں جو خرابیاں رواج پا رہی ہیں، ان میں ایک بڑی خرابی جس نے معاشرے کو بے سکونی اور بے اطمینانی کی کیفیت سے دوچار کیا ہوا ہے، وہ وعدہ خلافی ہے لوگ معاہدوں کو اہمیت نہیں دیتے، وعدہ خلافی عام معمول بن چکا ہے، تمام باہمی معاملات بالخصوص تجارت میں بدعہدی کی وبا اس قدر پھیل چکی ہے کہ ہر شخص اس میں مبتلا نظر آتا ہے، یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں تنازعات اور لڑائی جھگڑے بڑھ رہے ہیں، باہمی میل جول اور محبت والفت کی جگہ رنجشیں کدورتیں اور عداوتیں جنم لی رہی ہیں۔ آج کی دنیا میں تجارت و معیشت میں ایفائے عہد، وعدے کی تکمیل کو پورا کرنا ایک بنیادی ضرورت اور تجارت ومعیشت کے استحکام کی ضمانت ہے کاروباری معاہدوں پر گویا تجارت ومعیشت کی کامیابی کا انحصار سمجھا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس لحاظ سے انسانیت کی اسلام نے سب سے زیادہ رہنمائی کی ہے، اسلام کی تعلیمات اور حضور ﷺ کا اسوہ حسنہ ہمارے لیے نمونہ ہے، آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا ایک روشن ودرخشاں باب دیانت و امانت ہے، آپ ﷺ نے اسلام سے قبل ایک دیانت دار تاجر کی حیثیت سے خوب شہرت حاصل کی۔ قریش مکہ میں آپ ﷺ صادق و امین کے طور پر مشہور تھے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں اور اپنے عہد کو جب وہ عہد کریں پورا کرنے والے ہیں (سورۃ البقرہ)۔ ایک مقام پر فرمایا گیا "اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں" (سورۃ المعارج) "سورۃ النحل" میں انتہائی وضاحت کے ساتھ فرمایا گیا اور اللہ کا نام لے کر جب تم باہم عہد کرلو تو اسے پورا کرو، اور قسموں کو پکی کر کے توڑا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کو تم نے اپنے اوپر ضامن ٹھہرایا ہے۔ بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے خود اللہ تعالیٰ نے اپنی نسبت پر یہ فرمایا ہے" بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (سورہ آل عمران)۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "سچا اور امانت دار تاجر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا" (ابن ماجہ/السنن) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرلے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا، مگر نہ کر سکے اور وعدے پر نہ پہنچ سکا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں (سنن ابی داؤد) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وعدے کی پاس داری نہیں کرتا، وہ دین داری کے اعتبار سے بہت کمزور ہے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی) حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار (عادات و صفات) جس شخص میں ہوں، وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان صفات میں سے ایک صفت ہو تو اس میں نفاق اسی کے بقدر ہے، یہاں تک کہ وہ اس (عادت) کو چھوڑ دے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کوئی جھگڑا وغیرہ ہو جائے تو گالی گلوچ پر اتر آئے (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ دیگر متعدد احادیث میں بھی وعدہ پورا کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور وعدہ خلافی کو سخت گناہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ حضرت انسؓ کی یہ روایت بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیا ہو اور یہ نہ فرمایا ہو، اس کا دین دین نہیں جسے عہد کا پاس ولحاظ نہ ہو" (احمد ابن حسین البیہقی، السنن الکبریٰ، الکتب العلمیہ، بیروت 1999، ج 6، ص 471) حقیقت یہ کہ ایفائے عہد کے باب میں بھی نبی کریم ﷺ کا اسوہ مبارکہ مثالی رہا ہے۔ آپ ؐپوری زندگی سچائی، ایفائے عہد اور امانت داری کا مظاہرہ بلاکسی امتیاز سب کے ساتھ کرتے رہے۔

غزوہ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے مسلم فوجیوں کی تعداد میں کمی گوارا کرلی لیکن کفار مکہ (جنھوں نے دو صحابیوں کو پکڑنے کے بعد اس شرط پر رہا کیا تھا کہ وہ آپ ؐکی خدمت میں حاضر ہونے کے بعد جنگ میں شریک نہ ہوں گے) سے کیے گئے وعدے کو توڑنا گوارا نہ کیا۔ ان دونوں صحابہؓ کو غزوہ میں شرکت کی اجازت نہ دی اور یہ کہہ کر انھیں واپس بھیج دیا کہ ہم کو صرف اللہ کی مدد درکار ہے (بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرا) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اردگرد تھے جب آپ ﷺ نے فتنہ کا ذکر کیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا جب تم لوگوں کو دیکھو ان کے عہد، وعدے خراب ہو گئے ہیں ان کی امانتیں کم ہو گئی ہیں اور وہ اس طرح ہو جائیں آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر داخل کیا یعنی ان کے معاملات خلط ملط ہو جائیں گے (عبداللہ بن عمرو) بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا تو عرض کی، اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کرے، ان حالات میں کیا کروں؟ فرمایا اپنے گھر میں رہو، زبان کو قابو میں رکھو، جو جانتے ہو لے لو اور جو احکام نہیں جانتے ہو اسے چھوڑ دو اور تم خصوصی طور پر اپنے ذمہ دار ہو اور عام لوگوں کے معاملہ کو اپنے ذمہ نہ لو (سنن ابی داؤد، جلد سوئم کتاب الملاحم: 4343) اللہ تعالیٰ ہمیں وعدہ کی تکمیل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور جناب نبی کریم ﷺ کے بتائے گئے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

خدا فراموشی کا تہذیب پر اثر

کسی بھی معاشرے کے بگاڑ اور فساد کے بنیادی اسباب میں سے خدا فراموشی ایک بنیادی سبب ہے کیونکہ جب انسان خدا کو فراموش کر دیتا ہے تو پھر خدا بھی انسان کو فراموش کر دیتا ہے اور خدا جب کسی انسان کو فراموش کر دے تو اس کی سزا اس انسان کو یہ ملتی ہے کہ وہ اپنے نفع ونقصان کو بھول کر زندگی گزارنا شروع کر دیتا ہے۔ بظاہر ایسا انسان دنیاوی منافع حاصل کر رہا ہوتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی آخرت کا نقصان کر رہا ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدمی ظاہری چمک دمک والی کسی حقیر شے کی خاطر اپنی ساری جمع پونجی برباد کر بیٹھے تو ایسے شخص کے بارے میں یہی کہا جائے گا کہ یہ شخص پاگل ہے جو اپنے حقیقی نفع ونقصان کو بھول بیٹھا ہے۔

خدا فراموش شخص اپنی عقل پر نازاں ہوتا ہے لیکن خدا کی رہنمائی کے بغیر یہ عقل محض ایسے ایسے سماجی مسائل اور پریشانیاں کھڑی کر دیتی ہے، ایسے ایسے اعمال اور افعال وجود میں آنے لگتے ہیں جس سے انسانیت منہ چھپانے لگتی ہے اور پورا معاشرہ تباہی وبربادی اور زوال کے راستے پر چل پڑتا ہے۔ قدیم یونان کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ عہد قدیم میں لفظ یونان محض

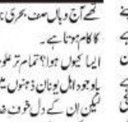

از: مولانا ندیم الرشید

موجودہ یونان کے لئے ہی نہیں بولا جاتا تھا بلکہ جزائر ایجین، ایشائے کوچک (ترکی) صقلیہ اور اطالیہ کی ساحلی نوآبادیاں بھی اپنے آپ کو یونان کہتی تھیں۔ یہ تہذیب چودہ سو سال قبل مسیح میں اپنے عروج پر پہنچی۔ اس تہذیب نے دنیا کو ذہین ترین انسان اور بعض علوم وفنون کی بنیادیں فراہم کیں۔ آج کی مغربی تہذیب دراصل یونانی تہذیب ہی کی بنیادوں پر استوار ہے۔ ایسی زبردست تہذیب خدا فراموشی کے نتیجے میں اس طرح زوال پذیر ہوئی کہ وہ یونان جہاں کل افلاطون، ارسطو، سقراط اور بقراط جیسے عظیم فلسفی، ڈیموستھینز جیسے عظیم خطیب اور سکندر اعظم جیسے عظیم سپہ سالار پیدا ہوتے تھے آج وہاں صف بحری جہازوں کی توڑ پھوڑ اور مرمت کا کام ہوتا ہے۔

ایسا کیوں ہوا؟ تمام تر علوم وفنون اور تہذیبی ترقی کے باوجود اہل یونان ذہنوں میں خدا کا ایک تصور تو رکھتے تھے لیکن ان کے دل خوف خدا سے خالی تھے۔ خدا ان کے ہاں ایک ذہنی وجود تھا۔ ان کی عملی زندگی میں خدا سے محبت الفت اور اطاعت کی کوئی مثال نہیں ملتی تھی۔ اس طرز عمل کے نتیجے میں قانون قدرت حرکت میں آیا اور غلط صحیح کی پہچان چھین لی گئی اور ایک ایسی سوسائٹی وجود میں آگئی جو کسی طور انسانی سوسائٹی کہلانے کی مستحق نہیں تھی۔ ہر طرف ظلم اور بہمیت کا راج تھا لوگ شر کو خیر سمجھ رہتے تھے اور ایک حیوانیت تھی جو پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔ یونانیوں کے نزدیک سب سے بڑا معیار خوبصورت اور سڈول جسم تھا۔ چنانچہ ریاست اسپارٹا کی عورتیں برہنہ جلوس نکالتی جس میں وہ ناچتی اور ورزش کرتی تھیں اور مردوں کو تاکید کرتیں کہ وہ ان برہنہ جلوسوں کا نظارہ کریں۔ مردوں کے بھی برہنہ جلوس نکلتے تھے اور اسی عالم برہنگی میں مذہبی تقریبات انجام دی جاتیں۔ اہل ایتھنز کو بے حد وحساب بیویوں کی اجازت تھی۔ بیوی محض ایک اثاثہ تھی جس کی خرید وفروخت کی جا سکتی تھی بلکہ وصیت کے ذریعے اسے منتقل بھی کیا جا سکتا تھا۔ بچوں کے حوالے سے اہل اسپارٹا کا رویہ انتہائی غیر انسانی تھا۔ عورتیں نومولود بچے کو پانی کی جگہ شراب سے نہلاتیں تاکہ اگر بچہ کمزور ہے تو اسی تجربے سے مر جائے اور اگر توانا اور صحت مند ہے تو بچ جائے۔

وہ زبردست تہذیب جس کے اعلیٰ ترین دماغوں اور طاقتور ترین شمشیر زن بازوؤں کو آج بھی استعارے کے طور پر پیش کیا جاتا ہے خدا فراموشی اور اس کو بھلا دینے کے باعث اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ دنیا سے ایسی مٹ گئی کہ آج اس کے صرف چند کھنڈرات باقی ہیں جو درس عبرت کے لیے کافی ہیں۔

خدا فراموشی کے بعد زندگی جوہر انسانی وصف سے عاری ہو کر صرف گھٹیا اور ذلیل اوصاف کا مجموعہ رہ جاتی ہے جو کسی طور اشرف المخلوقات یا نائب خداوند عالم کہلانے کا استحقاق نہیں رکھتی۔

ایک بزرگ فرماتے ہیں اپنے معاملات میں خدا سے غافل شخص اگر تاجر ہو تو لالچ، ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کا بدترین مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ فرد اگر مفلس ہو تو کوشش کرتا ہے کہ اپنی مفلسی دور کرنے کے لیے خود کچھ نہ کرے جبکہ دوسروں کی محنت کا پھل خود مفت میں کھائے یہ فرد اگر مزدوری کرتا ہے تو اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے لیکن مزدوری پوری چاہتا ہے، یہ شخص اگر دولت مند ہو تو اعلیٰ درجے کا کنجوس اور تنگ دل ہوتا ہے۔ اگر صاحب اقتدار تو لٹیرا اور بددیانت، اگر مالک ہو تو ایک ظالم اور خود غرض اور اگر نوکر ہو تو کام چور اور بے ایمان۔ اگر خزانچی بنا دیا جائے تو خائن، اگر حکومت کا صدر یا وزیر ہو جاتا ہے تو شکم پرور، روح سے بے خبر بندہ ہوس جو صرف اپنی ذات اور اپنی پارٹی کے تحفظ کو دیکھتا ہے، اگر لیڈر بن جائے تو اپنی قوم اور وطن کی عزت بڑھانے کے لیے دوسری قوموں کی عزت وآبرو خاک میں ملانے سے ذرا بھی گریز نہیں کرتا، اسے اگر قانون سازی کا اختیار دیا جائے تو ظلم اور ناانصافی کے پہاڑ توڑنے لگ جاتا ہے اور اگر اس کے دماغ میں صنعت وایجادات کا ہنر آجائے تو ہلاکت خیز تباہی وبربادی پھیلانے والے آلات اور زہریلی گیس، بمبار طیارے اور ٹینک یہاں تک کہ ایٹم بم بناتا ہے، جس کی ہلاکت سے نہ انسان بچ سکتے ہیں نہ حیوان نہ کھیت، نہ باغات بلکہ زندہ انسانوں کے شہر آن کی آن میں ویرانوں اور قبرستانوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں، کیونکہ جس طرح انسان کے باہر کی دنیا میں بے شمار درندے موجود ہیں اسی طرح انسان کے اندر بھی بے شمار درندہ صفات موجود ہیں جو جنگل کے جانوروں سے زیادہ خطرناک اور زہریلی ہیں لیکن ان بدنما صفات کو خدا کا خوف باہر نکلنے سے روکے رکھتا ہے بلکہ ان کی تربیت کرتے ہوئے شائستگی اور تہذیب سے آراستہ کر دیتا ہے لیکن جب انسان خدا فراموشی پر اتر آتا ہے تو انسان کی اندر کی بری صفات باہر نکل کر اسے درندہ بنا دیتی ہیں جس سے پورا معاشرہ فساد کی لپیٹ میں آجاتا ہے۔ انسان انسان کا شکار کھیلنے لگتا ہے، آدمی آدمی کے خون کا پیاسا ہو جاتا ہے، اچھے برے، حق ناحق کی تمیز ختم ہو جاتی ہے اور انسانی نفس ایک جانور اور شتر بے مہار کی طرح کام کرنے لگتا ہے۔ قرآن کریم ایسے شخص کو کچھ اس طرح بیان کرتا ہے کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں (سورۃ الفرقان آیت 33-34)

قارئین گرامی!

خدا فراموشی ایک ایسا جرم ہے، قدرت جس کی سزا انتہائی بھیانک طریقے سے دیتی ہے۔ انسان مقام انسانی سے گر جاتا ہے اور افراد معاشرہ اجتماعی طور پر ایسے کاموں میں مشغول ہو جاتے ہیں جن کے نتائج پوری تہذیب اور معاشرت کے لیے ایک مکمل بربادی کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ ایتھنز، اسپارٹا اور مقدونیا کے کھنڈرات اور مصر میں فرعونوں کے آثار آج ہزاروں برس کی کھدائی کے بعد زمین سے باہر نکل کر لوگوں کو یہی پیغام عبرت سنا رہے ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۶ بروز جمعرات

مختلف آراء فیصلہ سازی کا حصہ

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی (SIR) کے سلسلے میں الیکشن کمشنروں کے درمیان مبینہ اختلافات سے متعلق میڈیا رپورٹ پر وضاحت دیتے ہوئے کہا ہے کہ کمیشن کے اندر تحریری نوٹس، مشاہدات، تکنیکی تجاویز اور داخلی جانچ پڑتال معمول کے ادارہ جاتی طریقہ کار کا حصہ ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ فیصلہ سازی کے دوران مختلف آرا اور مشاہدات سامنے آنا کسی بھی ادارے میں معمول کی بات ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق اس کے تمام اقدامات قانون، آئینی ذمہ داریوں اور کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق کیے گئے ہیں۔ یہ وضاحت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ایک انگریزی قومی روزنامے کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ گزشتہ تقریباً 10 ماہ کے دوران دو الیکشن کمشنروں، وویک جوشی اور سکھبیر سنگھ سندھو نے ایس آئی آر اور کمیشن کے دیگر اقدامات سے متعلق متعدد معاملات پر اعتراضات اٹھائے۔ رپورٹ کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے کمیشن کے اندر مبینہ اختلافات پر سوالات اٹھاتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا۔ رپورٹ کے مطابق الیکشن کمشنر سکھبیر سنگھ سندھو اور وویک جوشی نے مختلف ریاستوں میں انتخابی فہرستوں کی نظرثانی کے دوران بعض معاملات، بشمول ووٹرز کے نام حذف کیے جانے سے متعلق امور پر اعتراضات اٹھائے تھے۔ رپورٹ میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ دونوں الیکشن کمشنروں نے ووٹر ڈیٹا سے متعلق نظام میں نگرانی کے مبینہ کمزور ہونے کے معاملے پر کابینہ سکریٹری سے براہ راست رجوع کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ 10 ماہ کے دوران دونوں کمشنروں نے کم از کم 14 مرتبہ ریکارڈ پر اعتراضات درج کیے، جن میں ایک ہی دن میں چار مرتبہ اعتراضات شامل تھے۔ تاہم یہ تمام دعوے میڈیا رپورٹ پر مبنی ہیں اور الیکشن کمیشن نے اپنی وضاحت میں فیصلہ سازی کے دوران اختلافی آرا کو معمول کا حصہ قرار دیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ آئین ہند کے آرٹیکل 324 کے تحت کام کرنے والا ایک آئینی ادارہ ہے اور اس کی کارروائیاں قانونی ضوابط اور ادارہ جاتی روایات کے تحت انجام پاتی ہیں۔ کمیشن کے مطابق تحریری نوٹس، مشاہدات، تکنیکی تجاویز اور داخلی جانچ پڑتال کا نظام شفافیت، قانونی تقاضوں کی پابندی اور انتظامی عمل میں مضبوطی کو یقینی بنانے کے لیے ادارے کے معمول کے طریقہ کار کا حصہ ہے۔ الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ کمیشن کے تمام سرکاری احکامات، فیصلے اور انتظامی ہدایات مکمل قانونی حیثیت رکھتے ہیں اور الیکشن کمشنر سے متعلق ایکٹ کے تحت مقررہ قانونی طریقہ کار کے مطابق جاری کیے جاتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ کسی بھی معاملے کے ابتدائی یا مسوداتی مرحلے میں کمیشن کے ارکان کی جانب سے سوالات، تجاویز یا تکنیکی نکات اٹھانا معمول کی انتظامی کارروائی ہے۔ اس کا مقصد انتخابی عمل اور ووٹرز کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق مختلف کمشنروں کی تجاویز کا مقصد انتخابی نظام کو مزید بہتر بنانا بھی ہو سکتا ہے۔ کمیشن نے واضح کیا کہ اختلافی مشاہدات اور آرا حتمی فیصلے سے قبل ہونے والی بحث اور غور وفکر کا حصہ ہوتے ہیں۔ صرف تینوں الیکشن کمشنروں ہی نہیں بلکہ کمیشن کا ہر افسر انتخابی نظام کو بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز پیش کرنے کا مجاز ہے۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ گزشتہ 10 ماہ کے دوران سامنے آنے والے بعض مخصوص داخلی نوٹس یا مشاہدات کو الگ سے اجاگر کرنے، جبکہ کمیشن کے دیگر فیصلوں، منظوریوں، ہدایات اور اقدامات کو نظر انداز کرنے سے مکمل تصویر سامنے نہیں آتی۔ کمیشن کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران تقریباً 40 نئے اقدامات اور متعدد انتخابی اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں۔ ان میں ملک بھر میں انتخابی فہرستوں کی نظرثانی اور ایس آئی آر بھی شامل ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران کمیشن کی جانب سے کیے گئے یہ تمام فیصلے مکمل کمیشن کے متفقہ فیصلوں کا نتیجہ تھے۔ کمیشن نے اس عرصے میں بہار، کیرالہ، تمل ناڈو، پڈوچیری، آسام اور مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات کے انعقاد کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ ان انتخابات کے دوران بڑے پیمانے پر انتظامی اور آپریشنل مشینری کو مربوط کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے اپنے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، بشمول ای سی آئی نیٹ، کی سائبر سکیورٹی کے حوالے سے بھی وضاحت کی۔ کمیشن کے مطابق ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر غیر مجاز تبدیلی یا چھیڑ چھاڑ کو روکنے کے لیے سخت ڈیٹا سکیورٹی پروٹوکول نافذ ہیں۔ آئی ٹی سکیورٹی چیکس اور آڈٹ کنٹرولز قومی سطح کے ڈیٹا بیسز کے لیے معمول کے سائبر سکیورٹی اقدامات ہیں۔ ای سی آئی نے مزید کہا کہ انتخابی فہرست میں ووٹرز کے نام شامل کرنے یا حذف کرنے کا قانونی اختیار متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور ڈسٹرکٹ الیکشن افسران کے پاس ہوتا ہے اور وہ قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے آخر میں کہا کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریوں کو مکمل دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کے لیے پرعزم ہے اور جمہوری نظام کو آگے بڑھانے میں اپنے اہم کردار سے پوری طرح آگاہ ہے۔

باقیات

جموں وکشمیر میں

، جیسے کہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمن پرہ، نے آبادیاتی ساخت میں آنے والی طویل مدتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور خواتین و نوعمروں کی صحت پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے نجی رکن کے بل (جیسے ماں، بچی اور آنے والی نسلیں بچاؤ بل) پیش کیے ہیں۔ رُجحان کی وجوہات: اس رجحان کی وجوہات شادی میں تاخیر: پورے خطے میں شادی کی اوسط عمر میں اضافے نے تولیدی صلاحیت کے فعال دورانیے کو محدود کر دیا ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ سماجی واقتصادی دباؤ، تعلیم میں اضافہ، کیریئر کو ترجیح، معاشی غیر یقینی صورتحال اور طرز زندگی میں تبدیلیاں چھوٹے خاندانوں کے رجحان کا باعث بن رہی ہیں۔ صحت کی دیکھ بھال اور خواندگی: خواتین میں خواندگی اور آگاہی میں اضافے کے ساتھ ساتھ خاندانی منصوبہ بندی اور زچہ و بچہ کی صحت کی سہولیات تک بہتر رسائی نے قدرتی طور پر چھوٹے خاندانوں کے انتخاب کو آسان بنایا ہے۔ اثرات: آبادیاتی تبدیلیاں ریپلیسمنٹ لیول یا معیاری متبادل زرخیزی سے کم شرح تولید کا تسلسل مستقبل میں افرادی قوت میں کمی اور آبادی کے عمر رسیدہ ہونے جیسے خطرات پیدا کرتا ہے۔ پالیسی ردعمل: ماہرین اور پالیسی ساز اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خواتین کو بااختیار بنانے اور صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ آبادیاتی رجحانات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے درمیان توازن برقرار رکھا جائے۔

کشمیر میں ہائی تا

70 ہزار طلبہ شامل ہوتے ہیں۔ ان اعداد وشمار سے کچھ تلخ حقائق ظاہر ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ ہر جماعت کے بعد طلبہ کی تعداد میں اوسطاً 10 سے 15 ہزار کی کمی ہوتی ہے۔ مطلب کہ دسویں اور گیارہویں جماعت کے سالانہ امتحان میں جو طلبہ فیل یا ناکام ہوتے ہیں، وہ اگلی کلاسوں میں داخلہ لینے کے اہل نہیں ہوتے ہیں، اور ان کے تعلیمی سفر پر بریک لگ جاتی ہے۔ فیل یا ناکام ہونے والے طلبہ میں سے کچھ دوبارہ امتحان دیتے ہیں اور کچھ یہیں پر تعلیم کو خیرباد کہہ کر کسی کام یا مزدوری میں لگ جاتے ہیں۔ یعنی بچہ مزدوری کی ایک وجہ اسکولی امتحان میں ناکامی بھی بن جاتی ہے۔ یا یہ کہ ایسے طلبہ کا تعلق غریب گھرانوں سے ہوتا ہے اور ان کے والدین اگلے امتحان کی فیس ہی نہیں جٹا پاتے ہیں۔ جہاں تک کشمیر یونیورسٹی میں مختلف کورسز کیلئے داخلوں کے امیدواروں کا تعلق ہے تو اس میں حالیہ کچھ برسوں کے دوران 60 فیصد تک کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ کشمیر یونیورسٹی میں 2020 سے 2026 کے دوران تمام پوسٹ گریجویٹ کورسز کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی حتمی اور مجموعی تعداد، یونیورسٹی کی سرکاری داخلہ یا سالانہ رپورٹس میں کسی اوپن ملٹی ایئر پبلک ڈیٹا سیٹ (کئی سالوں پر محیط عوامی ڈیٹا) کی صورت میں مرکزی سطح پر شائع نہیں کی گئی ہے۔ تاہم، مختلف وجوہات کی بنا پر حالیہ برسوں میں داخلے کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد میں کمی واقع ہوئی ہے۔ 2020 میں 4149 دستیاب نشستوں کے مقابلے میں 48 سے زائد پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں داخلے کے لیے 25,182 درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان داخلوں کا دائرہ کار ریگولر پوسٹ گریجویٹ ماسٹرز پروگرامز (ایک اور دو سالہ ایم اے، ایم ایس سی، ایم کام، ایل ایل ایم، ایم سی اے وغیرہ)، پیشہ ورانہ کورسز (ایم بی اے، ایم ٹیک)، اور ڈائریکٹوریٹ آف ڈسٹنس ایجوکیشن کے ذریعے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں تک پھیلا ہوا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق کچھ سال قبل تک کشمیر یونیورسٹی کو یہاں کرائے جانے والی مختلف ڈگریوں یعنی ماسٹرس وغیرہ اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں کیلئے طلبہ کی جانب سے 35 ہزار درخواستیں موصول ہوتی تھیں، جن کی تعداد اب سالانہ محض 11 ہزار بتائی جاتی ہے۔ جہاں تک کشمیر یونیورسٹی کی NIRF رینکنگ کا تعلق ہے تو ایک رپورٹ کے مطابق یہ 33 ویں نمبر سے کھسک کر 45 ویں نمبر پر آگئی ہے جبکہ ایک اور رپورٹ کے مطابق کشمیر یونیورسٹی 'نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک' (NIRF) میں یونیورسٹیوں کے زمرے میں 34 ویں اور مجموعی زمرے میں 59 ویں نمبر پر ہے۔ جموں وکشمیر میں 40 پرائیویٹ کالجوں سمیت 142 ڈگری کالجوں کے حوالے سے ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ متعدد کالجوں میں طلبہ کی تعداد 100 یا اس سے بھی کم درج ہوئی ہے۔ سرکاری ڈگری کالجوں میں تقریباً 1,16,767 نشستیں ہیں۔ تاہم ایک رپورٹ کے مطابق جموں وکشمیر کے سرکاری ڈگری کالجوں میں تعلیمی سیشن ۲۰۲۴ کے لیے کل 1,98,392 انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ داخلہ لے چکے ہیں۔ جبکہ نجی کالج مزید 56,644 طلبہ کی گنجائش فراہم کرتے ہیں۔

عدالتی احکامات کی

افسران ذاتی طور پر بنچ کے سامنے پیش ہوئے۔ عدالت عالیہ نے اس طرز عمل کو اپنے سابقہ حکم کی 'مکمل عدم تعمیل' قرار دیتے ہوئے متعلقہ ایس ایس پی کو ہدایت دی کہ قابل ضمانت وارنٹ پر عمل درآمد یقینی بناتے ہوئے تینوں افسران کی آئندہ سماعت پر ذاتی حاضری عدالت میں یقینی بنائی جائے۔ مفاد عامہ کی اس عرضی میں نیوا، پلوامہ میں مبینہ غیر قانونی کچرا کنڈی کی جگہ اور سیچرز مقامی مرکز سے متعلق ماحولیاتی ضوابط اور متعلقہ قانونی دفعات کی مبینہ خلاف ورزیوں کے معاملات اٹھائے گئے ہیں۔ عدالت کی تازہ کارروائی سے واضح ہوتا ہے کہ ماحولیاتی تحفظ اور عوامی مفاد سے متعلق مقدمات میں عدالتی احکامات کی بروقت تعمیل کو عدالت خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔

ڈل ونگین جھیلوں

قریب مٹی بھرنے کا عمل جاری رہنے کی اجازت کیسے دی گئی۔ ڈل جھیل (مسکین باغ اور سیدہ کدل) شہری حقوق کی تنظیموں کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو شواہد میں مسکین باغ کے قریب اور سیدہ کدل کے علاقے میں زمین کی بحالی اور غیر قانونی طور پر مٹی بھرنے کے جاری عمل کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق، خلاف ورزی کرنے والے ٹین کی چادروں کی دیواریں استعمال کر رہے ہیں تاکہ اندرونی تعمیرات اور مٹی بھرنے کے عمل کو عوام کی نظروں سے پوشیدہ رکھا جا سکے۔ نگین جھیل: ڈل جھیل کی طرح نگین جھیل بھی کناروں پر ہونے والے قبضوں، آبی گزرگاہوں کی بندش اور شہری فضلے کی بھاری مقدار کے بہاؤ جیسے کھلے حملوں کے خلاف جدوجہد کر رہی ہے۔ ضابطہ جاتی اقدامات اور چیلنجز: ماحولیاتی تنزلی میں اضافے کے ردعمل میں، عوامی سطح کی تنظیموں اور انتظامی اداروں دونوں نے اپنی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ انہدام اور اراضی کی بازیابی کی مہمات: جموں وکشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (LCMA) نے غیر قانونی تعمیرات کو گرانے اور مٹی بھر کر بند کیے گئے آبی ذخائر کے حصوں کو بازیاب کرانے کے لیے ہنگامی انسداد تجاوزات آپریشنز شروع کیے ہیں۔ پالیسی میں تبدیلی: حکومت نے حال ہی میں ڈل نگین جھیل کیلئے (جامع یا مربوط انتظامی منصوبہ) متعارف کرایا ہے اور آبادی کی منتقلی کی پرانی، غیر مؤثر پالیسیوں کو ترک کر دیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد جھیل کے اندر موجود 58 بستیوں کو سخت ضوابط کے تحت ماحول دوست بستیوں میں تبدیل کرنا ہے تاکہ مزید غیر نگرانی شدہ پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ سول سوسائٹی کی متحرک شمولیت: سماجی کارکنوں اور ماحولیاتی پینلز نے وزیر اعلی عمر عبداللہ سے باضابطہ درخواست کی ہے کہ ان کارروائیوں کے پیچھے کارفرما لینڈ مافیا نیٹ ورک کی سخت اور زمینی سطح پر تحقیقات کی جائیں۔ ان کا موقف ہے کہ صفائی کا جزوی یا منتخب طریقہ کار ناکافی ہے کیونکہ سری نگر کے تمام آبی نیٹ ورکس ماحولیاتی اعتبار سے باہم جڑے ہوئے ہیں۔

مہاراجہ ہری سنگھ

پر مبنی طرز حکمرانی اور عوام کی وسیع تر ترقی پر ان کے زور کو اجاگر کیا۔ مہاراجہ ہری سنگھ کی سالگرہ ان کی میراث اور جموں وکشمیر کی سماجی و انتظامی ترقی میں ان کی خدمات کی یاد میں منائی جاتی ہے۔ مہاراجہ ہری سنگھ کی یوم پیدائش پر جموں وکشمیر میں سرکاری طور پر عام تعطیل ہوتی ہے۔

کتابوں پر پابندی

ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیکن بدقسمتی سے موجودہ نظام میں، منتخب حکومت کے طور پر ہمیں ان معاملات پر فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے پر نئے سرے سے غور کرنے کے لیے حکومت کو حالات میں تبدیلی کا انتظار کرنا ہوگا۔ وزیر اعلی نے کہا کہ لہٰذا ہمیں بس حالات کے بدلنے کا انتظار کرنا ہوگا۔ اور پھر ہم دیکھیں گے کہ کیا ہو رہا ہے اور اس پر نئے سرے سے غور کریں گے۔ اس دوران وزیر اعلی عمر عبداللہ نے اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کو کرارا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جنہوں نے تحریک آزادی میں حصہ نہیں لیا، وہ ہمیں کیا سکھائیں گے؟۔ وزیر اعلی عمر عبداللہ نے بدھ کے روز شیخ عبداللہ کے حوالے سے بی جے پی ارکان کے بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کی تاریخ میں نیشنل کانفرنس کے کردار اور قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بیانات اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی جانب سے شیخ محمد عبداللہ کے بارے میں کی گئی تبصرہ آرائی کے جواب میں سامنے آئے، اس سے قبل مہاراجہ ہری سنگھ اور شیخ محمد عبداللہ سے متعلق تعطیلات کے معاملے پر نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان تیکھی کلامی یا ٹکراؤ کی صورتحال پیدا ہوئی تھی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلی عمر عبداللہ نے بی جے پی کے تاریخی بیانیے پر سوال اٹھایا اور تحریک آزادی کے دوران راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور بی جے پی کی پیشرو تنظیم کے کردار کا حوالہ دیا۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ہر کوئی آزادی کی جدوجہد میں ان کے کردار سے واقف ہے۔ سب جانتے ہیں کہ کس نے معافی مانگی اور انہوں نے کیا کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیخ عبداللہ جنہیں انہوں نے شیر کشمیر کے لقب سے پکارا، کے کردار اور نیشنل کانفرنس کی جانب سے دی گئی قربانیوں کو تاریخ سے مٹایا نہیں جا سکتا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہاں شیر کشمیر کے کردار کو کوئی فراموش نہیں کر سکتا۔ نیشنل کانفرنس کے دور میں جو قربانیاں دی گئیں (انہیں بھلایا نہیں جا سکتا)۔ عمر عبداللہ نے الزام لگایا کہ بی جے پی میں یہ رجحان پایا جاتا ہے کہ جب وہ کسی بات سے اختلاف رکھتی ہے تو تاریخ کو مختلف انداز میں پیش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی یہ عادت بن گئی ہے کہ جب انہیں کوئی چیز پسند نہیں آتی تو وہ تاریخ کو نئے انداز میں پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے اس معاملے میں بھی ایسی ہی کوشش کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی پارٹی اس مسئلے پر اپنا موقف پیش کرتی رہے گی۔

عالمی سطح پر

بھی دے دیتے، تب بھی میں اتنی جلدی جواب معلوم نہ کر پاتا جتنی جلدی ان بچوں نے کیا۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے یہ اعداد آسمان سے اتر رہے ہوں۔ اپنے تعلیمی تجربے کا ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں ریاضی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا اور بالآخر انہوں نے انجینئرنگ کا شعبہ چھوڑ کر کامرس کا انتخاب کیا، جس میں ریاضی شامل نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ لیکن آج میں نے ان بچوں میں جو کچھ دیکھا، اس کے بعد میں کہتا ہوں کہ انجینئرنگ کیا چیز ہے؟ یہ بچے جس بھی شعبے میں جائیں گے، کامیاب ہوں گے۔ خدا انہیں مزید کامیابی عطا کرے۔ وزیر اعلی نے کہا کہ موجودہ دور میں ٹیلی ویژن چینلوں، موبائل فونز اور دیگر توجہ ہٹانے والی چیزوں کی دستیابی کی وجہ سے بچوں اور والدین کیلئے توجہ مرکوز رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے مختلف حصوں، بشمول دور دراز علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کو قومی سطح کے مقابلے تک پہنچنے اور انعامات جیتنے میں مدد کرنے کا سہرا والدین اور اساتذہ کے سر باندھا۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہر چیز کی بنیاد ہماری تعلیم ہے۔ تعلیم کے بغیر ہم کیا حاصل کر سکتے ہیں؟ تعلیم اور صحت۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے پاس یہ دو چیزیں نہیں ہیں تو چاہے ہمیں کچھ اور ملے یا نہ ملے، اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی توجہ تعلیم اور صحت کے نظام کو بہتر بنانے پر مرکوز رہنی چاہیے تاکہ بچے نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔ مصنوعی ذہانت (AI) کے حوالے سے عمر عبداللہ نے کہا کہ بچوں کو مستقبل کے لیے تیار کرنے کی خاطر نصاب میں نئی ٹیکنالوجیز کو شامل کرنا ہوگا۔ وزیر اعلی نے سرکاری اور نجی اسکولوں کے مل کر کام کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور کہا کہ دونوں نظاموں میں زیر تعلیم بچے جموں وکشمیر کا مستقبل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نجی اداروں کے لیے تعلیمی نظام بشمول اسکول اور اعلی تعلیم کو آسان بنانے پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلی نے اس بات کا بھی ذکر کیا کہ ایک نجی یونیورسٹی کے قیام کے لیے بل منظور کیا گیا ہے تاکہ طلبہ کو نجی یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے جموں و کشمیر سے باہر نہ جانا پڑے۔

بھاجپا رکن اسمبلی

ایک بس میں سوار ہوتے ہوئے دیکھا گیا تھا اور کسی نامعلوم مقام کی طرف چلا گیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے نوجوان کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے بس کے ڈرائیور اور کنڈکٹر سے بھی پوچھ گچھ کی۔ حکام نے بتایا کہ ممبر اسمبلی کا بھتیجا نئی دہلی میں مل گیا، جہاں وہ تعلیم حاصل کر رہی اپنی بہن سے ملنے نئی دہلی گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کی بہن نے اہل خانہ کو اس کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ اب وہ گھر واپس آ رہا ہے۔ دریں اثناء، جموں وکشمیر پولیس نے لاپتہ آدمی کی تلاش کے لیے رات بھر مہم چلائی اور تفتیش کا دائرہ بڑھاتے ہوئے بس اڈوں اور ریلوے اسٹیشنوں سمیت مختلف مقامات پر اس کی تلاش کی۔ اس کا پتہ لگانے کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کی گئی۔

دہشت گردوں کی

رہائشی عمارت ضبط کر لی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ بارہمولہ کے شیری علاقے کے ململن گاؤں میں سروے نمبر 423 والی زمین پر واقع یہ 2 منزلہ رہائشی عمارت ملزم اعجاز احمد گنائی ولد مرحوم محمد سلطان گنائی کی ملکیت ہے۔ یہ کارروائی شیری تھانے میں درج ایف آئی آر نمبر 37/2026 کے سلسلے میں کی گئی، جو اسلحہ قانون کی دفعہ 7/25 اور یو اے پی اے کی دفعات 13، 18، 19، 20، 23، 38 اور 39 کے تحت درج کی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق، معاملے کی تحقیقات میں پتہ چلا کہ اس جائیداد کا ابتدائی طور پر دہشت گردوں کو پناہ اور رسد فراہم کرنے اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مدد کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔ یہ ضبطی کارروائی ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، جموں وکشمیر سے مطلوبہ منظوری حاصل کرنے کے بعد عمل میں لائی گئی، جس کا حکم نامہ نمبر 2695 مورخہ 22 ستمبر 2026 کے ذریعے موصول ہوا تھا۔ جائیداد پر ایک عوامی نوٹس بھی آویزاں کیا گیا جس میں اس کی فروخت، منتقلی، لیز، رہن یا کسی تیسرے فریق کا حق پیدا کرنے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ یہ کارروائی بارہمولہ پولیس کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد دہشت گردی نیٹ ورکس کے لاجسٹک اور معاونتی ڈھانچے کو درہم برہم اور ختم کرنا، اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں سہولت کاری میں ملوث پائے جانے والے افراد اور جائیدادوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کرنا ہے۔ بارہمولہ پولیس عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور دہشت گردی نیٹ ورکس اور ان کے معاونتی ڈھانچوں کے خلاف سخت اور قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بٹوٹ رام بن

مردہ حالت میں پائے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک نجی گاڑی کے اندر دونوں اہلکار بے ہوش پائے گئے۔ مقامی لوگوں نے فوری طور پر پولیس کو اس کی اطلاع دی جس کے بعد دونوں کو ڈسٹرکٹ ہسپتال رام بن منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق، متوفی اہلکاروں کی شناخت ہیڈ کانسٹیبل فرید احمد نمبر 408/Rbn ساکن بھٹی رام بن، اور سلیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد یعقوب نمبر 309/Rbn ساکن جات گلی، رام بن کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں اہلکار ڈسٹرکٹ پولیس لائنز رامبن میں تعینات تھے اور فرض شناس مانے جاتے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور جائے وقوع کا معائنہ کرنے کے بعد لاشوں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ پولیس نے واقعے کے پس پردہ محرکات اور اصل حقائق کو جاننے کے لیے فوری طور پر بڑے پیمانے پر تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ حکام نے کہا کہ دونوں پولیس اہلکاروں کی گاڑی کے اندر موت کن حالات میں ہوئی، یہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق موت کی اصل اور حتمی وجہ پوسٹ مارٹم کی رپورٹ اور تمام قانونی کارروائیاں مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آ سکے گی۔

ممنوعہ کتابیں

یونین ٹیریٹری بھر کے سرکاری ڈگری کالجوں کی لائبریریوں سے 518 ممنوعہ کتابوں کے علاوہ 4249 کتابوں کو بھی گردش (استعمال) سے ہٹا دیا گیا تھا۔ اٹل ڈولو نے شیتل ناتھ مندر کو کشمیر کے مشترکہ ورثے کا ایک اہم حصہ بھی قرار دیا اور کہا کہ ایسے مقامات کا تحفظ کرنا اور ان کی میراث کو اگلی نسلوں تک پہنچانا معاشرے کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہمارا ورثہ ہے اور بطور معاشرہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے ورثے کی حفاظت کریں اور اسے اگلی نسلوں تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ مانا جاتا ہے کہ شیتل ناتھ ان آٹھ بھیروں (Bhairavas) میں سے ایک ہیں جو سری نگر شہر کی حفاظت کرتے ہیں۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ یہ مندر تاریخی طور پر نہ صرف ایک مذہبی مقام کے طور پر بلکہ سماجی اجتماعات اور مذہبی پروگراموں کے مرکز کے طور پر بھی خدمات انجام دیتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں بہت سے پروگرام ہوتے تھے، یہاں جنم اشٹمی اور بسنت پنچمی کے موقع پر بھی تقریبات منعقد ہوتی تھیں۔ یہ محض ایک مذہبی مقام نہیں ہے؛ یہاں پوری برادری اکٹھی ہوتی تھی اور سماجی اجتماعات بھی منعقد کیے جاتے تھے۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے بتایا کہ یہ مندر 2023 میں تعمیر کیا گیا تھا اور حال ہی میں اس کا افتتاح ہوا ہے؛ انہوں نے گزشتہ 100 سالوں سے مندر کی دیکھ بھال کرنے پر سناتن دھرم سبھا کا شکریہ بھی ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1991 میں یہ مندر جل کر خاکستر ہو گیا تھا، جس کے بعد سناتن دھرم سبھا نے اس کی مرمت کی اور اسی مقام پر مندر کا دوبارہ افتتاح کیا۔

آئی جی پی کشمیر

میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ایس پی بانڈی پورہ اور ضلع کے تمام ڈی وائی ایس پیز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران آئی جی پی کشمیر نے عوام دوست پولیسنگ کو مزید مضبوط بنانے، مقدمات کے مؤثر تصفیے میں بہتری لانے اور زمینی ضروریات کے مطابق آپریشنل تیاریوں کو مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ شری سجیت کمار نے تمام رینکس سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور سیکورٹی و امن و قانون سے متعلق ابھرتے ہوئے چیلنجز کا فوری اور مؤثر جواب یقینی بنائیں۔ آئی جی پی کشمیر نے پولیس اہلکاروں کی لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا اور انہیں ہدایت دی کہ وہ عوام کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے عزم و لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے رہیں۔

4 منشیات فروش

کی شناخت روحیل احمد شاہ ولد جاوید احمد شاہ ساکن نائی بستی خانبل اور دانیال اسماعیل بھٹ ولد محمد اسماعیل بھٹ ساکن وہیرہ اقبال آباد کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران دونوں کے قبضے سے 2.2 گرام ہیروئن برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں FIR نمبر 2026/323، زیر دفعہ NDPS29-21/8 ایکٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ مزید برآں، پولیس پوسٹ ٹنگلم کی ایک پولیس پارٹی نے بی جی ٹیل نائینہ گلم میں ناکہ چیکنگ کے دوران دو مشتبہ افراد کو گرفتار کیا، جن کی شناخت شاہد حسین ولد لیاقت حسین ساکن برکھیڑا اکنڈ، اتر پردیش اور بابلو ولد راجیش گپتا ساکن برکھیڑا کلاں، اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 147 گرام چرس برآمد ہوئی۔ اس سلسلے میں NDPS ایکٹ کے تحت FIR نمبر 269/2026 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث افراد کے خلاف مضبوط اور مسلسل کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

اسپیشل آپریشن گروپ

پر فرار کی منصوبہ بندی کرنے والا کرن جیت سنگھ عرف 'گگا' اس مرکز سے بھاگنے کے بعد سے ہی مفرور تھا اور پولیس کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں اس کا سراغ لگایا گیا۔ آر ایس پورہ کے علاقے ڈبلہر کا رہائشی کرن جیت سنگھ عرف گگا اور پاکستان کے شہری 20 سالہ محمد ثناء اللہ اور 21 سالہ احسن انور نے مبینہ طور پر 16 فروری کو پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا اور جووینائل ہوم سے فرار ہو گئے۔ اس واقعے میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔ پاکستانی شہریوں کا سراغ انبالہ ریلوے اسٹیشن کے قریب اس وقت لگایا گیا جب وہ نیپال جا رہے تھے، اور اگلے ہی دن پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ مبینہ گینگسٹر کرن جیت سنگھ عرف 'گگا' گزشتہ سات ماہ تک گرفتاری سے بچتا رہا اور بالآخر دہلی میں اس کا سراغ لگا لیا گیا جہاں پولیس سرگرمی سے اس کی تلاش کر رہی تھی۔ حکام کا کہنا ہے کہ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے اور جموں لایا جا رہا ہے۔ اس دوران اسپیشل آپریشن گروپ جموں نے دہلی سے خوف گینگ کے 3 مبینہ ارکان کو گرفتار کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ اسپیشل آپریشنز گروپ جموں نے دہلی سے خوف گینگ کے 3 مبینہ ارکان کو گرفتار کیا، جن میں گینگ کا وہ اہم رکن بھی شامل ہے جو 13 ایف آئی آرز (مقدمات) میں مطلوب تھا۔ حکام نے بتایا کہ کرن جیت سنگھ عرف گگا (ولد ارجن سنگھ، رہائشی ڈبلہار، تحصیل آر ایس پورہ) کو دہلی سے حراست میں لیا گیا۔ اس کے خلاف 13 مقدمات درج تھے اور وہ گنار و قتل کیس کے علاوہ اقدام قتل، حملہ، ہنگامہ آرائی، مجرمانہ دھمکی اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے جیسے کئی دیگر مقدمات میں بھی ملزم ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کرن جیت سنگھ اس سے قبل آر ایس پورہ آبزرویشن ہوم سے دو پاکستانی قیدیوں کے ساتھ فرار ہو چکا تھا۔ فرار کے دوران، آبزرویشن ہوم کے اندر ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں پر مبینہ طور پر حملہ کیا گیا اور فائرنگ سے وہ زخمی ہو گئے۔ اس واقعے کے سلسلے میں آر ایس پورہ میں ایف آئی آر نمبر 39/2026 درج کی گئی تھی۔ اسی آپریشن کے دوران، گینگ کے 2 دیگر مبینہ ساتھیوں کو بھی دہلی سے گرفتار کیا گیا۔ ان کی شناخت نریش کمار عرف مججر (ولد کمال کمار، رہائشی آرنیا) کے طور پر ہوئی ہے، جو مفرور سنیل کمار عرف گوگل کا قریبی ساتھی بتایا جاتا ہے اور پرتشدد حملے، ہنگامہ آرائی اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے مقدمات میں ملوث ہے۔ اور راہول کمار عرف سنڈی (والد: بشن داس، رہائشی: مکھن پور، بشناہ)؛ یہ شخص جیل کے احاطے میں منشیات کی مبینہ اسمگلنگ سے متعلق ایک مقدمے میں ملوث ہے اور اس کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ اور پریزنز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاریاں مفرور ملزمان کا سراغ لگانے اور منظم مجرمانہ نیٹ ورکس کی سرگرمیوں کی تحقیقات کے لیے جموں پولیس اور ایس او جی کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔ مزید تفتیش جاری ہے اور مزید گرفتاریاں بھی عمل میں آ سکتی ہیں۔

ڈکسم اننت ناگ

لارو منتقل کیا گیا۔ زخموں کی سنگینی کے پیش نظر اسے بعدازاں جی ایم سی اننت ناگ ریفر کر دیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ متوفی کی شناخت 20 سالہ دانش احمد ولد محمد رفیق، ساکن بانو گرا گوگارا، ضلع ڈوڈہ کے طور پر کی گئی ہے۔ دریں اثناء، پولیس نے واقعے کا نوٹس لے لیا ہے اور حادثے اور موت کا سبب بننے والے حالات کا تعین کرنے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

سوپور میں

گا۔ انہوں نے ذمہ دارانہ صحافت کی اہمیت پر زور دیا اور عوامی مفاد کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ افتتاحی تقریب کے دوران، سوپور میڈیا ایسوسی ایشن کے چیئرمین غلام حسن وانی، صدر شبیر احمد خان، نائب صدر بلال احمد بھٹ اور دیگر اراکین نے کشمیر وائس 24x7 کے آغاز کا خیر مقدم کیا اور اس کے مالک نصیر احمد ککلو کو ان کے اس نئے اقدام پر نیک خواہشات پیش کیں۔ ایسوسی ایشن کے اراکین نے خطے میں ایک اور میڈیا پلیٹ فارم قائم کرنے کی کوشش کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ یہ نیوز پورٹل عوامی شکایات کو اجاگر کرنے، آگاہی کو فروغ دینے اور عوام کی آواز کو مضبوط بنانے میں تعمیری کردار ادا کرے گا۔ توقع ہے کہ کشمیر وائس 24x7 کا آغاز مقامی خبروں کی کوریج، عوامی رابطے اور جموں وکشمیر (مرکز کے زیر انتظام علاقہ) اور ملک کے دیگر حصوں سے متعلق معلومات کی ترسیل کے لیے ایک اضافی پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

اہم اسٹریٹجک

میں ابھی بھی غیر یقینی صورتحال پائی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق، حال ہی میں قانون بننے والے لنڈسے او گراہم سینکشننگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ (روس اور ایران پر پابندیوں کا قانون) کے تحت ہندوستان پر 100 فیصد تک نئے ٹیرف عائد ہونے کا خطرہ ہے، جس سے تجارتی مذاکرات میں مزید رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

آیوشمان بھارت

حکومت قابل رسائی، سستی اور جامع صحت عامہ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے کے عزم پر قائم ہے، تاکہ ہر شہری کو وقار کے ساتھ معیاری علاج کی سہولت حاصل ہو اور اسے مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ آیوشمان بھارت پروگرام میں آیوشمان آروگیہ مندر بھی شامل ہیں، جن کا مقصد جامع بنیادی صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانا ہے۔ اس کے علاوہ پروگرام کے تحت آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن اور پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن بھی شامل ہیں۔

چیف الیکشن کمشنر

حملہ ہے اور بی جے پی، آر ایس ایس اور الیکشن کمیشن جو اس کے ذمہ دار ادارے ہیں نے غداری کا ارتکاب کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے اس بات پر زور دیا کہ انصاف ضرور ہوگا۔ گاندھی نے کہا، "ووٹ چوری بھارت کے عوام کے خلاف جرم اور ہمارے آئین پر براہ راست حملہ ہے۔" "ایکس" پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی، آر ایس ایس اور الیکشن کمیشن، جنہوں نے یہ حرکت کی ہے، انہوں نے غداری کی ہے۔ انصاف ہو کر رہے گا۔ گاندھی نے اپنے ایک پرانے بیان کی ویڈیو بھی شیئر کی جس میں انہوں نے الیکشن کمیشن کے حکام کو خبردار کیا تھا کہ ان کے اقدامات غداری کے زمرے میں آتے ہیں اور انہیں بخشا نہیں جائے گا۔ وہیں، کانگریس پارٹی کے شعبہ مواصلات کے انچارج جنرل سیکرٹری جے رام رمیش نے 'ایکس' پر اس میڈیا رپورٹ کا اسکرین شاٹ شیئر کیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر ابھیشیک منو سنگھوی نے اس ضمن میں ایک پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے انگریزی اخبار کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن پر ملی بھگت سے انتخابات پر قبضہ کرنے کا الزام لگایا۔ انڈین ایکسپریس رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن کی ساکھ پر سوال اٹھایا۔

ہائی کورٹ نے

باضابطہ طور پر دو افسران کے سپرد کیا گیا ہے۔

پولیس نے بارہمولہ

طریقے سے تعلیم حاصل کر سکیں، اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکیں اور مفید، کارآمد زندگی گزار سکیں۔ طلباء پر زور دیا گیا کہ وہ ذمہ دارانہ فیصلے کریں اور 'زندگی کو ہاں، منشیات کو ناں' کا پیغام عام کرتے ہوئے صحت مند، کارآمد اور منشیات سے پاک معاشرے کے سفیر بنیں۔ پولیس نے نوجوانوں میں منشیات کے خلاف بیداری کی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنانے اور منشیات کے استعمال کے خلاف جدوجہد میں کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو فروغ دینے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

بی جے پی کی

پونیا کو انچارج اور رتی ناکشپ کو شریک انچارج مقرر کیے جانے کے ساتھ پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، سیاسی رابطہ کاری اور آئندہ حکمت عملی سے متعلق ذمہ داریاں ان کے سپرد ہوں گی۔ بی جے پی کی جانب سے جاری کردہ نئی تقرریوں میں مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے لیے الگ الگ انچارج اور شریک انچارج نامزد کیے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر میں بی جے پی پہلے ہی تنظیمی سطح پر مختلف پروگراموں اور عوامی رابطہ سرگرمیوں میں مصروف ہے، جبکہ پارٹی کی جانب سے حالیہ دنوں میں بوتھ سطح پر تنظیم کو مضبوط بنانے اور عوامی رابطہ بڑھانے پر بھی زور دیا گیا ہے۔

سیاحوں کو

گاڑیوں کی آمد ورفت کو محدود کیا گیا ہے۔ حکومت نے کشمیر میں چنار کے درختوں کی تعداد میں کمی کی مختلف وجوہات بھی بیان کی ہیں۔ ان میں پرانے درختوں کی قدرتی عمر، بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ، ترقیاتی سرگرمیوں کے باعث درختوں کی کٹائی، زمین کی دستیابی میں کمی اور آبادی میں اضافہ شامل ہیں۔ موجودہ قوانین کے تحت کسی بھی شخص کو مقامی انتظامیہ کی پیشگی اجازت کے بغیر چنار کی ایک شاخ تک کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ چنار کے درختوں میں کیل ٹھونکنا، سائن بورڈ لگانا، چھال پر کچھ لکھنا یا نقش بنانا، نیز درخت کی چھال اور جڑوں کو نقصان پہنچانا بھی ممنوع ہے۔ محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس کی جانب سے ہر سال چنار کے پودے لگائے جاتے ہیں تاکہ نقصان زدہ یا تراشے گئے درختوں کی کمی پوری کی جا سکے۔

بڈگام کا

گاڑیوں کی آمد ورفت کو محدود کیا گیا ہے۔ حکومت نے کشمیر میں چنار کے درختوں کی تعداد میں کمی کی مختلف وجوہات بھی بیان کی ہیں۔ ان میں پرانے درختوں کی قدرتی عمر، بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ، ترقیاتی سرگرمیوں کے باعث درختوں کی کٹائی، زمین کی دستیابی میں کمی اور آبادی میں اضافہ شامل ہیں۔ موجودہ قوانین کے تحت کسی بھی شخص کو مقامی انتظامیہ کی پیشگی اجازت کے بغیر چنار کی ایک شاخ تک کاٹنے کی اجازت نہیں ہے۔ چنار کے درختوں میں کیل ٹھونکنا، سائن بورڈ لگانا، چھال پر کچھ لکھنا یا نقش بنانا، نیز درخت کی چھال اور جڑوں کو نقصان پہنچانا بھی ممنوع ہے۔ محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس کی جانب سے ہر سال چنار کے پودے لگائے جاتے ہیں تاکہ نقصان زدہ یا تراشے گئے درختوں کی کمی پوری کی جا سکے۔ سرکاری دفاتر، نجی اداروں اور عام لوگوں کو بھی چنار لگانے کی ترغیب دی جاتی ہے اور انہیں مفت پودے فراہم کیے جاتے ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ محکمہ فلوری کلچر نے گزشتہ تین برسوں کے دوران اپنے زیر انتظام باغات اور پارکوں میں 709 چنار کے پودے لگائے، جبکہ کشمیر ڈویژن میں عوام، تعلیمی اداروں، سیکورٹی تنصیبات اور دیگر متعلقہ اداروں میں مزید 7,134 چنار کے پودے مفت تقسیم کیے گئے۔ حکومت کے مطابق اگر کسی چنار کی شاخ کی تراش خراش کی اجازت دی جائے تو کٹی ہوئی جگہ پر چونے یا چوبٹیا پرننگ پیسٹ لگانے کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ درخت کو جراثیمی انفیکشن اور مزید نقصان سے محفوظ رکھا جا سکے۔ جموں وکشمیر فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے بھی کشمیر بھر میں چنار کے درختوں کی مردم شماری کے لیے سروے کیا ہے۔ اب تک تقریباً 30 ہزار چنار کے درختوں کا سروے مکمل کیا جا چکا ہے، تاہم سیکورٹی کیمپس اور تنصیبات میں موجود درخت اس سروے میں شامل نہیں ہیں۔

پاکستان کو سرحد پار

پاکستان کی جانب سے دہشت گرد تنظیموں اور ان سے وابستہ افراد کے خلاف کارروائی، تحقیقات اور قانونی اقدامات اس سلسلے میں اس کے عزم کا عملی ثبوت ہوں گے۔

جموں وکشمیر میں

صرف جموں شہر یا بڑے تجارتی مراکز تک محدود نہیں ہے۔ اودھم پور میں حکومت نے سرکاری احکامات اور لینڈ گرانٹ ایکٹ کے تحت دی گئی لیز کا ریکارڈ پیش کیا ہے، جس میں چینی میں ایمپائرین اسکائی ویو پروجیکٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو 40 سال کے لیے دی گئی لیز بھی شامل ہے۔ ڈوڈہ میں ایک کنال 11 مرلہ اراضی پر مشتمل دو لیز کا ریکارڈ موجود ہے۔ دونوں لیز 2013 میں 40 سال کے لیے دی گئی تھیں۔ پونچھ میں حکومت نے 45 کنال 11 مرلہ اراضی پر مشتمل دو تجارتی لیز کا ذکر کیا ہے۔ ان میں منڈی تحصیل کے کیہو اور کلائی دیہات میں 43 کنال 10 مرلہ اراضی آئی پی پی ایجنسی میگ پائی ہائیڈل کنسٹرکشن آپریشن انڈسٹریز کو 40 سال کے لیے 40 روپے فی کنال سالانہ گراؤنڈ رینٹ پر دی گئی تھی۔ اس وقت کیہو میں مارکیٹ ریٹ 52 ہزار روپے اور کلائی میں 62 ہزار روپے فی کنال بتایا گیا تھا۔ اسی طرح شہر خاص میں 2 کنال ایک مرلہ اراضی 21 سال کے لیے 6 ہزار روپے سالانہ پر لیز کی گئی تھی، جبکہ اس وقت اس کی مارکیٹ قیمت 7.60 لاکھ روپے فی کنال بتائی گئی تھی۔ رام بن میں پن بجلی کے منصوبوں کے لیے کئی اراضی کے ٹکڑے 2015 سے 40 سال کی مدت کے لیے لیز پر دیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کو 2021 میں 40 مرلہ اراضی تین سال کے لیے لیز پر دی گئی تھی، جس کی مدت فروری 2024 میں ختم ہو گئی۔ بارہمولہ ضلع کے گلمرگ سے متعلق حکومت کا ریکارڈ خاصا وسیع ہے، جہاں ہوٹلوں اور جھونپڑی نما رہائشی یونٹس سے متعلق درجنوں لیز درج ہیں۔ ان میں ہوٹل افروٹ، الپائن رج، ہوٹل سٹی ویو، ہوٹل گرین ٹری لاج، ہوٹل گرین ہائٹس، ہوٹل رائل کاسل، ہوٹل روز وڈ، شاہان، ہوٹل ویلکم، ہوٹل زم زم، ہوٹل جل ناپ، لوپن ریزورٹس، سعقلو ہٹ، رائن اسپرنگ اور دیگر کئی جائیدادیں شامل ہیں۔ گلمرگ کی بیشتر لیز 1978 اور 1979 میں عموماً 40 سال کے لیے دی گئی تھیں، جس کے نتیجے میں ان میں سے بڑی تعداد کی مدت 2018 اور 2019 کے دوران ختم ہو گئی۔ تاہم ہائیکل ریزورٹ اور جوہر سے متعلق بعض لیز اب بھی فعال ہیں اور ان کی مدت 2029 میں ختم ہوگی۔ پلوامہ ضلع میں محکمہ مال نے سرکاری اراضی پر دی گئی تو تجارتی اور صنعتی لیز کا ریکارڈ پیش کیا ہے۔ ان میں جگری پریگام میں 599 اور 601 مرلہ کے دو قطعات شامل ہیں جو 1985 میں ایم ایس ٹرمبو پولٹری پرائیویٹ لمیٹڈ کو لیز پر دیے گئے تھے۔ دامن میں 17,600 مرلہ اراضی غلام حسن اور محمد سلطان کے نام لیز پر درج ہے، جس پر اس وقت ایچ ایکس کیمیکلز قابض ہے۔ زینہ گیر میں 3,522 مرلہ اراضی مشتاق احمد ٹرمبو کے نام درج ہے، جس پر موجودہ طور پر ٹی سی آئی کیمیکلز کام کر رہا ہے۔

جموں وکشمیر میں اساتذہ کی 10,268 اور ماسٹرز کی 5,278 اسامیاں خالی

اساتذہ کی تمام خالی اسامیاں ٹیچر گریڈ دوم اور گریڈ سوم کی اسامیوں میں منتقلی کیلئے استعمال

سرینگر/23 ستمبر/یو این ایس/

جموں وکشمیر کے محکمہ اسکول ایجوکیشن نے بتایا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں اساتذہ کی 10,268 اور ماسٹرز کی 5,278 اسامیاں خالی ہیں۔ اس کے علاوہ لیکچررز کی 2,154، ہیڈ ماسٹرز کی 633 اور پرنسپل کی 268 اسامیاں بھی خالی پڑی ہیں۔ یہ اعداد وشمار حکومت کی جانب سے اسمبلی میں غیر ستارہ سوال نمبر 1/6/314 کے جواب میں پیش کیے گئے، جو جسروٹا کے رکن اسمبلی راجیو جسروٹیا نے رہبر تعلیم اساتذہ کی بھرتی، تعیناتی، تبادلے اور محکمہ اسکول ایجوکیشن میں مجموعی خالی اسامیوں سے متعلق پوچھا تھا۔ اساتذہ کی خالی اسامیوں میں سے 8,153 جموں ڈویژن جبکہ 2,115 کشمیر ڈویژن میں ہیں۔ اسی طرح ماسٹرز کی 2,815 اسامیاں جموں ڈویژن اور 2,463 کشمیر ڈویژن میں خالی ہیں۔ جموں ڈویژن میں ماسٹرز کی سب سے زیادہ 408 خالی اسامیاں راجوری میں ہیں، جس کے بعد پونچھ میں 381، کٹھوعہ میں 335، جموں میں 327، ادھم پور میں 287، ڈوڈہ میں 276، ریاسی میں 262، رام بن میں 249، کشتواڑ میں 146 اور سانبہ میں 144 اسامیاں خالی ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں کپواڑہ میں ماسٹرز کی سب سے زیادہ 413 اسامیاں خالی ہیں۔ اننت ناگ میں 359، بڈگام میں 312، پلوامہ میں 281، بارہمولہ میں 263، کولگام میں 230، سری نگر میں 201، بانڈی پورہ میں 172، شوپیاں میں 139 اور گاندربل میں 93 اسامیاں خالی ہیں۔ اساتذہ کی اسامیوں کے حوالے سے جموں ڈویژن میں راجوری 1,517 خالی اسامیوں کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ جموں میں 1,234، کٹھوعہ میں 1,213، پونچھ میں 1,080، ادھم پور میں 923، ڈوڈہ میں 874، ریاسی میں 497، سانبہ میں 348، کشتواڑ میں 312 اور رام بن میں 155 اسامیاں خالی ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں کپواڑہ میں 650، سری نگر میں 320، گاندربل میں 284، شوپیاں میں 266، بانڈی پورہ میں 218، اننت ناگ میں 109، کولگام میں 98، پلوامہ میں 95 اور بڈگام میں 75 اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں۔ سرکاری جواب میں بارہمولہ کے لیے اساتذہ کی کوئی خالی اسامی درج نہیں کی گئی ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ دستیاب اور متوقع اساتذہ کی خالی اسامیوں کو حکومتی حکم نامہ نمبر 20-Edu of 2019 کے تحت ٹیچر گریڈ دوم اور گریڈ سوم کی اسامیوں میں منتقلی کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ محکمہ کے مطابق 7 دسمبر 2018 کے ایس اے سی فیصلے کے تحت ٹیچر گریڈ دوم کی 28,363 اضافی اسامیاں پیدا کی گئی تھیں اور یہ اسامیاں خصوصی طور پر ری آر ای ٹی اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے استعمال کی جانی تھیں۔ محکمہ نے یہ بھی بتایا کہ اسی ایس اے سی فیصلے کے پیش نظر گزشتہ پانچ برس سے نان گزٹیڈ اسامیوں، جن میں ٹیچر کی اسامیاں بھی شامل ہیں، کو بھرتی کے لیے ریفر نہیں کیا گیا۔ رہبر تعلیم اساتذہ کی بھرتی اصل میں 28 اپریل 2000 کے حکومتی حکم نامہ نمبر 396-Edu کے تحت گاؤں یا بستی کی بنیاد پر کی جاتی تھی۔ یہ بھرتی اسکیم 16 جنوری 2018 کو جاری حکومتی حکم نامہ نمبر 919-Edu کے ذریعے بند کردی گئی تھی۔ 22 جنوری 2019 کے حکومتی حکم نامہ نمبر 20-Edu کے تحت ری آر ای ٹیز کے تبادلے پر پابندی ہے، سوائے باہمی بنیادوں پر تبادلے کے۔ حکومت نے بتایا کہ 2 دسمبر 2025 کو جاری حکومتی حکم نامہ نمبر JK(Edu-687) کے ذریعے افسران کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جو رہبر تعلیم اساتذہ کے تبادلے، تعیناتی اور ایڈجسٹمنٹ سے متعلق امور کا جائزہ لے کر پورے جموں وکشمیر کے لیے جامع، شفاف اور یکساں تبادلہ پالیسی تیار کرے گی۔ حکومت کے مطابق مجوزہ تبادلہ پالیسی اس وقت زیر غور ہے اور حتمی منظوری سے قبل متعلقہ فریقین سے اعتراضات اور تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ محکمہ نے بتایا کہ جموں ڈویژن کے مختلف اضلاع میں 51 ری آر ای ٹی اور ری ٹی اساتذہ کو سکیورٹی، طبی یا انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر منسلک یا تعینات کیا گیا ہے۔ ان میں ریاسی 21 اساتذہ کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ راجوری میں 11، ڈوڈہ میں سات، پونچھ میں پانچ، جموں میں چار اور رام بن میں تین اساتذہ شامل ہیں۔ سانبہ، کٹھوعہ، کشتواڑ اور ادھم پور میں ایسی کوئی تعیناتی درج نہیں کی گئی ہے۔ حکومت نے کہا کہ غیر مجاز طور پر اساتذہ کو منسلک کرنے کے معاملے میں زیرو ٹالرنس کی پالیسی برقرار ہے۔ ری ٹی اساتذہ کو انتظامی دفاتر میں کام کرنے یا اپنی اصل تعیناتی کی جگہ سے باہر منسلک رہنے کی قانونی اجازت نہیں ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ چیف ایجوکیشن افسران، زونل ایجوکیشن افسران کے دفاتر، ڈائٹ اور ڈائریکٹوریٹس سمیت انتظامی دفاتر سے منسلک تدریسی عملے کے اٹیچمنٹ منسوخ کرنے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں اور انہیں اپنے متعلقہ اسکولوں میں واپس رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ایسے اساتذہ جو ڈی اٹیچمنٹ کے احکامات پر عمل نہیں کرتے، ان کی ماہانہ تنخواہیں روکنے کے لیے ڈرائنگ اینڈ ڈسبرسنگ افسران کو بھی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ پرنسپل اور لیکچررز کی اسامیاں بھی خالی محکمہ اسکول ایجوکیشن میں گزٹیڈ اسامیوں کے پروموشن کوٹے کے تحت 268 پرنسپل، 2,154 لیکچرر اور 633 ہیڈ ماسٹر کی اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت نے بتایا کہ 268 خالی پرنسپل اسامیوں میں سے 138 کو سینئر لیکچررز میں سے پُر کرنے کا عمل شروع کردیا گیا ہے، جبکہ باقی اسامیاں زونل ایجوکیشن افسران کے کیڈر سے 20:80 کے تناسب سے پُر کی جائیں گی۔ ایس اے سی کے فیصلے کے تحت محکمہ کو 4,224 لیکچرر اسامیاں اہل پوسٹ گریجویٹ ماسٹرز اور اساتذہ میں سے 100 فیصد پروموشن کے ذریعے پُر کرنے کے لیے ایک مرتبہ کی خصوصی چھوٹ بھی دی گئی تھی۔ ان میں سے اب تک 2,070 اسامیاں پُر کی جاچکی ہیں جبکہ باقی 2,154 اسامیاں پُر کرنے کا عمل جاری ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ 27 مضامین میں لیکچررز کی 594 خالی اسامیوں کو براہ راست بھرتی کے کوٹے کے تحت 12 نومبر 2024 اور یکم جنوری 2025 کے مراسلات کے ذریعے جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن کو ریفر کیا گیا تھا۔ کمیشن نے اب تک 586 امیدواروں کی سفارش محکمہ کو ہی تقرری احکامات جاری کرنے کے لیے کی ہے۔ ضابطے کی ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد 327 امیدواروں کے تقرری احکامات جاری کیے جاچکے ہیں، جبکہ ان کی ایڈجسٹمنٹ اور تعیناتی کا عمل جاری ہے۔ باقی منتخب لیکچررز کے تقرری احکامات بھی ضروری ضابطہ جاتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد جاری کیے جائیں گے۔ جسروٹا اسمبلی حلقے میں حکومت نے پرنسپل کی ایک، لیکچررز کی 46، ہیڈ ماسٹر کی چار اور ماسٹرز کی 37 خالی اسامیوں کی اطلاع دی ہے۔ تاہم جسروٹا میں ٹیچر کی کوئی خالی اسامی درج نہیں کی گئی۔ محکمہ کے مطابق اساتذہ کی تمام خالی اسامیاں ٹیچر گریڈ دوم اور گریڈ سوم کی اسامیوں میں منتقلی کے لیے استعمال کی جاچکی ہیں۔ حکومت کا جواب وزیر انچارج اسکول ایجوکیشن اور محکمہ اسکول ایجوکیشن کے ڈپٹی سیکریٹری کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

□□□□□□□□

ویتنام اور بھارت کے درمیان اقتصادی تعاون میں توسیع

تاملناڈو میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع کی تلاش

چنئی۔23/ستمبر۔ایم این این۔ویتنام نے بھارت کی جنوبی ریاست تمل ناڈو کے ساتھ اقتصادی، صنعتی اور ٹیکنالوجی تعاون بڑھانے کی کوششیں تیز کردی ہیں، جس کے تحت الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، انجینئرنگ، صاف توانائی اور ادویات سمیت متعدد شعبوں میں نئی سرمایہ کاری پر توجہ دی جارہی ہے۔ 20 سے 22 ستمبر کے دوران ویتنامی وفد نے تمل ناڈو کے سرکاری حکام، تجارتی اداروں اور کاروباری نمائندوں کے ساتھ ملاقاتیں کیں۔ بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان سرمایہ کاری، پیداوار، تجارت اور صنعتی رابطوں کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ تمل ناڈو بھارت میں آٹوموبائل، الیکٹرک گاڑیوں، الیکٹرانکس، آئی ٹی، انجینئرنگ، قابل تجدید توانائی اور ہائی ٹیک صنعتوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ ویتنامی کمپنی ون فاسٹ کا تھوتھوکڈی میں منصوبہ دونوں ملکوں کے بڑھتے سرمایہ کاری تعلقات کی نمایاں مثال ہے۔ اس منصوبے سے الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں، پرزہ جات، چارجنگ انفراسٹرکچر، لاجسٹکس، تحقیق اور سپلائی چین کے شعبوں میں مزید تعاون کے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔ ملاقاتوں کے دوران لاجسٹکس، ہوا بازی، کیمیکل، دھاتوں، صحت، گاڑیوں، بحری نقل وحمل، سبز توانائی، اعلیٰ تعلیم اور اسٹارٹ اپس سمیت متعدد شعبوں میں مشترکہ منصوبوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ویتنام نے جنوبی بھارت اور اپنے بڑے بندرگاہی شہروں کے درمیان براہ راست سمندری رابطے مضبوط بنانے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ چنئی اور تھوتھوکڈی کو ویتنامی بندرگاہوں سے بہتر طور پر جوڑنے سے سامان کی ترسیل کا وقت اور لاگت کم ہونے کے ساتھ دوطرفہ تجارت میں اضافے کی توقع ہے۔ ویتنام چاہتا ہے کہ تمل ناڈو کی کمپنیاں اسے صرف ایک برآمدی منڈی کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ پیداوار، خام مال اور پرزہ جات کی خریداری، تحقیق اور ترقی کے مرکز کے طور پر بھی استعمال کریں۔ دونوں فریق اب عمومی کاروباری رابطوں سے آگے بڑھ کر ٹھوس سرمایہ کاری اور مشترکہ منصوبوں پر توجہ دینے کے خواہاں ہیں۔

فون پے کو متحدہ عرب امارات کے مرکزی بینک سے ابتدائی منظوری

امارات میں خدمات شروع کرنے کی تیاری

دبئی۔23/ستمبر۔ ایم این این۔ ہندوستان کے معروف ڈیجیٹل ادائیگی پلیٹ فارم فون پے نے متحدہ عرب امارات میں اپنی خدمات شروع کرنے کی جانب اہم پیش رفت کی ہے۔ کمپنی کو یو اے ای کے مرکزی بینک سے دو ادائیگی لائسنسوں کے لیے اصولی منظوری مل گئی ہے۔ یہ فون پے کی ہندوستان سے باہر پہلی باقاعدہ بین الاقوامی توسیع ہوگی۔ کمپنی کو ریٹیل پیمنٹ سروسز اینڈ کارڈ اسکیمز اور اسٹورڈ ویلیو فیسیلیٹیز سے متعلق لائسنسوں کے لیے ابتدائی منظوری دی گئی ہے۔ تاہم یہ منظوری ابھی کمپنی کو تجارتی سرگرمیاں شروع کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔ حتمی منظوری حاصل کرنے کے لیے باقی ریگولیٹری تقاضے مکمل کرنا ہوں گے۔ حتمی اجازت ملنے کے بعد فون پے کا منصوبہ یو اے ای کے بینکوں، لائسنس یافتہ ادائیگی کمپنیوں اور مقامی ٹیکنالوجی اداروں کے ساتھ شراکت داری کا ہے۔ کمپنی یو اے ای کے مقامی ادائیگی نظام آنی اور جیوان کے ساتھ بھی ممکنہ تعاون کے مواقع تلاش کرے گی۔ فون پے کے ہندوستان میں 70 کروڑ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین اور تقریباً 5 کروڑ مرچنٹس ہیں۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یو اے ای کی تیزی سے ترقی کرتی ڈیجیٹل معیشت، مضبوط ریگولیٹری نظام اور کیش لیس معیشت کی جانب پیش رفت نے اسے امارات میں توسیع کے لیے راغب کیا ہے۔ فون پے پہلے ہی ایک شراکت داری کے ذریعے یو اے ای میں ہندوستانی مسافروں کو بعض ادائیگی سہولتیں فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستانی صارفین مقامی کیو آر کوڈ اسکین کرکے منتخب ٹرمینلز پر فوری ادائیگی کرسکتے ہیں۔ نئی ریگولیٹری منظوری کے بعد فون پے اب یو اے ای میں اپنی باقاعدہ اور وسیع موجودگی قائم کرنے کے مزید قریب پہنچ گیا ہے، جس سے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تیزی سے بڑھتے ڈیجیٹل ادائیگی رابطوں کو مزید تقویت ملنے کی توقع ہے۔

بھارتی کمپنی لوہم کی انڈونیشیا اور فلپائن میں نکل کی کانیں خریدنے کی تیاری

نئی دہلی۔23/ستمبر۔ایم این این۔ بھارت کی اہم معدنیات تیار کرنے والی کمپنی لوہم انڈونیشیا اور فلپائن میں نکل کی کانیں خریدنے کے امکانات کا جائزہ لے رہی ہے۔ کمپنی کا ہدف اگلے 18 ماہ میں اپنی نکل پیداوار دس گنا بڑھا کر سالانہ 10 ہزار میٹرک ٹن کرنا ہے۔ اس وقت کمپنی گجرات میں اپنے پلانٹ میں ری سائیکل شدہ مواد سے سالانہ تقریباً ایک ہزار ٹن نکل تیار کرتی ہے۔ مجوزہ کانوں کے حصول کی صورت میں پیداواری صلاحیت 10 ہزار ٹن سے بھی زیادہ بڑھائی جاسکتی ہے۔ کمپنی اپنے توسیعی منصوبوں کے لیے آئندہ 12 سے 18 ماہ میں تقریباً 10 ارب روپے ایکویٹی اور 20 ارب روپے قرض کے ذریعے حاصل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور ممکنہ سرمایہ کاروں سے بات چیت جاری ہے۔ لوہم لیتھیم کے شعبے میں بھی تیزی سے توسیع کررہی ہے۔ کمپنی زمبابوے میں تقریباً 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ رکھتی ہے، جہاں اسے لیتھیم کے 10 کان کنی بلاکس کے حقوق حاصل ہیں۔ ان بلاکس میں اندازاً 30 سے 40 ملین ٹن خام معدنی ذخائر موجود ہیں۔ کمپنی اتر پردیش میں سالانہ 5 ہزار میٹرک ٹن کیتھوڈ ایکٹو میٹریل تیار کرنے والا پلانٹ بھی قائم کررہی ہے، جس کے لیے نکل اور لیتھیم دونوں درکار ہوں گے۔ اس کے علاوہ اتر پردیش میں سالانہ 1,200 میٹرک ٹن صلاحیت کا ریئر ارتھ میگنیٹ پلانٹ بھی قائم کیا جارہا ہے۔ یہ توسیع ایسے وقت میں ہورہی ہے جب بھارت الیکٹرک گاڑیوں، بیٹریوں اور قابل تجدید توانائی کے لیے ضروری اہم معدنیات کی سپلائی محفوظ بنانے اور چین پر انحصار کم کرنے کی کوششیں تیز کررہا ہے۔

اطلاع عام

میری گاڑی زیر نمبر JK18A-2184 کا نمبر پلیٹ دوران سفر کہیں گم ہوا ہے لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو وہ واپس کریں بصورت دیگر میں اسکے غلط استعمال کے لئے ذمہ دار نہیں ہوں گا۔

طارق احمد لون ولد محمد رمضان لون ساکنہ ٹھگڈ تویاری پورہ کولگام rpt

اطلاع عام

سائل کا بجلی ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0210020002942 جو کہ منظور احمد ملک ولد عبدل کبیر ملک کے نام تھی اب اسکو شبیر احمد ملک ولد عبدل کبیر ملک کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنیئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن دمحال ہانجی پورہ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شبیر احمد ملک ولد عبدل کبیر ملک ساکنہ رنگت دمحال ہانجی پورہ کولگام 023

PUBLIC NOTICE

I Sakib Javeed War S/o Javeed Ahmad War R/o Warporz Dangerpora District Baramulla applying for pesticides License under Shop name ZOON ENTERPRISES If any body having any objection he may be contact plant protection officer lal mandi srinagar with in the period of 7 days after that no objection will be entertained. 034

PUBLIC NOTICE

In my Metlife policy bearing no. 20628230 my father's name has been admitted as Mohad Ashraf Akhoon, while as my father's actual name is Mohammad Ashraf Akhoon, Now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Metlife office Sopore with in the period of seven days from the date of publication of this notice.

Ab Waheed AkhoonS/o: Mohammad Ashraf Akhoon R/o: Seeloo Sopore 193201 004

PUBLIC NOTICE

I have lost my passport bearing no. N3597299, lost somewhere while travelling from Nowpora Kalan to Sopore town, now I am applying for its duplicate, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Passport office Srinagar within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shameema Begum W/o: Javid Ahmad Dar R/o: Nowpora Kalan Sopore, district Baramulla 004

روزنامہ سٹی ایکسپریس میں اشتہارات کے لئے

سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، کپواڑہ میں شاہ نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی سے رابطہ کریں

انڈین ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ/فیروزپور، صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے درج ذیل مضمون والی اوپن ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 14.10.2026 دوپہر 15:00 بجے تک ہے۔ ٹنڈر دہندہ صرف ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک ہی اپنی اصل و ترمیمی ٹنڈرز جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش قبول نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینوئل پیشکش پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر فارم فیس اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے ہی کر سکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، جمع رسید، ایف۔ڈی۔آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی قبول نہیں کی جائے گی۔ مزید معلومات کے لئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹنڈر قسم	ٹنڈر سیکشن	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کرنے کی تاریخ	بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت
22.09.2026	30.09.2026	15:00/14.10.2026 بجے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
1	159-2026-27-ADEN-I-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ/امرتسر کے تحت سینئر سیکشن انجینئر/کام/ML/امرتسر سیکشن میں، پمپ ہاؤس کے ساتھ 4 ٹیوب ویل کی مرمت اور انہیں بدلنے کا کام، ساتھ ہی موجودہ ٹینکوں (ASR ریلوے اسٹیشن پر 1، B بلاک کالونی میں 1، A بلاک کالونی میں 1، CIA اسٹیشن پر 1) تک پانی کی سپلائی کا کنکشن دینا۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
99,59,151.29	2,00,000.00	60 دن	06 ماہ

یکساں نوعیت کا کام:- "گہرے ٹیوب ویل/ ریتی کنوؤں کی تعمیر/بورنگ۔"

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل
2	163-2026-27-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/جالندھر شہر کے تحت جالندھر سٹی پر قائم کوچنگ ڈپو کے یارڈ میں M&P روم کے ساتھ فرسٹ سروس بلڈنگ کی تعمیر۔

اشتہاری قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
67,73,302.56	1,29,500.00	60 دن	09 ماہ

یکساں نوعیت کا کام:- "عمارت/رہائش کی تعمیر۔"

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دہندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کر لیں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کو دیکھیں، اور انگریزی ورژن ہی درست ہوگا۔

ٹنڈر نمبر: 159-2026-27-ADEN-I-ASR&163-2026-27-ADEN-JUC

مورخہ: 12.09.2026

3301/2026

سارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غلام نبی آزاد نے جموں وکشمیر میں درگاہوں کی مثالی ترقی کے لیے ڈاکٹر درخشاں کی کوششوں کو سراہا

سرینگر/

سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد صاحب نے آج تاریخی حضرت بل درگاہ کے دورے کے بعد وہاں کی کایا پلٹنے اور کیے گئے انتظامات پر گہری تعریف کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج انہوں نے جو کچھ دیکھا وہ ان کی توقعات سے بالکل مختلف اور ان توقعات سے کہیں بڑھ کر تھا۔ اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ڈاکٹر سیدہ درخشاں اندرابی صاحبہ کو ان کی کوششوں پر مبارکباد دی اور حضرت بل کو ایک ایسی شاندار مثال قرار دیا جو پورے ملک کے لیے ایک نمونہ بن سکتی ہے۔ آزاد صاحب نے کہا: "آج میں اس تبدیلی کو دیکھ کر واقعی بہت خوش ہوں۔ میں پورے ہندوستان کے لیے ایسی شاندار مثال قائم کرتے پر ڈاکٹر سیدہ درخشاں اندرابی صاحبہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔"

انڈین ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

آخری تاریخ/وقت: 14.10.2026 15:00

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے سینئر ڈی ایس ٹی ای/جے اے ٹی ٹینڈر نوٹس نمبر 433_TELE_27_26_13_JAT آخری تاریخ/وقت: 14.10.2026/15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای۔ٹینڈرس طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف آخری تاریخ اور وقت تک ہی پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کیلئے مینوئل تجویز کو نظر انداز کردی جائیں گی، اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل تجویز کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے تحت ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف IREPS پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی سرگرمیاں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، FDR وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

معاہدہ کی قسم	کام		
کام کا نام	JAT-MCTM سیکشن میں بلاک ورکنگ کے بھروسے کو بہتر بنانے کیلئے خراب 4۔ کواڈ کیبل کو 6۔ کواڈ سے بدلنا۔		
ٹینڈر تکمیل کی تاریخ	14/10/2026 15:00	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت	22/09/2026 18:59
اشتہار کی قیمت (روپئے)	45239308.20	آئی آر پی ایس کے مطابق بولی شروعات کی تاریخ	30/09/2026
بیعانہ کی رقم (روپئے)	904800.00	پورا ہونے کی مدت	04 مہینے

ٹینڈر نوٹس نمبر: 33_TELE_JAT_13_26_27 تاریخ: 23.09.2026 3312/26

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

وزارت دفاع نے 160 سیٹلائٹ گائیڈڈ اینٹی ایئر فیلڈ ہتھیاروں کے لیے بی ڈی ایل کے ساتھ 811 کروڑ روپے کا معاہدہ کیا

نئی دہلی۔23/ستمبر۔ایم این این۔وزارت دفاع نے بدھ کے روز بھارتی فضائیہ کے لیے 160 سیٹلائٹ اسمارٹ اینٹی ایئر فیلڈ ہتھیاروں اور متعلقہ آلات کی خریداری کے لیے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ (BDL) کے ساتھ 79,810 کروڑ روپے کا معاہدہ کیا۔ نئی دہلی میں سیکریٹری دفاع راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں طے پانے والا یہ معاہدہ بائے (انڈین۔مقامی سطح پر ڈیزائن، تیار اور مینوفیکچر کردہ) زمرے کے تحت کیا گیا ہے۔ سیٹلائٹ اسمارٹ اینٹی ایئر فیلڈ ہتھیار ہوا سے زمین پر مار کرنے والا ایک درست نشانہ لگانے والا گائیڈڈ بم ہے جسے جیگوار، ہاک اور Su-30MKI جیسے طیاروں سے داغنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون کا نفاذ درخواست غلام محمد راتھر ولد غلام قادر راتھر ساکنہ دار پورہ تحصیل ڈانگر پورہ برائے اجرائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ بوجہ فوتیدگی برادر غلام رسول راتھر فوت شدہ مورخہ 29/07/2026

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کی درخواست جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں اول پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے مطابق رپورٹ پٹواری کہ سائل کا بھائی غلام رسول راتھر ولد غلام قادر راتھر ساکنہ دار پورہ مطابق فوتیدگی سند اجراء کردہ SKIMS کی جانب سے مورخہ 29/07/2026 کو فوت ہو چکا ہے مطابق رپورٹ نمبردار، چوکیدار اور مزید دریافت ہوا ہے کہ متوفی غلام رسول راتھر کے پشت سے کوئی اولاد تولید نہیں ہوا ہے متوفی کا ایک اور برادر عبدل عزیز راتھر، ہمشیرہ مسماۃ جانہ بیگم متوفی سے قبل فوت ہو تادریافت ہوا ہے چونکہ متوفی زوجہ مسماۃ تاجہ بیگم نے ایک بیان حلفی منصف موبائیل مجسٹریٹ سوپور عدالت میں دیا ہے جس کی رو سے مسماۃ تاجہ بیان کررہی ہے کہ متوفی نے قبل از چالیس سال طلاق دیکر زوجیت سے آزاد کردیا ہے اور متوفی کے لیگل ہیر بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
غلام محمد راتھر ولد غلام قادر	مزدوری	65	برادر
محمد شفیع راتھر ولد عبدل عزیز	--	50	بھتیجا
جاوید احمد راتھر ولد	--	35	--
مدثر احمد راتھر ولد	--	30	--
شکیلہ بانو دختر مرحوم عبدل عزیز	گھریلو کام	45	بھتیجی
شکیلہ بانو دختر	--	32	--
پروینہ بانو دختر	--	25	--
محمد ایوب دار ولد محمد مقبول	مزدوری	46	بھانجا
محمد عارف دار ولد	--	36	--
تاجہ بیگم دختر محمد مقبول	گھریلو کام	55	بھانجی
رفیقہ دختر	--	50	--
مسرت دختر	--	38	--
حفیظہ دختر	--	34	--

اس کے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد میعاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

نائب تحصیلدار

052

بینک یونینز کی جانب سے 28 سے 30 ستمبر تک ملک گیر ہڑتال کی کال

سرکاری اور علاقائی دیہی بینک اتوار کو بھی کھلے رہیں گے

صارفین اضافی ورکنگ ڈے کے دوران متعلق ضروری خدمات حاصل کر سکیں گے/ وزارت خزانہ

سرینگر/23 ستمبر/این این بی// مجوزہ تین روزہ ملک گیر بینک ہڑتال سے قبل عوام کو بینکاری خدمات میں ممکنہ تعطل سے بچانے کیلئے وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ سرکاری شعبے کے بینک اور علاقائی دیہی بینک 27 ستمبر اتوار کو معمول کے مطابق کھلے رہیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزارت خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ مجوزہ تین روزہ بینک ہڑتال سے قبل اتوار کو بینک کھلے رہیں گے۔ وزارت خزانہ کے مطابق یہ فیصلہ یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز کی جانب سے 28 سے 30 ستمبر تک دی گئی مجوزہ تین روزہ ملک گیر ہڑتال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ مجوزہ ہڑتال سے قبل 26 اور 27 ستمبر کو ہفتہ وار تعطیلات ہونے کی وجہ سے بینکاری خدمات مسلسل کئی دن متاثر ہونے کا خدشہ تھا۔ وزارت نے بتایا کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے 27 ستمبر کو تمام متعلقہ بینک شاخوں، دفاتر، اے ٹی ایم سے منسلک شاخوں اور کرنسی چیسٹس کو کھولنے کی منظوری دے دی ہے، تاکہ اس دن بینکاری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہیں۔ حکومت کے اس اقدام کا مقصد صارفین کو ہڑتال سے قبل ضروری بینکاری امور نمٹانے کا موقع فراہم کرنا اور ہفتہ وار تعطیلات اور مجوزہ ہڑتال کے باعث خدمات میں طویل تعطل کے امکانات کو کم کرنا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق 27 ستمبر کو پبلک سیکٹر بینکس اور ریجنل رورل بینکس معمول کے مطابق کام کریں گے۔ صارفین اس اضافی ورکنگ ڈے کے دوران بینک شاخوں سے متعلق ضروری خدمات حاصل کر سکیں گے۔ دریں اثنا، یونائیٹڈ فورم آف بینک یونینز نے 28، 29 اور 30 ستمبر کو ملک گیر ہڑتال کی کال دی ہے۔ بینک یونینوں کی جانب سے پانچ روزہ بینکنگ ہفتہ سمیت مختلف مطالبات اٹھائے گئے ہیں۔ وزارت خزانہ اور بینک انتظامیہ کی جانب سے ہڑتال کے باعث ممکنہ عوامی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ضروری انتظامات کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے یونینوں سے مجوزہ ہڑتال واپس لینے یا مؤخر کرنے کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ 27 ستمبر کو بینک کھلے رکھنے کے فیصلے سے صارفین کو مجوزہ ہڑتال شروع ہونے سے پہلے ضروری لین دین اور دیگر بینکاری امور مکمل کرنے کے لیے ایک اضافی موقع دستیاب ہوگا۔ وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ بینک صارفین کی سہولت اور ضروری بینکاری خدمات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے مطلوبہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بجبہاڑہ خوبصورتی منصوبہ یوٹیلیٹی منتقلی کے باعث تعطل کا شکار

منصوبہ بند نہیں ہوا، پائپ لائنیں اور تاریں ہٹانے تک کام شروع نہیں ہو سکا/سرکار

سرینگر/23 ستمبر/یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے بجبہاڑہ علاقے میں جاری خوبصورتی منصوبہ ترک نہیں کیا گیا ہے، تاہم منصوبے پر مزید کام اس وقت تک آگے نہیں بڑھ سکتا جب تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور محکمہ پاور ڈیولپمنٹ سمیت مختلف محکموں کی یوٹیلیٹیز کو منتقل نہیں کیا جاتا۔ یہ اطلاع جموں و کشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو دی ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے مطابق بجبہاڑہ خوبصورتی منصوبہ اکتوبر 2025 میں الاٹ کیا گیا تھا اور پرانے قومی شاہراہ کے دونوں جانب تقریباً 700 میٹر کوریڈور پر کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ باقی ماندہ کام بھی معاہدے میں مقررہ مدت کے اندر مکمل کر لیا جائے گا، تاہم اس کے لیے پہلے متعلقہ یوٹیلیٹیز کو منتقل کرنا اور کام کے لیے مطلوبہ کوریڈور دستیاب کرانا ضروری ہے۔ حکومت نے یہ جواب رکن اسمبلی ایس بشیر احمد شاہ ویری کی جانب سے بجبہاڑہ علاقے میں خوبصورتی منصوبے اور مختلف پلوں کی صورتحال سے متعلق پوچھے گئے غیر ستارہ سوال کے جواب میں دیا۔ گنتالی پورہ معلق پل کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے، تاہم اصل منصوبے کے تحت اس کے دونوں جانب اپروچ روڈ تعمیر نہیں ہو سکی۔ پل کی تعمیر کے لیے ابتدائی طور پر 94.66 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی تھی اور اپروچ روڈ کے لیے اوپن ٹرینچ کھدائی کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ تاہم مقام پر مٹی کی جانچ کے بعد محکمہ نے پائل فاؤنڈیشن اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور 2014 کی بلند ترین سیلابی سطح کے مطابق پل کی اونچائی بھی بڑھائی گئی۔ بعد ازاں پل کی اپروچ روڈ کا کام الگ سے دسمبر 2025 میں شروع کیا گیا، جس کے لیے تقریباً 95 لاکھ روپے کا تخمینہ مقرر کیا گیا۔ حکومت کے مطابق پل کی ایک جانب اپروچ کا کام کافی حد تک مکمل ہو چکا ہے، جبکہ دوسری جانب کام کی رفتار سست ہے کیونکہ محکمہ مال کے حکام نے متعلقہ زمین کو نجی یا ملکیتی اراضی قرار دیا ہے۔ ویزن ہایت کھٹ پل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور اسے یکم ستمبر 2026 سے عام ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق اس پل کا کام مالی سال 2025-26 کے دوران یوٹی سیکٹر کے تحت شروع کیا گیا تھا اور اس پر 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ دا شکوہ باغ اور پادشاہی باغ کے درمیان حال ہی میں افتتاح کیے گئے معلق پیدل پل سے متعلق لوگوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات پر حکومت نے کہا کہ پیدل چلنے کے دوران پل میں محسوس ہونے والی حرکت یا ارتعاش ایسے پلوں کی ایک معمول کی خصوصیت ہے۔ محکمہ نے وضاحت کی کہ معلق پیدل پل لچکدار اور کیبل کے سہارے قائم ڈھانچے پر مشتمل ہوتا ہے۔ پل سے پیدل افراد کے گزرنے کے دوران اس پر صرف جامد وزن نہیں پڑتا بلکہ چلنے کی وجہ سے متحرک بوجھ بھی پیدا ہوتا ہے۔ محکمہ کے مطابق متحرک بوجھ کے نتیجے میں پل کی مرکزی کیبلز اور انہیں سہارا دینے والی کیبلز میں معمولی تبدیلی یا خم پیدا ہوتا ہے، جس کے باعث پل میں ہلکی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ جب حکومت سے پوچھا گیا کہ کیا پلوں میں مبینہ تکنیکی خامیوں اور حفاظتی خدشات کی جانچ کے لیے کوئی تکنیکی کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور اگر کسی غفلت کی تصدیق ہوتی ہے

رامباغ نٹی پورہ سڑک کشادگی منصوبہ مرکز کی منظوری کا منتظر

منصوبہ مرکزی روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت مالی سال 2026-27 کے لئے ترجیحی منصوبوں میں شامل

سرینگر/23 ستمبر/یو این ایس/ سری نگر کی اہم رمباغ نٹی پورہ شاہراہ کو کشادہ کرنے کے مجوزہ منصوبے کی لاگت 45 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے، تاہم یہ منصوبہ فی الحال مرکزی حکومت کی منظوری کا منتظر ہے۔ جموں و کشمیر حکومت نے قانون ساز اسمبلی کو یہ اطلاع دی ہے۔ حکومت کے مطابق "نٹی پورہ کراسنگ سے زم بلڈنگ رامباغ کے قریب موجودہ فلائی اوور تک مرکزی سڑک کی کشادگی" کے نام سے اس منصوبے کو مرکزی روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت مالی سال 2026-27 کے لیے ترجیحی منصوبوں میں شامل کیا گیا ہے اور منظوری کے لیے مرکزی حکومت کو بھیج دیا گیا ہے۔ حکومت نے یہ معلومات رکن اسمبلی مشتاق گورو کی جانب سے قانون ساز اسمبلی میں پوچھے گئے غیر ستارہ سوال کے جواب میں فراہم کیں۔ رمباغ نٹی پورہ سڑک سری نگر کی ایک اہم مرکزی شاہراہ ہے، جہاں روزانہ بڑی تعداد میں گاڑیوں اور پیدل افراد کی آمد و رفت ہوتی ہے۔ یہ سڑک کئی گنجان آباد رہائشی اور تجارتی علاقوں کو آپس میں جوڑتی ہے، جس کے باعث یہاں اکثر ٹریفک کے دباؤ کا سامنا رہتا ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے مطابق موجودہ صورتحال میں اس شاہراہ پر ٹریفک کو سٹی ٹریفک سری نگر کے اہلکاروں کی تعیناتی کے ذریعے منظم کیا جا رہا ہے۔ ٹریفک کی روانی کو بہتر اور محفوظ بنانے کے لیے سڑک پر بیریئرز نصب کیے گئے ہیں اور بعض حصوں میں یک طرفہ ٹریفک کا نظام بھی نافذ کیا گیا ہے۔ حکومت نے بتایا کہ موجودہ رمباغ نٹی پورہ شاہراہ پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کے لیے کئی متبادل منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں یا زیر تعمیر ہیں۔ نٹی پورہ جنکشن سے برزلہ پل تک دودھ گنگا نالہ کے ساتھ متبادل سڑک کا منصوبہ سری نگر اسمارٹ سٹی اقدام کے تحت شروع کیا گیا تھا، جو اب مکمل ہو چکا ہے۔ اس منصوبے کے لیے 764 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی تھی۔ اسی طرح دودھ گنگا نالہ کے ساتھ نٹی پورہ سے چھانہ پورہ تک بند روڈ منصوبے کو 350 لاکھ روپے کی لاگت سے منظور کیا گیا ہے اور اس پر اس وقت کام جاری ہے۔ حکومت کے مطابق اس سڑک کا مقصد ایک اضافی ٹریفک کوریڈور فراہم کرنا اور گاڑیوں کے ایک حصے کو موجودہ رمباغ نٹی پورہ روٹ سے منتقل کرنا ہے۔ برزلہ پل کے نیچے انڈر پاس بھی مکمل کیا جا چکا ہے، جس سے اس مقام پر ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے ایک اضافی علیحدہ راستہ دستیاب ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ نٹی پورہ جنکشن کے قریب ٹی جنکشن بھی تیار کر کے مکمل کیا جا چکا ہے۔ حکومت سے جب یہ پوچھا گیا کہ سڑک کے کن مخصوص حصوں کو کشادہ کیا جائے گا، اراضی کے حصول، تجاوزات ہٹانے اور مختلف یوٹیلیٹیز کی منتقلی کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں، تو محکمہ نے بتایا کہ متعلقہ فیلڈ افسران اس سلسلے میں ابھی تجویز تیار کرنے کے عمل میں ہیں۔ حکومت کے مطابق یہ تجویز تمام متعلقہ محکموں اور دیگر فریقین کے ساتھ مشاورت اور رابطے کے بعد تیار کی جا رہی ہے۔ اس صورتحال کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نے 45 کروڑ روپے کے رمباغ نٹی پورہ سڑک کشادگی منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر شامل کر کے مرکزی حکومت کو منظوری کے لیے بھیج دیا ہے، تاہم سڑک کے کن حصوں کو کشادہ کیا جائے گا، اراضی کا حصول کیسے ہوگا، تجاوزات کس طرح ہٹائی جائیں گی اور یوٹیلیٹیز کی منتقلی سمیت منصوبے پر عمل درآمد سے متعلق تفصیلی امور ابھی طے کیے جا رہے ہیں۔ مجوزہ کشادگی منصوبے کا مقصد سری نگر کی اس مصروف شاہراہ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور شہر کے اہم مرکزی ٹریفک راستوں میں شامل رمباغ نٹی پورہ کوریڈور پر مسلسل بڑھتے ٹریفک دباؤ کو کم کرنا ہے۔

اگست میں ہوائی مسافروں کی تعداد میں 3.6 فیصد کمی

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) کرایوں میں اضافے اور پروازوں کی تعداد میں کمی کے باعث گھریلو ہوائی کمپنیوں کے مسافروں کی تعداد میں اگست میں سالانہ بنیاد پر مسلسل تیسرے ماہ کمی دیکھی گئی۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کی جانب سے بدھ کو جاری اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ اگست میں 1 کروڑ 21 لاکھ 26 ہزار افراد نے گھریلو ہوائی کمپنیوں کی پروازوں میں سفر کیا۔ گزشتہ سال اگست کے مقابلے میں یہ تعداد 6.34 فیصد کم ہے۔ وہیں ماہانہ بنیاد پر معمولی بہتری دیکھی گئی ہے۔ جولائی میں ہوائی مسافروں کی تعداد 1.20 کروڑ رہی تھی، جو 44 ماہ کی کم ترین سطح تھی۔ مسلسل 3 ماہ کی کمی کا اثر اب پورے سال کے اعداد و شمار پر بھی نظر آنے لگا ہے۔ اس سال جنوری سے اگست تک گھریلو ہوائی کمپنیوں کی پروازوں میں 11.05 کروڑ مسافروں نے سفر کیا۔ یہ گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 0.18 فیصد کم ہے۔ اس سال 28 فروری کو شروع ہونے والے مغربی ایشیا کے بحران کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اضافے اور کچھ ممالک میں فضائی راستوں پر پابندیوں کی وجہ سے ہوابازی کے شعبے پر خاصا دباؤ دیکھا جا رہا ہے۔ ہوائی کمپنیوں نے ہوائی ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی تلافی کے لیے کرایے بڑھا دیے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کچھ گھریلو اور بین الاقوامی پروازیں بھی بند کر دی گئی ہیں۔ اس کا اثر بھی مسافروں کی تعداد پر دیکھا جا رہا ہے۔ مسافروں کی تعداد کے لحاظ سے اگست میں انڈیگو کی بازار میں حصہ داری کم ہوئی ہے، جبکہ ایئر انڈیا گروپ کی حصہ داری بڑھی ہے۔ انڈیگو کی حصہ داری جولائی کے 67.4 فیصد سے گھٹ کر 65 فیصد رہ گئی ہے۔ وہیں ایئر انڈیا اپنی حصہ داری 24 فیصد سے بڑھا کر 26.7 فیصد کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ ایئر انڈیا گروپ میں ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس شامل ہیں۔ اکاسا ایئر کی بازار میں حصہ داری 5.5 فیصد پر برقرار رہی۔ اسپائس جیٹ کی حصہ داری مسلسل گھٹتے ہوئے اب 1.2 فیصد رہ گئی ہے۔ دیگر آپریٹروں کی حصہ داری 1 فیصد سے بھی کم رہی۔ بھری ہوئی نشستوں کے تناسب (پی ایل ایف) کے معاملے میں اکاسا ایئر مسلسل پہلے نمبر پر بنی ہوئی ہے۔ اکاسا کا پی ایل ایف 87.6 فیصد رہا۔ اسپائس جیٹ 79.9 فیصد کے ساتھ دوسرے اور انڈیگو 79.2 فیصد کے ساتھ تیسرے مقام پر رہی۔ ایئر انڈیا گروپ کا پی ایل ایف 77 فیصد اور فلائی 91 کا 75 فیصد درج کیا گیا۔ یو این آئی

جموں و کشمیر حکومت اور مرکزی اداروں بجلی فیس قرض

4,385 کروڑ روپے کے بجلی واجبات ہنوز واجب الادا / سرکار

سرینگر/23 ستمبر/یو این ایس/ جموں و کشمیر حکومت کے مختلف محکموں اور مرکزی حکومت کے اداروں پر مجموعی طور پر 4,385.30 کروڑ روپے کے بجلی کے واجبات بقایا ہیں، جبکہ 6.83 فیصد بجلی ٹیرف میں اضافے کے باوجود یوٹی حکومت کو بجلی کی خریداری کے اخراجات پورے کرنے کے لیے 4,500 کروڑ روپے سے زیادہ کی سبسڈی برداشت کرنا پڑے گی۔ یہ معلومات پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے جموں و کشمیر اسمبلی میں پیش کیے گئے جواب میں سامنے آئی ہیں۔ محکمے کی جانب سے یہ تفصیلات اسمبلی رکن سجاد غنی لون کے سوال کے جواب میں پیش کی گئیں۔ حکومت نے بتایا کہ جوائنٹ الیکٹرسٹی ریگولیٹری کمیشن کی جانب سے حالیہ ٹیرف نظرثانی سے مالی سال 2026-27 کے دوران بجلی تقسیم کرنے والی کمپنیوں کو تقریباً 251 کروڑ روپے کی اضافی آمدنی متوقع ہے۔ محکمے کے مطابق 6.83 فیصد ٹیرف اضافہ بجلی کی فراہمی کی لاگت، ٹرانسمیشن و ڈسٹری بیوشن چارجز، آپریشن اور دیکھ بھال کے اخراجات اور موجودہ ٹیرف سے حاصل ہونے والی آمدنی کے درمیان فرق کو کم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے۔ حکومت نے اسے طویل عرصے سے زیر التوا نظرثانی قرار دیا ہے۔ محکمے کی جانب سے پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق سب سے زیادہ بجلی واجبات محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پر ہیں، جس کے ذمے 1,476.11 کروڑ روپے بقایا ہیں۔ اس کے بعد محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے 594.25 کروڑ روپے کے واجبات ہیں۔ مرکزی ریزرو پولیس فورس پر 344.30 کروڑ، محکمہ داخلہ پر 297.93 کروڑ اور میونسپل اداروں پر 262.75 کروڑ روپے کے بجلی واجبات ہیں۔ دیگر بڑے نادہندگان میں فوج کے 212.75 کروڑ، محکمہ مال و ریلیف کے 170.60 کروڑ، ہاؤسنگ و اربن ڈیولپمنٹ کے 166.40 کروڑ اور خود پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے 123.73 کروڑ روپے کے واجبات شامل ہیں۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم پر 100.19 کروڑ جبکہ ملٹری انجینئرنگ سروسز کے ذمے 89.50 کروڑ روپے بقایا ہیں۔ اس کے علاوہ سیاحت، تعلیم، ریلوے، بی ایس ایف، بارڈر روڈز آرگنائزیشن کے جی آر ای ایف اور مختلف ترقیاتی اداروں سمیت متعدد دیگر محکموں اور مرکزی اداروں کے واجبات بھی فہرست میں شامل ہیں۔ پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے اعداد و شمار کے مطابق کشمیر وادی میں گھریلو صارفین سے حاصل ہونے والی بجلی کی آمدنی مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر 1,455.90 کروڑ روپے ہو گئی، جو 2024-25 میں 1,238.07 کروڑ روپے تھی۔ 2025-26 میں میٹر والے صارفین سے 860.29 کروڑ جبکہ فلیٹ ریٹ صارفین سے 595.61 کروڑ روپے حاصل ہوئے۔ اس سے پچھلے مالی سال میں میٹر والے صارفین سے 511.25 کروڑ اور غیر میٹر شدہ فلیٹ ریٹ صارفین سے 726.82 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی تھی۔ مالی سال 2026-27 میں اگست تک کشمیر میں گھریلو بجلی کی آمدنی 547.79 کروڑ روپے رہی، جس میں میٹر والے صارفین سے 383.08 کروڑ اور فلیٹ ریٹ صارفین سے 164.71 کروڑ روپے حاصل ہوئے۔ اہل گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے وعدے کے حوالے سے حکومت نے بتایا کہ انتودیا انا یوجنا کے مستحق گھرانوں کے لیے یہ سہولت پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا کے تحت رینیوایبل انرجی سروس کمپنی پر مبنی روف ٹاپ سولر اسکیم کے ذریعے فراہم کی جائے گی۔ اس منصوبے کے تحت اہل گھرانوں کی چھتوں پر 2 کلوواٹ کے سولر سسٹم نصب کیے جائیں گے۔ حکومت کے مطابق اسکیم پر عمل درآمد جاری ہے تاہم ٹینڈرنگ کا عمل ابھی زیر غور ہے۔ کامیاب بولی دہندہ کو ٹھیکہ ملنے کے بعد کام شروع ہوگا اور سولر سسٹم فعال ہونے پر اہل گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی کا فائدہ ملنا شروع ہوگا۔ حکومتی جواب میں مستحقین کی تعداد یا اسکیم شروع ہونے سے پہلے کی مدت کے لیے کسی سابقہ معاوضے کی تفصیل فراہم

سکاسٹ کشمیر میں فاریسٹری طلبہ کی ہڑتال

تیسرے روز بھی جاری، ڈگری کے مطابق بھرتی کا مطالبہ

سرینگر/23 ستمبر/شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر میں فاریسٹری کے طلبہ اور اسکالرز کی ہڑتال بدھ کے روز تیسرے دن بھی جاری رہی۔ احتجاج کرنے والے طلبہ نے فاریسٹری کی مخصوص ڈگری کے مطابق سرکاری بھرتی کے مواقع فراہم کرنے اور رینج آفیسر کی خالی آسامیوں کو فوری طور پر مشتہر کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ احتجاجی طلبہ کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات پر ٹھوس کارروائی نہیں کی جاتی، ان کی ہڑتال جاری رہے گی۔ طلبہ نے دو اہم مطالبات پیش کیے ہیں۔ ان میں فارسٹر کی آسامی کے لیے بی ایس سی فاریسٹری کو واحد مقررہ تعلیمی اہلیت قرار دینا اور 2018 سے 2026 تک رینج آفیسر کی تمام خالی آسامیوں کو مزید تاخیر کے بغیر مشتہر کرنا شامل ہے۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے بھرتی کے قواعد میں غیر یقینی صورتحال کے باعث انہیں تعلیم، تحقیق اور اپنے پیشہ ورانہ مستقبل پر توجہ دینے کے بجائے احتجاج کا راستہ اختیار کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق طلبہ کو تعلیم حاصل کرنے، تحقیق کرنے اور اپنے کیریئر کی تیاری میں مصروف ہونا چاہیے، لیکن بھرتی کے قواعد سے متعلق مسلسل غیر یقینی نے انہیں احتجاج پر مجبور کر دیا ہے۔ احتجاج کرنے والے طلبہ نے سوال اٹھایا ہے کہ چار سالہ بی ایس سی فاریسٹری جیسی خصوصی پیشہ ورانہ ڈگری کو محکمہ جنگلات سے متعلق آسامیوں میں اسی تناسب سے اہمیت کیوں نہیں دی جانی چاہیے۔ طلبہ نے مختلف پیشہ ورانہ ڈگریوں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بی ٹیک، بی ایس سی ایگریکلچر، بی ایس سی ہارٹیکلچر، نرسنگ، فارمیسی اور قانون جیسے شعبوں میں متعلقہ تعلیمی قابلیت کے مطابق ملازمت کے مواقع موجود ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ فاریسٹری بھی ایک مخصوص اور پیشہ ورانہ شعبہ ہے، اس لیے فاریسٹری گریجویٹس کو بھی ان کی تخصص سے متعلق آسامیوں میں مناسب نمائندگی ملنی چاہیے۔ طلبہ نے الزام عائد کیا کہ محکمہ جنگلات کی بیشتر آسامیوں کو تاریخی طور پر مختلف تعلیمی پس منظر رکھنے والے امیدواروں کے لیے کھلا رکھا گیا، جس کے نتیجے میں فاریسٹری گریجویٹس کے لیے براہ راست روزگار کے مواقع محدود رہے ہیں۔ ان کے مطابق رینج آفیسر کی آسامی فاریسٹری گریجویٹس کے لیے دستیاب اہم مواقع میں سے ایک ہے، تاہم ان آسامیوں کو باقاعدگی سے مشتہر نہیں کیا گیا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ رینج آفیسر کی بھرتی سے متعلق قواعد میں 2022 میں ترمیم کی کوشش بھی کی گئی تھی، جس کے بعد احتجاج کا سلسلہ مزید طویل ہو گیا۔ احتجاجی طلبہ نے کہا ہے کہ وہ اس مرتبہ محض یقین دہانیوں پر احتجاج ختم نہیں کریں گے بلکہ اپنے مطالبات پر عملی پیش رفت چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ان کی خصوصی ڈگری کو بھرتی کے عمل میں مناسب شناخت نہیں دی جاتی تو طلبہ کے لیے یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ وہ فاریسٹری جیسے مخصوص شعبے میں تعلیم کیوں حاصل کریں۔ طلبہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے خصوصی شعبوں میں تعلیم پر عوامی وسائل خرچ کیے جاتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ ایسی پیشہ ورانہ قابلیت کو روزگار کے نظام میں بھی بامعنی طور پر تسلیم کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ احتجاج کا مقصد تصادم نہیں بلکہ فاریسٹری کی پیشہ ورانہ قابلیت کو مناسب شناخت دلانا اور فاریسٹری گریجویٹس کے لیے منصفانہ، شفاف اور واضح بھرتی کا نظام قائم کرانا ہے۔ طلبہ نے کہا کہ وہ کئی برسوں سے صبر کا مظاہرہ کرتے آئے ہیں، تاہم اب وہ صرف یقین دہانیوں کے بجائے اپنے مطالبات پر ٹھوس اور عملی کارروائی چاہتے ہیں۔

ترقی پذیر ممالک کو فیصلہ ساز اداروں میں جگہ دی جانی چاہیے: جے شنکر

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ترقی پذیر ممالک عالمی بحرانوں کا سب سے زیادہ سامنا کر رہے ہیں، لیکن فیصلہ سازی کے عمل میں وہ سب سے پیچھے ہیں۔ مسٹر جے شنکر نے منگل کو نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے الگ "ہم خیال ترقی پذیر ممالک اور دوست ممالک کے اعلیٰ سطحی وزارتی اجلاس" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے ترقی پذیر ممالک کا متحد ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے رسد کے سلسلوں، مالیات اور رابطے کے نظام میں رکاوٹوں کو قبول نہ کرنے، توانائی اور غذائی تحفظ یقینی بنانے، منصفانہ تجارتی نظام، بحری سلامتی اور مصنوعی ذہانت سے پیدا ہونے والی نئی عدم مساوات کو روکنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک کو اپنے مستقبل سے متعلق معاملات پر فیصلہ کرنے والے اداروں کا حصہ ہونا چاہیے۔ مسٹر جے شنکر نے ترقی پذیر ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے، مصنوعی ذہانت کے مقامی طور پر تیار کردہ آلات اور طریقہ کار ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے اور بین الاقوامی شمسی اتحاد اور آفات سے محفوظ بنیادی ڈھانچے کے اتحاد جیسے پلیٹ فارموں کے ذریعے موسمیاتی اقدامات کو آگے بڑھانے کی تجویز دی۔ انہوں نے اقوام متحدہ اور کثیر ملکی نظام میں اصلاحات کو بھی ضروری قرار دیا۔ انہوں نے 5 تجاویز بھی پیش کیں۔ پہلی، موجودہ پلیٹ فارموں کا استعمال کرتے ہوئے ترقی پذیر ممالک کے خدشات کو ترجیح کے ساتھ اٹھایا جانا چاہیے، تاکہ انہیں نظر انداز نہ کیا جائے۔ دوسری، عالمی بحرانوں کے اثرات سے بچاؤ کے لیے ترقی پذیر ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانا ضروری ہے۔ تیسری، مصنوعی ذہانت کے شعبے میں ترقی پذیر ممالک کے لیے مقامی طور پر تیار کردہ آلات اور ٹیکنالوجی ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنی چاہیے اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ مصنوعی ذہانت انسانوں کو مرکز میں رکھ کر کام کرے۔ چوتھی، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے صرف عالمی شمال پر انحصار کرنے کے بجائے بین الاقوامی شمسی اتحاد جیسے پلیٹ فارموں کے ذریعے مزید کام کرنا چاہیے، اور پانچویں، ترقی پذیر ممالک کی ترجیحات پوری کرنے کے لیے اقوام متحدہ اور پورے کثیر ملکی نظام میں اصلاحات ضروری ہیں۔ یو این آئی

لیہ کے افسوسناک واقعے کی

سچائی سامنے آنی چاہیے: ملکارجن کھرگے

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے گزشتہ سال 24 ستمبر کو لیہ میں تحریک کے دوران مارے گئے چار نوجوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے واقعے کی عدالتی تحقیقات کر کے پوری سچائی سامنے لانے، جواب دہی طے کرنے اور بغیر کسی خوف یا جانب داری کے انصاف یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر بدھ کے روز مسٹر کھرگے نے کہا کہ ایک سال پہلے لداخ کے جمہوری اور آئینی حقوق کے لیے چلی تحریک کے دوران لیہ میں چار نوجوانوں کو گولی ماری گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یوم شہداء پر وہ انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کے لوگوں نے اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کے لیے طویل عرصے تک انتظار کیا ہے۔ کانگریس زمین، روزگار، نازک ماحولیات، ثقافت اور شناخت کے تحفظ کے لیے چھٹے شیڈول سمیت بامعنی آئینی تحفظ کے ان کے مطالبے کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ جمہوریت اور نمائندہ اداروں کو مکمل طور پر بحال کیا جانا چاہیے اور لوگوں کو اپنے مستقبل کے تعین میں مؤثر آواز ملنی چاہیے۔ یو این آئی

The Daily CITY EXPRESS
Srinagar Kashmir
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

نگین میں 77 تیراکوں نے بنیادی تربیتی کورس مکمل کیا

SnSS-K کے تین مرحلوں پر مشتمل پروگرام کا کامیاب اختتام

سری نگر، 23 ستمبر: 'سوئم اینڈ سروائیول سوسائٹی-کشمیر X (SnSS-K) کی جانب سے واٹر اسپورٹس سینٹر، نگین میں منعقدہ بنیادی تیراکی کے تربیتی کورس کا آخری مرحلہ 77 تیراکوں نے مکمل کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی تین مراحل پر مشتمل اس تربیتی پروگرام کا اختتام ہوا جس کا مقصد کشمیر میں تیراکی، پانی سے متعلق حفاظت اور جان بچانے (لائف سیونگ) کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینا تھا۔ آخری مرحلے کا اختتام اسناد اور یادگاری تحائف کی تقسیم کی تقریب کے ساتھ ہوا، جس میں تیراکوں، والدین، ٹرینرز، سوسائٹی کے اراکین اور خیر خواہوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے تینوں مراحل میں کل 172 تربیت لینے والوں نے حصہ لیا؛ جن میں سے 40 تیراکوں نے پہلا مرحلہ، 55 نے دوسرا مرحلہ اور 77 نے آخری مرحلہ مکمل کیا۔ روایتی تیراکی کے کورسز کے برعکس جو صرف تیراکی کی تکنیک پر مرکوز ہوتے ہیں، اس پروگرام میں پانی سے متعلق بنیادی حفاظتی اقدامات، ڈوبنے سے بچاؤ، بچاؤ (ریسکیو) اور جان بچانے کی مہارتوں کے ساتھ ساتھ کشتی رانی (بوٹنگ) اور تفریحی کایاکنگ (kayaking) کا تجربہ بھی شامل کیا گیا تھا۔ بین الاقوامی واٹر اسپورٹس کھلاڑی ظہور احمد لاٹو، جنہوں نے اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی، نے اس اقدام اور سوسائٹی کی ان کوششوں کو سراہا جن کے ذریعے ابتدائی سیکھنے والوں اور تیراکی نہ جاننے والوں تک تیراکی کی تربیت پہنچائی گئی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لاٹو نے کہا کہ کشمیر میں تیراکی کو خصوصی اہمیت حاصل ہے، کیونکہ یہاں جھیلیں، دریا اور ندی نالے خطے کے قدرتی منظرنامے اور روزمرہ زندگی کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ انہوں نے تربیت یافتہ تیراکوں کی ایک بڑی تعداد تیار کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا جو ہنگامی حالات میں فوری ردعمل ظاہر کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے خطے میں جہاں پانی سے متعلق خطرات کا سامنا اکثر رہتا ہے، تیراکی کو محض ایک مسابقتی یا تفریحی کھیل کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ تیراکی اور بچاؤ کی بنیادی مہارتیں ہنگامی حالات میں، خاص طور پر پیشہ ورانہ امدادی اداروں کے جائے وقوعہ پر پہنچنے سے پہلے، انتہائی کارآمد ثابت ہوسکتی ہیں۔ SnSS-K کے صدر شکیل احمد شاہ اس موقع پر مہمان اعزاز کے طور پر موجود تھے۔ سوسائٹی نے پانی سے متعلق اپنے حفاظتی اقدام کی بنیاد 2014 کے سیلاب کے تجربے پر رکھی، جب تربیت یافتہ تیراکوں اور امدادی کارکنوں کی کمی نے وسیع تر سطح پر کمیونٹی کی آگاہی اور تیاری کی ضرورت کو اجاگر کیا تھا۔ تب سے، SnSS-K تیراکی کی تربیت، پانی سے متعلق حفاظتی آگاہی پروگرام، جان بچانے کی سرگرمیاں اور واٹر اسپورٹس کے ایونٹس منعقد کر رہی ہے، جس کا وسیع تر مقصد آبی ذخائر کے ساتھ محفوظ اور ذمہ دارانہ تعامل کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سوسائٹی کے نمائندوں نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد محض تیراک تیار کرنا نہیں تھا بلکہ پانی سے وابستہ خطرات اور پانی کے قریب ذمہ دارانہ رویے کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا بھی تھا۔ اختتامی تقریب میں SnSS-K کے سیکریٹری یاسر مخدومی، واٹر اسپورٹس کے ماہر ریاض احمد ڈار اور تیراکی کے انسٹرکٹر زاہد اقبال کے علاوہ ٹرینرز، سوسائٹی کے اراکین، والدین اور شرکاء نے شرکت کی۔

چوٹ کے باعث راچن رویندر ہندوستان کے خلاف ٹی-20 سیریز سے باہر

ویلنگٹن، 23 ستمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے بلے باز راچن رویندر گزشتہ ہفتے ایک اشتہاری فلم کی شوٹنگ کے دوران کندھے میں لگی چوٹ کے باعث ہندوستان کے خلاف بین الاقوامی ٹی-20 سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ رویندر کو صحت یاب ہونے میں تقریباً 6 ہفتے لگیں گے، تاکہ وہ 4 نومبر سے شروع ہونے والے ایک روزہ میچوں کے لیے دستیاب ہوسکیں۔ ٹی-20 سیریز کا آغاز 22 اکتوبر کو کرائسٹ چرچ میں ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ روب والٹر نے کہا: "ہمیں راچن کے لیے بہت افسوس ہے۔ وہ اس موسم گرما میں ہمارے لیے اہم کردار ادا کرنے والے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ وہ صحت یابی کے عمل میں جلد بازی نہ کریں، تاہم ہمیں امید ہے کہ وہ ایک روزہ سیریز کے لیے واپسی کرلیں گے۔" بیون جیکبز، جنہوں نے 11 ٹی-20 میچ کھیلے ہیں اور بنگلہ دیش کے خلاف اپنے گزشتہ میچ میں ناٹ آؤٹ 62 رنز بنائے تھے، کو درمیانی صف کے متبادل کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ تیز گیند باز ایڈم ملنے ایک سال سے زیادہ عرصے بعد اپنا پہلا ٹی-20 میچ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ ملنے تیز گیند بازوں کے اس مضبوط گروپ کا حصہ ہیں جس میں لوکی فرگوسن، میٹ ہنری، کائل جیمیسن، جیکب ڈفی، زیک فولکس اور ناتھن اسمتھ بھی شامل ہیں۔

نریندر مودی اور منسکھ مانڈویہ نے ایشیائی کھیلوں میں

چاندی کا تمغہ جیتنے والی میرابائی چانو کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 23 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے جاپان کے آیچی-ناگویا میں جاری ایشیائی کھیلوں کے ویٹ لفٹنگ مقابلے کے 49 کلوگرام وزن کے زمرے میں بدھ کو چاندی کا تمغہ جیتنے والی اسٹار ایتھلیٹ میرابائی چانو کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "میرابائی چانو کے لیے ایک خاص چاندی کا تمغہ۔ خواتین کے 49 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں تمغہ جیتنے پر انہیں مبارکباد۔ ان کا عزم اور مسلسل کارکردگی ملک کو تحریک دیتی رہتی ہے۔ ہندوستان کو ان پر فخر ہے۔ ان کی مستقبل کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات۔" وزیر اعظم نے اس پلیٹ فارم پر میرابائی چانو کی تصویر بھی شیئر کی۔ وہیں ڈاکٹر مانڈویہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر لکھا، "میرابائی چانو کے لیے تاریخی چاندی کا تمغہ۔ ایشیائی کھیل 2026 میں خواتین کے 49 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے پر مبارکباد۔ یہ ایشیائی کھیلوں میں ان کا پہلا تمغہ ہے اور 28 سال بعد ہندوستان کو ان کھیلوں میں ایک اور تمغہ ملا ہے! پورے ملک کو آپ پر فخر ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہندوستان کی اسٹار ایتھلیٹ میرابائی چانو نے بدھ کو ایشیائی کھیلوں میں خواتین کے 49 کلوگرام وزن کے زمرے میں مجموعی طور پر 198 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ جیت لیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اس مقابلے میں تمغہ جیتنے کے 28 سال کے انتظار کو ختم کر دیا۔ اس سے پہلے 1998 میں کرنم ملیشوری نے چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ ٹوکیو 2020 اولمپک میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی میرابائی چانو نے ناگویا سٹی ٹریڈ اینڈ انڈسٹری سینٹر میں مجموعی طور پر 198 کلوگرام (87 کلوگرام اسنیچ، 111 کلوگرام کلین اینڈ جرک) وزن اٹھا کر ایشیائی کھیلوں میں اپنا پہلا تمغہ جیتا۔

جیکس کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے سری لنکا کو 89 رنز سے شکست دی

چیسٹر لی اسٹریٹ، 23 ستمبر (یو این آئی) ول جیکس کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی، جس میں ناٹ آؤٹ 46 رنز اور 5 وکٹیں شامل ہیں، کی بدولت انگلینڈ نے پہلے ایک روزہ مقابلے میں سری لنکا کو 89 رنز سے شکست دے دی۔ ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے اتری انگلینڈ کی ٹیم 48.1 اوور میں 265 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ہیری بروک کی نصف سنچری کے بعد جیکس نے 47 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 46 رنز بنائے۔ اس کے بعد جیکس نے سری لنکا کی درمیانی اور آخری صف کے بلے بازوں کو تہس نہس کرتے ہوئے 5 وکٹیں حاصل کیں اور انہیں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا، جس کے نتیجے میں سری لنکا کی ٹیم جواب میں 176 رنز پر سمٹ گئی۔ کپتان ہیری بروک نے 69 گیندوں پر 67 رنز کی اننگز کھیل کر ٹیم کی بلے بازی کو سنبھالا۔ انہیں جیکس کا اچھا ساتھ ملا، جنہوں نے شاندار ناٹ آؤٹ 46 رنز بنائے، جبکہ تجربہ کار بلے باز جو روٹ نے بھی اہم 44 رنز کا اضافہ کیا۔ روٹ کی اننگز خاص طور پر تاریخی رہی، کیونکہ انہوں نے تمام طرز کی کرکٹ میں مجموعی طور پر 23,000 بین الاقوامی رنز مکمل کرنے کا بڑا اعزاز حاصل کیا۔ اور بین ڈکٹ نے 32 اور جوس بٹلر نے 31 رنز بنا کر بھی اہم کردار ادا کیا، جس کی بدولت ٹیم ایسا اسکور بنانے میں کامیاب رہی جس کا دفاع کیا جا سکتا تھا، اگرچہ یہ بہت بڑا اسکور نہیں تھا۔ سری لنکا کے گیند بازوں نے میزبان ٹیم کو روکنے کے لیے بھرپور کوشش کی اور استعمال کیے گئے پانچوں گیند بازوں کو وکٹیں ملیں۔ اپنا پہلا میچ کھیلنے والے لیگ اسپنر پچیندو کوشلے نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے 44 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ تیز گیند باز اسیتھا فرنانڈو نے بھی 53 رنز دے کر 3 وکٹیں لیں، جبکہ دلشان مدوشنکا، دشمنتھا چمیرا اور دونیتھ ویلالاگے نے ایک ایک وکٹ حاصل کرکے انگلینڈ کو پورے اوور کھیلنے سے روک دیا۔ 266 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے سری لنکا کی ٹیم کبھی شراکت داری قائم کرنے کے لیے جدوجہد کرتی رہی اور بالآخر 37 اوور میں 176 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

دیپیکا سہراوت نے 9 گول داغے

ہندوستان نے تھائی لینڈ کو 1-20 سے ہرایا

آیچی-ناگویا (جاپان)، 23 ستمبر (یو این آئی) ایشیائی کھیل 2026 میں ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کے گول کرنے کا سلسلہ بدھ کو کیفو ہیلتھ کیئر گرین اسٹیڈیم میں پول بی کے میچ میں بھی جاری رہا۔ ہندوستانی ٹیم نے تھائی لینڈ کو 20-1 سے کراری شکست دی۔ آج یہاں کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستانی ٹیم کی جانب سے فارورڈ، ڈریگ فلک کی ماہر اور اسٹار کھلاڑی دیپیکا نے پنالٹی کارنر کے ذریعے سب سے زیادہ 9 گول داغے۔ دیپیکا نے دوسرے، 8ویں، 9ویں، 24ویں، 33ویں، 36ویں، 39ویں، 51ویں اور 57ویں منٹ میں گول کیے اور اس طرح اس مقابلے میں محض 3 میچوں میں اپنے مجموعی گول کی تعداد 20 تک پہنچا دی۔ اس کے علاوہ نونیت کور نے 4ویں، 29ویں، 35ویں اور 51ویں منٹ میں جبکہ رتوجا پسل نے 10ویں، 11ویں اور 47ویں منٹ میں گول کیے۔ ان دونوں نے آیچی-ناگویا میں مسلسل دوسری ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ نیہا نے 19ویں، لالریمسیامی ہمرزوٹے نے 26ویں، ساکشی رانا نے 29ویں اور کپتان سلیمہ ٹیٹے نے 45ویں منٹ میں گول کرکے اس بڑی جیت میں تعاون دیا، جبکہ تھائی لینڈ کے لیے سپانسل سمسو نے 57ویں منٹ میں ایک تسلی بخش گول کیا۔ ایشیائی کھیلوں کی خواتین ہاکی میں ہندوستان کی یہ سب سے بڑی جیت میں سے ایک تھی۔

انگلینڈ کے مایہ ناز جو روٹ نے بھارتی لیجنڈ سچن تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا

آئی این این

چیسٹر لی سٹریٹ: انگلینڈ نے تین میچوں کی ون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں سری لنکا کو 89 رنوں سے ہرا دیا۔ اس میچ میں انگلینڈ کے عظیم بلے باز جو روٹ نے 44 رنوں کی اننگز کھیلی، جس میں پانچ باؤنڈریز شامل تھیں۔ انہوں نے جارحیت اور تحمل کے درمیان بہترین توازن برقرار رکھا، مسلسل اسٹرائیک روٹیٹ کرتے رہے اور موقع ملنے پر باؤنڈریز بھی لگائیں۔ اس میچ کے دوران روٹ نے انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک بہت بڑا مقام بھی حاصل کر لیا۔ انہوں نے اب 23,000 انٹرنیشنل رن مکمل کر لیے ہیں۔ انہوں نے یہ کارنامہ 521 اننگز میں انجام دیا، جس کے ساتھ ہی انہوں نے بھارت کے عظیم بلے باز سچن تندولکر کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سچن نے یہ مقام 522 اننگز میں حاصل کیا تھا۔ اس کے علاوہ، روٹ 23 ہزار رنوں کے ہندسے تک پہنچنے والے دنیا کے دوسرے سب سے تیز ترین بلے باز بن گئے ہیں۔ اس فہرست میں ان سے آگے صرف وراٹ کوہلی ہیں، جنہوں نے محض 490 اننگز میں یہ سنگ میل عبور کیا تھا۔

پاکستانی ٹیم کے بولنگ کوچ ایشلے نوفکی نے پی سی بی سے راہیں جدا کر لیں

آئی این این

لاہور: پاکستان کرکٹ ٹیم کے بولنگ کوچ ایشلے نوفکی نے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ دوسری جانب پاکستان کرکٹ بورڈ نے ٹیسٹ ٹیم کے بولنگ کوچ کی تلاش شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق ایشلے نوفکی نے ذاتی وجوہات کی بناء پر استعفیٰ دیا، ایشلے نوفکی کے لیے ایشین گیمز 2026 پاکستان ٹیم کے ساتھ آخری سیریز ہوگی جس کے بعد وہ پاکستانی ٹیم کی کوچنگ ذمہ داریوں سے الگ ہو جائیں گے۔ ایشلے نوفکی نے گزشتہ سال مئی میں پاکستانی ٹیم کو بطور بولنگ کوچ جوائن کیا تھا۔ پی سی بی نے دورہ انگلینڈ کے دوران عمر گل کو ہٹانے کے بعد ریڈ بال کی کوچنگ بھی ایشلے نوفکے کو سونپی تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایشلے نوفکی کو نیدرلینڈز کرکٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے، وہ وائٹ بال کرکٹ میں نیدرلینڈ کرکٹ ٹیم کی کوچنگ کریں گے۔ ایشلے نوفکی کا نیدرلینڈز کرکٹ بورڈ کے ساتھ 2 سال کا معاہدہ ہوا ہے، وہ 2027 سینئرز ورلڈ کپ اور 2008 کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کوالیفکیشن میں نیدرلینڈز ٹیم کے ساتھ ہوں گے۔

روشیبینا دیوی ووشو کے فائنل میں پہنچ گئیں

آیچی-ناگویا (جاپان)، 23 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کی روشیبینا دیوی نے بدھ کو ایشین گیمز میں خواتین کے 60 کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں انڈونیشیا کی تھانیا کسما ننگتیاس کو 0-2 سے شکست دے کر سانڈا کے فائنل میں جگہ بنالی۔ روشیبینا نے انڈونیشیائی کھلاڑی کو دونوں راؤنڈ میں پوائنٹس کی بنیاد پر شکست دی اور مقابلہ اپنے نام کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ انہوں نے ہندوستان کے لیے کم از کم چاندی کا تمغہ یقینی بنالیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ روشیبینا کو ابتدا میں ہندوستانی ٹیم میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ان کی جگہ دیویانشی کو منتخب کیا گیا تھا، لیکن ان کے زخمی ہونے کے بعد روشیبینا کو ٹیم میں شامل کیا گیا۔ روشیبینا کا فائنل میں جمعرات کی صبح چین کی ژانگ شیاؤ یو سے مقابلہ ہوگا۔

دوآب گاہ رفیع آباد میں انڈر 19 لڑکیوں کا کھو کھو ٹورنامنٹ

ای ٹی وی بھارت

بارہمولہ: شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے رفیع آباد کے دوآبگاہ میں انڈر 19 لڑکیوں کے لیے جموں کشمیر یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے کھو کھو چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا جس میں وادی کے مختلف اضلاع سے لڑکیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر پروگرام سے وابستہ آرگنائزر نے کہا کہ ہم اس قسم کا پروگرام پہلی بار کر رہے ہیں، کیونکہ کھو کھو کے لیے ہمیشہ کا استعمال کر رہے ہیں اور بارہمولہ کے ساتھ ساتھ سرینگر، پلوامہ، شوپیاں، کلگام، بڈگام کے ساتھ ساتھ دیگر اضلاع کے بچوں نے اس پروگرام میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ڈائریکٹر یوتھ سروسز کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں کہ وہ ان بچوں کے لیے اس قسم کے پروگرام منعقد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج اس چیمپئن شپ میں بچوں نے بڑھ چڑھ کر شرکت کی اور یہاں سے مکمل کر کے وہ اسٹیٹ چیمپئن شپ میں اپنی شرکت کر سکتے ہیں اور اس کے بعد نیشنل میں بھی اپنا لوہا منوا سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے ان بچوں کے لیے تمام ضروری سہولیات فراہم کی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ یہ بچے کھیل کود کی سرگرمیوں میں شمولیت اختیار کرے اور یہ ٹورنامنٹ دس دن سے جاری ہے اور اس سے پہلے لڑکوں نے بھی اس میں شرکت کی اور آج صرف لڑکیوں کے لئے ہم اس چیمپئن شپ کا اہتمام کر رہے ہیں۔

Printer,Publisher,Owner and Editor:Irshad Rasool Kar Published from 2n Floor Khidmat Complex.The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar.RNI No:JKURD/2004/17814,Phone Office:0194-2471410,Email:dailycityexpress121@gmail.com,advtcityexpress936@gmail.com,Visit us at .wwwdailycityexpress.com